[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



بسم اللہ الرحمن الرحیم



اس عمدہ سفرنامہ کے شروع مین ہمکو کسی اور تمہید کے لکھنے کی حاجت نہین ہی جناب مولانا ممدوح نے خود جو تمہید اپنے سفرنامہ کی تحریر فرمائی ہے وہی بہمہ وجوہ کافی ہے

## سفرنامہ
## جناب مولوی محمد سمیع اللہ خان بہادر بابت سفر لندن
## تمہید

سیاحی و ملکون کی سیر ایک ایسی عمدہ چیز ہے کہ اوسکی ہر زمانہ مین قدر و تعریف ہوتی آئی ہے ۔ انسان کی عقل کو روشنی خیالات کو ترقی مختلف قسم کے تجربے جیسے اوسکے ذریعہ سے حاصل ہو سکتے ہین ایسے اور کسی

چیزین سیری رلئے مین حاصل نہین ہوتے بلکہ اگر مبالغہ نہ خیال کیا جاوے
تو زندگی کا لطف ہی یہ ہے جو آدمی سفر نہین کرتا اوسکی صاف مثال اُس
کرٹے کے مینڈک کی سی ہے جسکی حکایت کو سب جانتے ہین -
جبتک آدمی سفر نکرے اوسوقت تک یہ مضمون عمدگی سفر کا ایک خیالی
مضمون ہوتا ہے اور اتفاقی طور سے تسلیم کیا جاتا ہے لیکن تجربہ کے
بعد بلاشبہ عین الیقین کے درجہ کو پہونچ جاتا ہے -
میرے دل مین ایک مدت سے دو سفرون کا شوق تھا ایک تو عرب
کے سفر کا اور دوسرے یورپ کے سفر کا - عرب کے سفر کو زیادہ تر
تعلق مذہبی حالت سے ہے اور یورپ کے سفر کو انسان کی بھلائی ملکی
و قومی ہمدردی اخلاقی و معاشرتی و دماغی قوی و خیالات کی ترقی
سے - مینے عرب کا سفر ہنوز نہین کیا ہے اسوقت مین یورپ کے سفر
مین ہون اور لندن مین جو انگلستان کا دار السلطنت خیال ہوتا ہے
موجود ہون -
مین خیال کرتا ہون کہ میرے اس یورپ کے سفر کی تقدیم سے میرے
ہندوستان کے مسلمان بھائی عجب سے خوش نہونگے اور مین جانتا ہون

جو گرمی سے سردی کی تبدیلی انگلینڈ ریہ سے ہوتی ہی وہ مسافرون کو
فوراً بیمار کر دیتی ہے سینہ مین درد ہونے لگتا ہے کہانسی ہو جاتی ہے
کوئی کہتا تھا کہ بڑے بڑے کمبل رکھنا جاڑا بہت ہوگا۔ دوائین رکھنا
کام آوینگی۔ لخلخے کے لئے عطر رکھنا اوسکی بہت ضرورت پڑیگی۔ کوئی املی
کے استعمال کی ہدایت کرتا تہا۔ بعض احباب نے ہمکو چٹنی دی کہ یہ جہاز
مین سب سے زیادہ مفید ہوگی کسی نے ترنج کا مربہ ہمارے ساتہ کیا کہ صفرا
کی شدت بہت ہوگی اوسمین یہ بہت کارآمد ہوگا کسینے بتایا کہ لیمون
ضرور رکہنا وہ اکسیر کا کام دینگے۔ مین ناتجربہ کار تہا اور تین نوعمر
لڑکون کا ساتہ تہا ہمنے سب کچھہ کیا متعدد کمبل خریدے بڑی عمدہ
عمدہ دوائین لین چٹنی بہی لی مربہ بہی منظور کیا املی کی تہیلی بہی
رکہی مختلف عطرون کی بوتلین رکہین لیمون بہت سے رکہے۔
افشردہ بنانے کو قند بہی رکہا اور اوسکے واسطے کافی اہتمام کیا لیکن
بعد تجربہ اختتام سفر معلوم ہوا کہ وہ بالکل باتین ہی باتین تہین خواہ
مخواہ کا دہڑکا تہا ہمکو نہ تو کمبل کی حاجت پڑی نہ مربہ کی ضرورت
پیش آئی نہ عطر کام آئے نہ افشردہ کے استعمال کی ضرورت پڑی۔

لیمون سڑتی گئے اور ہم پہینکتے گئے عطر کی شیشیاں بند کی بند لندن
آئین چٹنی کی بوتل والی آجتک موجود ہے کسیکا خواہ مخواہ بوجہہ
ہے — جب کچہہ ضرورت نہ پڑی تو اسوجہہ سے کہ یہہ چیزین کیا ہونگی
لڑکون پر زبردستی کی کہ قند کو تمام کرو شربت بناؤ اور میوہ مربہ
کہالو مگر وہ کہتے ہتے کہ ہمکو ضرورت نہین نہ ہمارا دل چاہتا ہے جب
وہ تمام ہوا تو کہین قند وا کسی جہاز کے نوکر کو مربہ دیا یہہ ممکن ہی کہ
کسی خاص موسم مین کسی خاص اتفاق سے سکمنس ہو لیکن اوسکیواسطے
اسقدر مبالغہ ٹہیک نہین جس سے خواہ مخواہ آدمی ڈر جاوے — اگر
اسقدر دور دراز جہاز کے سفر مین کسیکو قے آئے یا دوران ہو یا خفیف
حرارت ہوگئی تو کیا وہ خود بخود ایک دو روز مین رفع ہوجاتا ہے جہاز
مین کمپنی کے پاس دوائین موجود ہوتی مین لہذا مین اپنے آیندہ
مسافرون کو نصیحت کرتا ہون کہ وہ ہرگز سفر دریا سے خوف نکرین اور
کپڑون اور کمبلون کے بوجہہ اور دواون کا ذخیرہ عطار کی دوکان
اپنے ہمراہ نہ لین — احتیاطاً کچہہ کونین اور ایک مختصر شیشی کسی قسم کی خوشبو
کی اپنے ساتہہ لادین مربہ کہانا اگر پسند ہو اور قبض کا خیال ہو تو الٰی

بہائیون کی رخصت کے واسطے اور میری الوداع کے لئے صبح کو ایک جلسہ قرار دیا تہا چنانچہ قبل از دوپہر وہ جلسہ منعقد ہوا اوسمین تمام کالج کے طالب علم و مدرس و پروفیسر و پرنسپل و ہیڈ ماسٹر اور دیگر تمام عہدہ دار اور ضلع کے حکام یوروپین و ہندوستانی اور ضلع بریلی کے ڈپٹی کلکٹر میرے مخدوم مولوی محمد کریم صاحب بہادر اور جناب کنور محمد لطف علی خان صاحب و محمد اسمعیل خان صاحب و مصطفی خان صاحب و محمد عنایت اللہ خان صاحب اور دیگر رؤسا جو مجہہ سے ملنے کو اور مجہکو رخصت کرنے کو تشریف لائے تہے سب جمع تہے۔ طالب علمون نے ہر مسافر طالب علم کو جدا جدا ایڈریس دی اور مجہکو جدا گانہ طالبعلمون نے اون کا شکریہ ادا کیا۔ مینے بہی الوداعی و نصیحت آمیز کلمات سے طالب علمون کو رخصت کیا۔ اوسی روز قریب چار بجے کے ہم علیگڈہ سے روانہ ہوئے ہماری ٹرین جسوقت روانہ ہوئی تو ہمارے رخصت کرنے والون کا بڑا مجمع تہا ٹرین کے چہوٹنے کے وقت ہماری شفیق بابو جگندر ناتہہ صاحب وکیل ہائی کورٹ نے ایک خوشی کا نعرہ کیا اور سب نے اونکی شرکت کی بڑا جلسہ تو وہان ختم ہوگیا مگر بعض دوست

الہ آباد کے دوستون سے ملے - اتفاق سے کسی تعطیل کی وجہہ سے میرے عزیز بہائی سید محمود صاحب بہادر جج رائی ہر ٹیا بہی آگئے اون سے مل کر نہایت دل خوش ہوا فی الحقیقت وہ نعمت غیر مترقبہ تہی - جب ہم دلی سے چلے تہے تو شیخ الہی بخش صاحب اسسٹنٹ انجینیر نے وعدہ کیا تہا کہ تمہارے ساتہہ مین بمبئی تک چلونگا اور ۸ اکو شام کے وقت معیت کی غرض سے الہ آباد پہونچ جاؤنگا - چنانچہ حسب وعدہ وہ شام کے وقت تشریف لائے ہم اسٹیشن پر جانے کو تیار بیٹہے ہوے تہے وہ اور ہم چارون مسافران لنڈن اور جناب قاضی رضا حسین صاحب اور جناب میر ظہور حسین صاحب اور مولوی مہدی حسن صاحب اور پنڈت نندلال صاحب وکلاے ہائی کورٹ اور قاضی نجم الدین صاحب اور دیگر احباب سب ریل پر پہونچے اور جس طرح سے کہ علیگڈہ سے الہ آباد تک کل کمپارٹمنٹ ہم نے کرایہ کیا تہا الہ آباد سے بہی پورا ہی کمرہ لیا کل کرایہ علیگڈہ سے تا بمبئی ہر شخص کا ما عہ ۸ رہوا - اس سفر مین جو الہ آباد سے شروع ہوا ہم سب نے ہوٹلون مین کہانا کہانا شروع کیا تہا - ریل مین مسافرون سے گارڈ دریافت کرلیتا تہا کہ آپ

فلان اسٹیشن پر کہانا کہا دینگے جس قدر آدمی کہانے کو کہہ دیتے تہے
وہ تار پر خبر دیدیتا تہا اوسقدر آدمیون کا کہانا تیار موجود ہوتا تہا۔
۲۰ اپریل کو ہم بمبئی پہونچے راستہ مین جہان حیدرآباد کے آنے والے
مسافر ملا کرتے ہین ہم اپنے دوست مولوی سید مہدی علی صاحب
معتمد مالگذاری مدار المہام عالی سرکار نظام کے ملنے کے مشتاق تہے
اسلئے کہ اونہون نے وعدہ کیا تہا کہ ہم سے وہان یا بمبئی مین م
لینگے مین اور حمید اللہ وہان اوترے اور سب اسٹیشن پر تلاش کی
لیکن وہ نہ ملے ہم مایوس ہو کر گاڑی مین سوار ہوے ٹرین روانہ
ہو گئی بمبئی مین جسوقت ہم اوترے تو اول تو اسٹیشن پر ہمنے مولوی
مہدی علی صاحب کو تلاش کیا لیکن وہ نہ تہے اوس کے بعد ہمنے
جناب آغا محمد علی روغنی کو تلاش کیا جنکو تار کے ذریعہ سے ہمارے
بمبئی پہونچنے کی اطلاع دی گئی تہی اور بالخصوص وہ اطلاع اسلئے
دی گئی تہی کہ واٹسن ہوٹل مین ہمارے واسطے کمرون کا بندوبست
کیا جاوے وہ بہی نہ ملے دفعتاً ایک پارسی صاحب مجہکو ملے اور اونہون
نے مجہسے میرا نام پوچہا اور مولوی مہدی علی صاحب کا ایک خط دیا

مین نے نہایت شوق سے اوس خط کو کہولا اور پڑہا لیکن پڑہتے
ہی نہایت رنج ہوا اوس مین مولوی صاحب نے اپنی سخت علالت کا
حال لکہا تہا جس کی وجہہ سے وہ نہ آسکے۔ ان پارسی صاحب نے
اسٹیشن پر ہمارا سب کام کیا اور تمام اسباب کا ہمارے اہتمام
کیا اور ہمکو واٹسن ہوٹل مین لے گئے ہوٹل مین جانے کے بعد
معلوم ہوا کہ کوئی کمرہ اوسمین خالی نہین ہے اب ہمکو دوسری ہوٹل
مین جانے کی ضرورت پڑی یہہ پارسی صاحب تلاش کو گئے اتفاق
سے فریدون جی پارسی جو ایک بڑے عہدہ دار گورنمنٹ نظام کے
ہین اوسی ہوٹل مین مقیم تہے اون سے ملاقات ہوگئی وہ نہایت
اخلاق سے ملے تہوڑی دیر تک اون کے کمرہ مین ہم بیٹہے و
باتین کرتے رہے۔ حمید اللہ بہی ہوٹل کی تلاش مین گئے تہے وہ
آئے اور کہا کہ ایک ہوٹل قریب خالی ہے مین دیکہنے کو گیا کمرہ اچہا نہ
تہا ہم وہان سے نکلے ہی تہے کہ سامنے سے ناخدا صاحب اپنی گاڑی مین
تشریف لاتے تہے اون سے ملاقات ہوگئی معلوم ہوا کہ جب اونکو
معلوم ہوا کہ واٹسن ہوٹل مین جگہہ نہین ہے تو وہ ہمارے واسطے

بائی کلا مین ہوٹل دیکھنے گئے تھے اور اوسی کے قریب اسٹیشن پر ہمکو
اوتارنا چاہتے تھے مگر جسوقت وہ بائی کلا کے اسٹیشن پر پہونچے تو
ہماری ٹرین چھوٹ گئی تھی۔

بائی کلا اسٹیشن اوس بمبی کے اسٹیشن سے جسپر ہم اوترے تھے
ایک اسٹیشن پہلے ہی۔۔۔ ہمکو ڈہونڈہتے ہوے چلے آتے تھے۔

**الغرض** ناخدا صاحب ہمکو اپنے ہمراہ بائی کلا لیگئے اور ہم وہان فیملی ہوٹل
مین مقیم ہوے۔

۲۴ - اپریل کی شام تک ہم بمبی مین رہے ناخدا صاحب جس اخلاق
و محبت سے پیش آئے اوس کا شکریہ جہان تک کیا جاوے کم ہے
اونہون نے ہر کام مین ہماری مدد کی ہمارے پاس کرنسی نوٹ تھے
مختلف پریسیڈنسیون کے ہم ناخدا صاحب کے ساتھہ بنک ہی اوسکی
بدلے مین ہنڈوی لینے گئے بنک نے دیگر پریسیڈنسیون کے نوٹون
کا کچھہ بٹہ کاٹنا چاہا لیکن مین نے منظور نہین کیا خزانہ سرکاری
پاس تہا مین اور ناخدا صاحب اور وہ پارسی صاحب خزانہ مین چلے گئے
اور افسر خزانہ سے کہا اونہون نے ہمارے نوٹ بلا کسی قسم کے عذر

کے تبدیل کروئے ہم نے وہ لاکر فرینچ بنک کو دیدئے اور ہنڈوی لندن کی لی اور گنیان راستہ کے لئے لیلین۔ ہنڈوی ہماری ایسی تہی کہ ہر بڑے مقام پر یورپ کے ہم جس قدر روپیہ چاہین لیلین ہنڈوی کیا تہی بنکون کے نام کا ایک سرکیولر تہا۔

اپریل کی تنخواہ بہی اپنی بابت ایام گذشتہ کے ہمنے بمبئی مین لیلی اور لاسٹ پے سارٹیفکٹ پر تصدیق کے طور سے اہل دفتر نے کچہہ لکہدیا۔ ان تمام مقامات پر ناخدا صاحب کی اعانت ہوئی۔ ناخدا صاحب نے شب کو ہمارے مجمع کی دعوت نہایت تکلف سے انگریزی طور پر میز و کرسی لگاکر کی اپنے دوستون کو بہی اوس مین بلایا۔ محمد بدرالدین صاحب بیرسٹر اور محمد قطب الدین صاحب بلیڈر بہی وغیرہ مین شریک تہے۔ ان دونون صاحبون نے مدت دراز تک انگلستان مین تعلیم پائی ہے اونکے والد ماجد بڑے لایق آدمی و بڑے روشن دماغ ہین کہ اوس زمانہ مین اپنی اولاد کو تعلیم کے واسطے بہیجا تہا ولایت کے مدرستہ العلوم کے تذکرے اون سے ہوتے رہے۔ ایک مولوی صاحب جنکا نام اسوقت مین بہول گیا ہون

مولوی عنایت اللہ صاحب کی رشتہ وار بہی ہمارے ساتھہ کہانے مین
شریک ہتے۔ یہہ مولوی صاحب مقدس آدمی ہین ہمکو بڑی خوشی
اس بات سے ہتی کہ مولوی صاحب میز و کرسی پر کہاتے ہتے اور اوسکو
ہرگز برا نہین جانتے ہتے بلکہ اوس طرز کو پسند فرماتے ہتے۔ وضع
مولوی صاحب کی مقدسانہ ہتی عمامہ سر پر تہا چوغہ پہنے ہوے ہتے
ہمارے مدرستہ العلوم کا حال بہی پوچہتے رہے اور جو کچہہ ہمنے کہا اوسکو
سنکر فرمایا کہ یہہ تو خوب ہے۔ ایسا معلوم ہوتا تہا کہ لوگون نے مولوی
صاحب کو کوئی غلط خبر پہونچائی ہتی جس سے اونکو بعض شبہات ہتے
ناخدا صاحب کا گہر انگریزی طور کا بنا ہوا ہے بیڈروم ڈرائینگ
روم ڈنر روم سب جدا جدا مرتب ہتے اور نہایت عمدہ اسباب
سے اور مناسب طریقہ پر مرتب تہا۔ موقع مکان کا ایسا عمدہ و پرفضا
ہے کہ نہایت تفریح ہوتی ہے دل چاہتا ہے کہ وہین رہا کیجیے مرتفع
کوہی تہا مکان ہے نیچے سڑک اعظم ہے اور سڑک کے پرے سمندر
ہے خوضکہ کہانا کہاکر باتین کرنے سے نہایت مسرت کا وہ جلسہ تہا
گیارہ بجے کے قریب جلسہ برخاست ہوا۔ ہم سب اپنے ہوٹل مین

آئے اور سو رہے صبح کو قریب ۹ بجے کے پھر نا خدا صاحب آئے اور
مجھکو اپنے ہمراہ لیکر کچھہ سیر کی اور صبح کا کھانا اپنے ساتھہ کھلایا ہم
کہہ سکتے ہین کہ جب تک ہم بمبئی مین رہے بہت کم ایسا وقت ہوا بجز
شب کے سونے کے کہ نا خدا صاحب ہمارے پاس یا ہم نا خدا صاحب
کے پاس نہ تھے ۔ بمبئی مین منشی غلام محمد خان صاحب سے ملاقات
ہوئی ۔ یہہ بڑے عمدہ و خوش لیاقت آدمی ہین ۔ یہہ وہ بزرگ
ہین جو ہمارے مدرسۃ العلوم کے دیکھنے کو علیگڈھ بھی تشریف لیگئے
تھے اور جب خود دیکھکر آئے تو اونہون نے متعدد مضامین بھی
مدرسہ کی نسبت لکھے یہہ صاحب انگریزی بھی اچھی جانتے ہین ۔
بمبئی مین جب ہم پہونچے اور اوسکو خوب دیکھا تو ہمکو شہر نہایت
پسند آیا اوسکی تمام حالات کے دیکھنے سے ثابت ہوتا تھا کہ وہ
دولتمند شہر ہے پارسی لوگ نہایت لایق و عمدہ حالت مین ہمنے
دیکھے مگر افسوس یہہ تھا کہ مسلمانون کی حالت وہان بھی اچھی
نہین تھی صرف معدودے چند ہی ایسے مسلمان تھے جو شمار مین
آسکتے تھے اکثر بازار نہایت آباد تھے شہر کی آبادی بہت دور

تک بہ مکانات بہی بڑے بڑے شان وشوکت کے ہین تجارت گاہ
عظیم الشان ہے بڑی بڑی دوکانین سوداگرون کی ہین لاکہون
روپیہ کا ہرقسم کا عمدہ عمدہ اسباب ہے یہہ ایک ایسا شہر ہے کہ اگر ہم اوسکے
تمام حالات تو کیا اگر تفصیل سے تہوڑا سا بہی لکہنا چاہین تو کتاب
ہوجاوے اسلئے ہم زیادہ لکہنا نہین چاہتے اسکے سواے اوس کی
عظمت وشہرت ایسی ہے کہ ہماری تحریر سے فائدہ نہوگی۔ ہمارے
دوست جی سی راس صاحب ایلی انجنیر اور اونکی میم صاحبہ جنکے
ہمراہ ہمارا سفر یورپ قرار پایا تہا ہمارے بعد ۲۲ اپریل کو بمبی پہونچے
۲۳ تاریخ کی شام کو اون سے ملاقات ہوئی اور یہہ بات قرار
پائی کہ روانگی جہاز سے گہنٹہ بہر پہلے سب کو جہاز پر پہونچ جانا چاہئے
ناخدا صاحب نے ایک خاص کشتی ہمارے واسطے بندر کی اور ہم
ہم چار رفیق مسافر اور (ناخدا صاحب اور منشی غلام محمد خان صاحب)
سوار ہوکر جہاز پر پہونچے۔ منشی الہی بخش صاحب ہوٹل ہی میں
ہم سے رخصت ہوگئے تہے اسلئے کہ ٹرین کا وقت جہاز کی روانگی
سے قبل تہا اور اگر وہ ہمارے ساتہ جہاز پر جاتے تو وقت معینہ پر

مقام معینہ پر اپنے واپس نہین پہونچ سکتے تھے — ہمارا ایک خدمتگار
جو ہمارے پاس مدت سے نوکر تہا اور خود ہمارے ساتھہ انگلستان آنی
کو بمبئی تک آیا تہا اور ہمنے تمام سامان سفر یورپ اوسکو بنا دیا تہا او
اوسکا تمام محصول ریل کا دیا تہا بمبئی مین آکر ہمراہ جانے سے منکر
ہو گیا یہہ اوسکا طریقہ نہایت ناپسندیدہ تہا مگر ہمنے اوسکو واپسی
کا محصول دیا اور کہا کہ جا اور وہ منشی الہی بخش صاحب کے ہمراہ
واپس گیا —
ہم اوسکو ایک خیالی آسایش کے خیال پر ہمراہ لاتے تہے مگر
تمام سفر کے تجربے اور یورپ کی بود و باش کے لحاظ سے اوسکا نہ آنا
ہی نہایت بہتر معلوم ہوا اَلْخَیْرُ فِیْ مَا وَقَعَ کی تصدیق کافی
ہو گئی اور اب مین یہہ کہتا ہون کہ جو شخص یورپ کا سفر کرے
بالخصوص چند ماہ کے لئے اوسکو ہندوستانی ملازم کا لانا جو
نہ اس ملک کی زبان جانتا ہو نہ رسم و رواج ہرگز نہ چاہئے
ہان اگر ملازم کے لانے سے صرف خیالی اظہار شان منظور ہو تو
جسکا دل چاہے لاوے — ملازم کا خرچ آقا کے خرچ کے مساوی

کے قریب ہوگا اور بجاے اس کے کہ نوکر آقا کی خدمت کرے آقا کو خدمتگذاری کرنی ہوگی۔

بمبئی مین ہمنے ایک سواری دیکھی جس سے لوگون کو نہایت آرام ہی اوسکو ٹریم وے کہتے ہین - یہہ ایک بہت بڑی ہے اوسمین دو گھوڑے جوتے جاتے ہین چہہ سات لین بینچون کی آگے پیچھے جسپر آدمی بیٹھہ جاوے اوسمین بنی ہین لوہے کی سڑک بطور ریل کے بنی ہوئی ہے اوسپر وہ چلتی ہے نہایت تیز رو ہے ہر مقام و فاصلہ کا ایک کرایہ خاص ہے اوسقدر فاصلہ پر اُتار دیتے ہین وہ سمین کرایہ لے لیتے ہین - اس ٹریم وے مین کچھہ عوام الناس ہی سوار نہین ہوتے سب درجہ کے آدمی سوار ہوتے ہین ہند وستان مین اول ہی مرتبہ ہمنے یہہ سواری بمبئی مین دیکھی بمبئی مین سب سے زیادہ جو چیز مجھکو پسند آئی وہ وہان کی مساجد تہین تمام مساجد چہوٹی و بڑی خوشنما تہین بالخصوص جامع مسجد یہہ نہایت ہی خوشنما مسجد ہے یہہ اوس صورت کی مسجد نہین ہے جیسی ہمارے ملک مین ہوتی ہین مسقف مسطح

ایک بڑا ہال ہے بیچ مین ستون بہت خوشنما ہین فرش بہی بکلف
تہا سیتل پاٹی کا سا الماریون مین کتب خانہ تہا ۔ مہتمم یا دہ شر
اوسکی ناخدا امجد علی روغنی ہین ۔ اسمین ایکطرف ایک مدرسہ بہی
ہے جسوقت ہم گئے تہے اوسوقت مدرس یا طالب علم کوئی نہین
تہا شاید تعطیل تہی یا وقت مدرسہ کا نہین تہا مساجد مین جہاڑ
فانوس ہانڈیان لگی ہوئی ہین معلوم ہوتا ہی کہ وہان ابتک
دہلی کے وہ مولوی صاحب نہین پہونچے جنہون نے جہاڑ
فانوس سے آراستگی و روشنی کی امتناع کا دہلی کی جامع مسجد
مین فتویٰ دیا تہا ۔ یا وہ پہونچے ہون لیکن اونکی بات کسی نے
نہ مانی ہو ۔ یہہ شوکت تو کہان جو ہماری دہلی کی جامع مسجد
مین ہے مگر بجاے خود بمبئی کی جامع مسجد بہی نہایت خوشنما
ہے موقع جہان جامع مسجد واقع ہے اسوقت عمدہ نہین ہے
شاید جب وہ بہی ہوگی عمدہ ہوگا یہان ایک قوم بوہرہ کی ہے
جو اپنے مرشد کے اختیار مین بہشت کو جانتے ہین اور نہایت اونکا اتباع
کرتے ہین مگر اب ایسے لوگ بہی اس فرقہ مین ہوتے جاتے ہین

جو اوس کے مخالف ہین —

## جہاز

۲۴ کی شام کو ہم جہاز پر پہونچے پنشولا اور ینٹیل کمپنی کا وہ جہاز تہا نام اوسکا سورت تہا ایک کیبن مین تین پلنگ تہے اوسمین حمید اللہ اور مین رہے دوسرے کیبن مین بہی تین پلنگ تہے اوس مین حامد علی خان و محمد رفیق رہے تیسرا پلنگ ہر کمرہ مین خالی تہا اوسکو ہمنے باندہ دیا تہا دو کمرے ہم چار آدمیون کے قبضہ مین تہے ہر پلنگ پر بچہونا بچہا ہوا کمبل تہہ کیے ہوئے رکہے ہوے تہے دو دو سلفچیان منہہ دہونے کی سنگ مرمر کی تہین مختصر دو الماریان تہین جنمین گلاس و صراحی رکہی تہے الگنیان تہین کپڑے وغیرہ رکہنے کو کہونٹیان تہین کپڑا لٹکانے کو دو آئینہ منہہ دیکہنے کو پلنگون کے بیچ مین عرض مین اسقدر جگہہ تہی کہ جانماز بچہا کر نماز ہم اچہی طرح پڑہ لیتے تہے تولیے متعدد منہہ ہاتہہ پونچہنے کو اور نہا کر بدن پونچہنے کو اوٹ پر رکہی تہے پلنگ کے نیچے اسقدر جگہہ تہی کہ ہمارا بکس آگیا تہا پاخانے متعدد تہے اور پیشاب کا کرنا جدا تہا پیشاب کرنے کے جو پیالے تہے وہ سنگ مرمر

کے ہتے اور وہ برابر برابر دو طرف ایسے مناسب ارتفاع پر لگائے
گئے ہتے کہ کہڑے رہکر اوس مین پیشاب خوب ہوتا تہا بیچ مین پیالون
کے جالی تہی جن مین سے پیشاب نکلتا چلا جاتا تہا ہر پیالی مین ایک
کل تہی اوس مین سے پانی برابر چلا آتا تہا جس سے ہر وقت
وہ پیالہ صاف ہوتا تہا اور پیشاب کی بو وغیرہ کا کچہہ اثر نہ رہتا تہا
پاخانہ کے کمود مین چینی کا نہایت صاف برتن تہا اوس مین
پاخانہ پہرا آبدست کی اور کل کو ذرا ہلا دیا اوسمین سے پانی گرا
تمام پاخانہ سمندر مین گیا مین تو ہمیشہ اپنا پانی کا لوٹا لیجاتا تہا
لیکن وہان کاغذ بہی نہایت عمدہ سفید گڈی کی گڈی کٹے ہوے
رکہے رہتے ہتے جو کاغذ سے صاف کرنے والے ہتے وہ اوس سے
صاف کرتے ہتے مٹی کے ڈہلون کا کام وہ کاغذ کے ٹکڑے دیتے تہے
غسل خانے کے متعدد کمرے ہتے ہر ایک مین نہانے کے واسطے بڑی
حوض بطور ٹب کے بنے ہوے ہتے لمبے و چوڑے اسقدر کہ آدمی
اوسمین بخوبی لیٹ جاوے اور گہرے اسقدر کہ اوسمین اگر بیٹہو تو
گردن تک آوے اوسمین پمپ کی طور سے دو کلین لگی تہین گرم و ٹہنڈی

پانیکو - اوسکو ہلایا و پانی اوس مین آیا جب سب حوض بہر گیا اونہیں خوب صابن ملکر نہائی - باتہہ کا نوکر ایک بڑی جگ مین میٹہا پانی دیتا تہا اور وہ اسقدر ہوتا تہا کہ بعد سمندر کی پانی کے نہانی کے اوس سے آدمی بخوبی نہالے سمندر کا پانی تندرستی کے لئی نہایت ہی مفید ہی لہذا اول اوس سے خوب نہا لیتے تہے لیکن اوسکی شوریت کی وجہہ سے میٹہی پانی سے بعدہ نہالیتے تہے - ہمارے ساتہہ جو تولئے تہے وہ کچہہ کام مین نہین آئے نہ چادرے وکہیں کچہہ کام آئے - جسوقت ہمارا جہاز چلا اوسکی تہوڑی دیر کے بعد ڈنر کا وقت تہا ڈنر کی میز مرتب ہوئی کرسیون پر نام رکہی گئے - اس صاحب نے میرے نشست اپنی پاس مقرر کروائی وحید اللہ کی کرسی مسس اس کے پاس - محمد رفیق و حامد علی خان بہی اوسی کے قریب تہے - کنٹنی بہی سب کہانے پر گئے خوب کہانا کہایا : بعض لوگ پہلے کہتے تہے کہ کہانا کمپنی اچہا نہین دیتی ہے لیکن فی الحقیقت یہ شکایت بیجا تہی کہانا خوب تہا - جہاز کی جنبش سے سیزوکر سیان ہی ہلتی تہین بعض آدمیون کو کچہہ دوران

ہوا اور شہر پر سے چلے گئے ۔

کھانا کھانے کے بعد ہم سب ڈیک پر گئے ۔ اپنی اپنی کرسیون پر
بیٹھے لیٹے دس بجے تک پھر ہم سب اپنے اپنے کمرون مین جا کر
سو رہے ۔ صبح ہوئی ہم نے نماز پڑھی غسل کیا کپڑے پہنے ۔
اسٹیوارڈ چا لایا ہم نے پی اور پھر ڈیک پر گئے ۔ ہمارے ساتھی
بھی سب آگئے ہر ایک دوسرے سے پوچھتا تھا کہ طبیعت کیسی ہے
خوب مزاج پرسی ہوتی تھی راس صاحب و مسز راس آئین مین نے
اونکی خیر و عافیت شب کی پوچھی اور اونھون نے میری اور میرے
ساتھیون کی معلوم ہوا شب بخیر گذشت تھوڑی دیر کے بعد مینے
دیکھا کہ حمید اللہ و حامد علی خان و محمد رفیق کچھ چپ چپ ہوئے مینے
پوچھا کیا حال ہے حامد علی خان بہت جرات سے بولے کہ حضور اچھا
ہون لیکن مین نے دیکھا کہ اثر دوران کا سب پر ہے ۔ رفیق تو
اوٹھکر نیچے اپنے کمرے مین گئے حمید اللہ اوٹھے اور اونھون نے جہاز پر
سے سمندر مین کٹھرے کے پاس کھڑے ہو کر قے کی مگر بہت ہی کم اوسکے
بعد دوران اوٹھا جاتا رہا اور بشاشت آ بیٹھی ۔ حامد علی خان کو مین نے

قے کرتے نہین دیکہا مگر وہ بہی نیچے کمرے مین گئے غالبًا اونہون نے
بہی کچہہ قے کی رفیق کو بہی قے ہوئی - مگر مجہکو کچہہ بہی اثر نہوا مین
گیا اور رفیق کو و حامد علی خان کو جاکر دیکہا وہ لیٹے تہے نو بجے
برک فاسٹ تیار ہوا سب میز پر گئے مگر رفیق کو دوران ہوا وہ اوٹہ
آئے کچہہ میمین بہی اوٹہ گئین اور بعض میز پر نہین آئین بعض
انگریز بہی کہانے پر سے اوٹہ گئے مگر شاذ و نادر - خوب سینی
کہانا کہایا پہر ڈیک پر گئے - ایک بجے تک سب مبیٹے پہرے پڑہتے
رہے باتین کرتے رہے رفیق و حامد علی خان بہی آئے مگر لیٹے چپ
بیٹہے رہے دوران اونکو تہا ایک بجے کے بعد پہر سب کہانے پر گئے مگر
رفیق و حامد علی خان نہین گئے اور کہا کہ بہوک نہین ہے حمید اللہ وین
گئے راس صاحب و مسز راس بہی گئین کہاکر پہر ڈیک پر آگئے رفیق
کو قے زیادہ ہوئی و حرارت ہوگئی شام کو پہر کہانا کہایا آٹہہ نو بجے کے
بیچ مین جس کا دل چاہے چاء بسکٹ موجود - جہاز مین چار مرتبہ کہانے
کا موقع ملتا ہے ہم تین وقت ہمیشہ کہاتے تہے اور چوتہی مرتبہ کی رات
کی چاء کبہی پیتے تہے کبہی نہین یہی روزانہ معمول تہا دوسرے روز

جو صبح اوٹھی تو معلوم ہوا کہ مسٹر اس کو بھی دوران ہوا ۔ وسی
سکنس ہو گیا ۔ وہ اوس روز ڈیک پر نہین آئین حرارت رہی
حامد علی خان کبھی کچھہ ڈھیلی کبھی کچھہ چست رہی کہانا بھی کبھی کہایا
کبھی غرہ بتایا رفیق کو سی سکنس ہوا ۔ مین وحمید اللہ اچھے رہے
حامد علی خان جب ہندوستان سے چلے تھے تو اونکو کہانسی بھی
مجھے اوسکا بڑا خیال تہا مگر خدا کے فضل سے اونکو شدت کی جگہ
افاقہ ہوتا گیا رفیق زیادہ بیمار ہو گئے اونکا علاج ہوا جہاز کے
ڈاکٹر کئی مرتبہ اونکو آکر دیکھتے تہے دوا و غذا سب بتاتے تہے ہمارے
دوست راس صاحب متعدد مرتبہ آتے تہے اور دیکھتے تہے اور
تدابیر علاج مین ہر قسم کی مدد دیتے تہے ۔

جہاز مین ہمارے نواب عنایت علی خان صاحب نواب مالیر کوٹلہ
کے بھائی بھی تہے مگر وہ کبھی کہانے کی میز پر نہین آتے تہے اپنے
کیبن ہی مین کہاتے تہے طبیعت پر اونکی افسردگی پریشانی مین
زیادہ دیکہتا تہا اور ہمیشہ اون کی لٹ کیبن کرتا تہا وہ کبھی تو کہتے
تہے کہ مین تو عدن سے واپس جاونگا کبھی لندن تک چلنے پر [illegible]

سی سکنس یعنی جہاز کی بیماری [illegible] ہے ۔

آمادہ ہو جاتے تھے - نوبت باینجا رسید کہ عدن آگیا اونہون
نے اسباب باندہا جہاز پر سے اوترنے کی تیاری کی - ہمارا
بہی ارادہ تہا کہ اگر دن ہوتا تو عدن مین اوترتے اور عدن کو
جاکر دیکھتے لیکن رات ہوگئی تھی لہذا ہم نہین اوترے تار کی خبر
ہندوستان کو ہمنے بہیجی تہی وہ لکھہ کر ہمنے نواب عنایت علی خان
صاحب کو دیدی کہ آپ اوسکو روانہ کردین وہ عدن اوترگئے
اور مجہ سے کہا کہ اگر میری طبیعت کچھہ اچھی ہوگی تو مین لندن
آونگا نہین تو وطن واپس جاؤنگا عنایت علی خان صاحب انگریزی
مین مناسب استعداد رکہتے ہین اور آدمی خوب ہین -
سمندر مین ہمنے فلائی اینگ فش بہت دیکہین یہہ مچھلی
پرواز جانور کی طرح سے پانی سے نکل کر اوڑتی تہی ایک فاصلہ
تک لیکن ہمکو افسوس رہا کہ کوئی بڑی مچھلی کبھی ہمنے نہین
دیکہی ہمکو اوس مچھلی کے دیکھنے کا اشتیاق رہا جسکا ذکر ہم نے
بعض مسافران جہاز سے سنا تہا کہ وہ مچھلی ایسی ہوتی ہے کہ اگر
ٹکر ماری تو جہاز ٹکڑے ٹکڑے ہوجاوے شاید ہم بہی اوس مچھلی کو

اوسی سفر مین دیکہینگے ہمنے رات کی وقت جہاز کی رفتار مین فاس فورس کا پانی مین بڑا تماشا دیکہا۔

ہمارے جہاز پر شب کو کبہی کبہی خوب جلسہ ہوتا تہا پی اینو بجتا تہا میمین گاتی تہین بجاتی تہین ہمارے دوست راس صاحب اوس جہاز مین سب سے عمدہ گاتے تہے۔ فشر صاحب مجسٹریٹ میرٹہ بہی کبہی کبہی گاتے تہے۔

جہاز پر موسم نہایت اچہا تہا نہ گرمی تہی نہ سردی ہوا مناسب چلتی تہی کئی روز ایسا بہی اتفاق ہوا تہا کہ شب کو گرمی تہی تو بہت سی لوگ ڈیک پر جاکر سوئے تہے جہان جسکا موقع ہوا وہین کمبل بچہایا ایک مرتبہ دو انگریزون مین شب کے سونے پر جہگڑا بہی ہو گیا نوبت افسر جہاز تک پہونچی فیصلہ یہہ ہوا کہ قابض اول کا حق ہے یعنی جو پہلے سونے آیا تہا وہی سووے۔

جہاز پر مسلمان ملازم جہاز بہت کثرت سے تہے۔ خلاصی غالبًا بالکل مسلمان تہے۔ ایک ڈاک منشی نوجوان نہایت نیکبخت مسلمان تہے پنجگانہ نماز بالالتزام پڑہتے تہے ایک سطور ہدیہ دوگانہ کے بہی اونکا تہا

وہ بہی مسلمان - کہانا جو کہانے کو ملتا تہا بیعنی ہر قسم کا مرغی بط - کبوتر - ہر قسم کے جیلی ہر قسم کے پڈنگ مربہ چٹنی سلاد آلو ابلی ہوی وتلے ہوے - میوے تر وخشک سیب چیریہی - رنگترے - بکہ تری میٹہے - بادام - اور بطور خوبانی کے ایک میوہ تہا برف بہنی کو ملتی تہی بطور سموسہ کے تلی ہوئی ایک چیز ہوتی تہی کبہی اوسکی اندر میوہ ہوتا تہا کبہی ایک چہوٹی مچہلی جو بتاسہ برابر ہوتی ہے وہ اوس کے اندر ہوتی تہی خشکہ ہوتا تہا اوسکے ساتہہ مختلف قسم کی کاری ہوتی تہی ہر وقت کا کہانا خوب پیٹ بہر کر کہاتے تہے اور سب ہضم ہوجاتا تہا دست یا بدہضمی تو درکنار بجاے اوسکے قبض کسیقدر رہتا اور صبح ہوتے ہی بہوک لگتی تہی اگر چاء کو ذرا دیر ہوتی تہی تو برا معلوم ہوتا تہا -

چاء جو ہم صبح پیتے تے اور بسکٹ وغیرہ کچہہ کہاتے تہے یہہ تین وقت کی کہانے اور رات کی چاء کے علاوہ تہے - بیل و دنبی نہایت فربہ تہہ تمام جانور دانہ خوری کے تہے بیل و دنبی ذبح ہوتے تہے مگر یہہ چند جانور ہماری علم مین ذبیح ہوتے تے لہذا ہم ہر چند جانوروں کا گوشت

نہین کہاتے ہتے مروڑی مرغی کے مسئلہ پر عمل نہین تہا۔ جب ہمارے
سامنے وہ ڈش آئی تہی جس مین پرند کا گوشت ہوتا تہا تو ہم اوسکو
لینے سے انکار کرتے تہے بہت دنون تک تو اس سے کوئی واقف
نہوا لیکن ایک روز ہمارے دوست کرنل وہاب صاحب نے جو ہمارے
قریب میز پر بیٹہے تہے ہم سے یہہ بات پوچہی مین نے اونکو بتائی
اونہون نے کہا کہ ایسا نہین ہے تمام پرند جانور بہی ذبح ہوتی ہین
چنانچہ مین اور وہ اسکی تحقیقات کو گئی بالآخر یہہ بہی معلوم ہوا کہ جہاز
پر پرند ذبح نہین ہوتے ہین۔ چرند البتہ ذبح ہوتے ہین ہر قسم کے
کہیل جہاز پر ہوتے تہے شطرنج تاش وغیرہ — عدن مین
ہمارا جہاز آٹہہ بجے پہونچا تہا وہان ہم کچہہ دیکہہ نہین سکی جہاز پر سے
اوترنے بہی نہین پائے اندہیرا ہو گیا تہا بہت سی کشتیان وہان آگئی تہین
لیکن سوائے ڈاک واسباب کے یا جس شخص کو وہان جانا ہی
منظور تہا اور کوئی مسافر تفریحاً وہان نہین اوترا۔ ہم کو اوسکے
نہ دیکہنے کا افسوس رہا چہوٹے چہوٹے لڑکے ڈونگیون مین ہمارے
جہاز کے پاس آگئی ایک ڈونگی ہماری کیبن کی نیچے آئی حمید اللہ نے لڑکون

سے باتین کین وہ کوڑیان لائے تھے اور دریائی پہول۔ پہیہ دو تو قیمت مین نہین لیتے تھے بسکٹ مانگتے تھے دہلی سے جو ہماری ساتہہ بسکٹ پکے چلے آتے تھے اونمین سے حمید اللہ نے اونکو دئے بڑی خوشی سے اونہون نے لئے اور چلے گئے۔ چند گھنٹے ہمارا جہاز یہان ٹہیرا تہا وہ لڑکے عربی بولتے تھے اور کچہہ اردو بہی بولتے تھے۔

عدن سے ہم سویز پہونچے لیکن قریب نماز عشا کے۔ یہان ہمارا جہاز سورت ٹہیر گیا مصر کی عملداری شروع ہوئی جہان جہاز ٹہیرا تہا اوسی فرودگاہ پر ٹرین کہڑی تہی جو ٹکٹ جہاز کا ہمارے پاس تھا اوسکے اندر ریل کا محصول بہی آگیا تہا سامان جو ہمنے بمبئی مین ہر آدمی کا محصول دیا تہا اوسمین اس ریل کا محصول داخل تہا صرف ٹکٹ تبدیل کرنا پڑا۔

ہمنے نماز عشا کی پڑہی اور اسباب اوترا یا ٹکٹ بدلوایا اور سوار ہو گئے راس صاحب ہماری گاڑی مین بیٹھے لیکن مسس راس ایک دوسرے کمرہ مین تہین۔ گاڑیان دو قسم کی نہین

ایک ایسی تہین کہ اوسمین ایک تختہ بیچ مین لگا دیا جاوے تو اوسمین تین آدمی لیٹ جاوین اور ایک معمولی نشست کی تہین - جہاز کی پہونچنے سے پہلے جہاز ہی مین لوگون نے بندوبست اسکا کیا تہا کہ کونسی گاڑی لینی چاہیے ہینے اوسی گاڑی کا لینا پسند کیا تہا جسمین سونے کا آرام تہا اور نام بہی لکہدیا تہا مگر جب موقع پر پہونچے تو ہمکو اوس قسم کی گاڑی نہ ملی شاید دو گاڑیان اوس قسم کی تہین اور وہ بہر گئی تہین آدمیون کی کثرت تہی چہتالیس زیادہ تہی مگر ہماری پہلی سے لکہنے کا اسقدر فائدہ ضرور ہوا کہ ایک گاڑی ہماری نام پر ریزرو لکہی ہوئی تہی وہ محفوظ رہی اور ہمکو مل گئی - تمام ملازم ریلوے مصری تہے اور سب سرخ ٹوپی کی اور تمام کپڑے اونکی انگریزی تہے اور سب مسلمان تہے -

ہمارے جہاز مین متعدد سویلین انگریز تہے اونمین سے ایک صاحب سے ریلوی اسٹیشن پر جہگڑا بہی ہوگیا - جہگڑا یہہ ہوا کہ وہ صاحب ایک گاڑی مین جسمین اونکو بیٹہنا نچاہیے تہا قابض ہوگئے کسی افسر نے ریلوی کی اونسے کہا کہ یہان سے چلے جائیے صاحب تو ہندوستان

مین حاکم فوجداری بہی تہے اور تازہ ہندوستان سے آئے تہے وہ مصر کی
ریل کے افسر کو کیا سمجہتے تہے اوس سے بترشی پیش آئے لیکن وہ تو مصر تہا
ہندوستان نہین تہا اوسنے جاکر دوسرے افسر سے کہا اور بالاخر بالجبر وہ
بیدخل کردیے گئے ریل روانہ ہوئی نشست گاڑی مین کرسی نما تہی ایسی
کہ ایک آدمی اوسمین اچہی طرح سے بیٹہہ جاوے لیٹنے کا موقع نہ تہا اسلئے
اچہی طرح سے نیند نہین آئی تہی اسکے علاوہ اسبات کا شوق تہا کہ مصر
کی ریل کی اسٹیشنون کو دیکہنا چاہیے کہ کیسی ہین لہذا ہم رات کو متعدد
اسٹیشنون پر اوترے۔ یہہ اوس ریل مین ایک بات خوب تہی کہ جس
اسٹیشن پر جتنے منٹ قیام ہوتا تہا گارڈ پکار پکار کر پلیٹ فارم پر کہتا
جاتا تہا کہ اس جگہہ اتنے منٹ قیام ہوگا۔ یہہ بات زمانہ قیام کے وہ
انگریزی مین کہتا تہا۔

سب لوگ اطمینان سے اوترتے تہے چاء کافی بیچتے تہے بسکٹ وغیرہ کہانے
تہے شراب جو مانگتا تہا اوسکو شراب بہی ملتی تہی۔

اسٹیشن بہت خوبصورت بنے ہوے تہے کرسیان چاء کافی ملتی تہی بعض
جگہہ زیادہ و بعض جگہہ کم مرتب تہے کچہہ تصویرین لگی تہین کہین آئینو مین

تیتریان خوش رنگ تہین کہین اور جانور شیشون مین بہی ایک اسٹیشن پر ہم اوترے وہ بہت ہی آراستہ تہا اور آراستگی کی چیزین رکہی ہوئی تہین دیوارون مین لگی ہوئی تہین وہان دو ڈہولکیان ہی دیوار مین کہونٹیون پر لٹکی ہوئی تہین - اپنے ملک مین ہم ڈہولک کو نہایت ہی نالایق چیز جانا کرتے ہین وہان دیکہکر بہکو تعجب ہوئی اور ہمنے جانا کہ یہہ بہی ایسی عمدہ چیز ہے جو مکان کی آرایش و زینت کے لئے مہرین رکہی جاتی ہے یہہ دونون ڈہولکیان چہوٹی چہوٹی تہین جیسے ہماری دلی مین گلی مین ڈالکر بجاتے پہرا کرتے ہین - قریب دس گیارہ بجے کے وہ ریل کا سفر تمام ہو گیا ریل پر سے ہم سب اوترے یہان ہمارا دوسرا جہاز جسکا نام پیرا تہا کہڑا ہوا تہا ریل کی فرودگاہ سے اوس جگہہ تک جہان پیرا جہاز سمندر مین تہا کچہہ فاصلہ تہا بیچ کے فاصلہ کو ہم سب نے ایک چہوٹی دخانی کشتی پر طے کیا - جہاز کی روانگی مین توقف تہا لہذا مین و حمید اللہ و رکسن صاحب الگزنڈریہ کی سیر کو گئے - ہم ایک فٹن پر سوار ہوئے اور ایک مصری آدمی ہمارے ساتہہ ہوا شہر مین ہوتی ہوی اوس مشہور منار کو دیکہنے گئے جو الگزنڈریہ مین کہڑا ہوا ہی اور جسکی

قیام کو انگلنڈ میں قریب دو ہزار برس کی ہوی - ٹہیک زمانہ
اس منار کی ابتدائی تعمیر کا تو معلوم نہین ہوا ہی مگر جو تصویرین
جانوروں کی و علامات اوس پر کندہ ہین ہی اوس وقت کی ایک
تحریر واقعات کی تہی اون کے پڑہنے والون کی یہ رای ہے کہ
حضرت عیسیٰ کے زمانہ سے پندرہ سو برس سے زیادہ کا بنا ہوا ضرور
ہے جہان وہ منار اب کہڑا ہے وہ ایک ویرانہ ہے - زمین بہی اوس
کی ہموار نہین ہے اکثر جگہہ وہان نجاست پڑی تہی - قریب اوسکے
ایک قبرستان ہے - مجہہ بڑا افسوس آیا کہ ایسی عمدہ چیز تاریخی
جسکی دیکہنے کو دور دور سے لوگ آتے ہین کیسی بری حالت کی
ہے کہ اوس جگہہ کہڑے ہونے سے بہی نفرت آتی ہے ایسی جگہہ
ضرور مصفا و سطح ہونی چاہئے تہی کوئی تین یہان ہونا چاہئے تہا
منار کے دیکہنے کے بعد ہم نے ایک باغ دیکہا مگر وہ ہمکو پسند نہ آیا -
کوئی بہی بات اوسمین خوبی کی ہمکو معلوم نہوئی - وہان سے
ہمنے چاہا کہ محمد علی شاہ کے محلون کو دیکہین - اونکا دیکہنا بغیر اجازت
کے نہین ہوسکتا تہا لہذا اول ہم ایک انگریزی افسر کے پاس گئے

جو الگزنڈریہ مین رہتی ہین ۔ اس صاحب نی اون ہی جاکر باتین
کین اور ایک سارٹیفکٹ حاصل کیا اوسی جگہہ کے قریب تارگہر تہا
ہم وہان گئے اور ہمنے ہندوستان کو اپنے الگزنڈریہ پہونچنے کا
تار دیا اور پہر اوس سارٹیفکٹ کو لیکر ایک مصری افسر کے پاس
گئے اوسنے اوسی سارٹیفکٹ پر اجازت تحریر کردی اوسکو لیکر ہم گئے
اور محلون کی خوب سیر کی ۔ اس عمارت کو اور اوسکی موقع اور
آرایش کو ہم سب دیکہکر نہایت ہی مسرور ہوے لب دریا وہ
محل ہے کمرے انگریزی قطع کے ہین مگر نہایت وسیع اور خوش
قطع تمام طلائی کام جابجا اوسمین ہو رہا ہے ہر کمرہ عمدہ شیشہ
آلات ومیزون و کرسیون و پلنگون سے مرتب ہے ہر ایک
کمرہ مین جدا جدا رنگ کا سامان ہے اور نہایت ہی بیش قیمت
شہر

شہر بہی نہایت آباد و بارونق ہے تمام بازار گو بہت وسیع
ہے مگر تنگ بہی نہین ہین تجارت کو یہان بہت ترقی معلوم
ہوتی ہے کثرت سے لباس لوگون کا انگریزی ہے ٹوپیان
البتہ ترکی لال ہین ۔ انگور ہمنے وہان خریدے نہایت ہی شیرین

تہی ایسی شیرین ہماری ملک مین نہین ہوتی ہم تہوڑی دیر بازارمین
فلٹن سے اوتر کر بعض بعض سوداگرون کی دوکانون مین بہی گئے
وہ انگریزی بولتے تہے ہم سے کئی آدمی وہان کے ملے کچہہ عربی بولتے
تہے مگر اچہی نہین اور ہم جو بولتے تہے تو کہتے تہے کہ یہہ نحوی ہین —
ہم اور بہی چیزین وہان دیکہتے لیکن جہاز کے کپتان نے جسوقت
ہمکو واپس آنے کو کہا تہا وہ وقت قریب آگیا لہذا ہم سب
اپنے جہاز کو چلے آئے — یہہ بیرا جہاز ہمارے پہلی جہاز سورت سے
چہوٹا تہا اور اسوجہہ سے اوسمین جنبش بہی تہی لیکن کسیکو کچہہ تکلیف
اوس سے نہین ہوئی کہانا کہاتے جس وقت ہم بیٹہتے تہے تو جنبش
سے جہاز کی میز و کرسیان سب جنبش کرتی تہین — برنڈزی جب
ہمارا جہاز پہونچا تو کچہہ دن باقی تہا پہلی تو ہم اوس بستی مین
ٹہیرے ڈاک مین خط روانہ کئے پہر مین نے اور راس صاحب
نے جو وہان ایک بڑا پرانا سنگ مرمر کا مینار ہے اوسکو جاکر دیکہا
یہہ مینار سنگ مرمر کا بہت بڑا نہین ہے شاید اسی فٹ سے زیادہ نہوگا
اس مینار کا وجود حضرت عیسی سے ایک ہزار برس پہلے سے تو معلوم

ہوا ابھی معلوم نہین کہ حقیقت مین کب تک اسکی تکمیل کا ارادہ ہے
یہان اور کوئی چیز لائق دیکھنے کے نہین ہے — یہان آنے کی بڑی
ہی سب سے زیادہ دقت و مشکل یہان زبان کے سمجھنے سمجھانے
مین تھی نہ عربی جانتے ہین نہ فارسی نہ انگریزی نہ فرینچ — جس وقت
ہم ڈاک مین خط ڈالنے گئے تو وہان بڑا ہی تماشہ تھا خطون پر ٹکٹ
خرید کر لگانا چاہتے تھے سب سے اول تو ہم نے انگریزی بولی
کچھ کام نہ چلا راستہ مین اونہون نے ایک کتاب خریدی تھی جس مین
معمولی بات چیت کے جملے مع اوسکے ترجمہ انگریزی کے تھے اونہون
نے وہ لال کتاب نکالی کچھ کام نکلا پھر اس صاحب گئی اونہون نے
بھی کچھ اٹالین بولی کچھ کام نکلا پھر پوسٹ صاحب آئی وہ بہ نسبت
اورون کے انکی زبان زیادہ بولتے تھے غرض کہ بہزار دقت ٹکٹ
خریدی اور لگانے اور خط ڈالے — یہان سے وہ مسافر جو برنڈزی سے
جانے والے تھے وہ ریل پر سوار ہوے جہاز چھوڑ دیا گاڑیان ریل
کی نہایت عمدہ تھین — ہمارا جہاز وینس کو چلا —
مین نے ایک شخص مسلمان کو جہاز پر دیکھا کہ ٹوپی تو وہ سرخ پہنے ہے

اور کپڑے عربی بصری وضع کی پہنے ہوئے جہاز کی ایک سمت کو وہ
کھڑا ہے - مین اوسکے پاس گیا اور عربی مین اوس سے باتین
کین معلوم ہوا کہ یہہ شخص وہانکے حال سے واقف ہے اور وہ
بتاتا ہے کہ فلان سمت سے چلنا چاہیئے اور اوسکو چند پونڈ اوسکی
بابت ملتے ہین ہمکو بہی اوس سے ایک فائدہ یہہ ہوا کہ ہم اوسی سے
سمت قبلہ پوچہتے تہے - جب وینس قریب رہا تو ہمارے جہاز پر
چند آدمی اجنبی ایک کشتی سے چلے آئے وہ اٹلی کے بنے
بنتے پوچہا کہ یہ کون ہین اور کیون آئے ہین اور اوسوقت
یہہ بہی ہمنے دیکہا کہ جہاز کے کپتان ایسی طرح سے الگ ہو بیٹہے
کہ جیسے اون کو کچہہ تعلق جہاز سے نہین ہے - معلوم ہوا کہ
یہان پانی کم ہے اور یہہ اوس سے واقف ہین اور یہان سے
تا وینس ایک نہر بنا دی گئی ہے اوسمین سے یہہ جہاز کو لیجاوینگے
اور ذمہ داری ہر قسم کی جہاز کی اب اونسے متعلق ہے کپتان اب
کسی قسم کا ذمہ دار نہین ہے - ہمنے دیکہا کہ وہ برابر پانی مین ایک
رسی ڈالتے تہے جس مین درجے لگے ہوئے تہے - یہہ رسی اس لئے تہی

شخص دوکان کی باہر سے اون سب چیزون کو دیکہہ سکتا ہے
بڑے بڑے عمدہ و مرتب کافی ہوس کہلے ہوے ہین اندر سنگ مرمر
و سنگ ابری کے میزین کثرت سے رکہی ہین کرسیان و کوچین مخمل
سے منڈہی ہوئی بچہی ہین وہان جاؤ بیٹہو جاہو برفت کہاؤ چاہو
چاء پیو چاہو کسی قسم کا گوشت کہاؤ ہر چیز موجود ہے چاء وغیرہ
تو ہر وقت تیار رہتی ہے اگر کہانے کو حکم دیا جاوے تو دس
منٹ بعد تیار ہے ۔ اٹلی مین یہہ رسم ہے کہ رات کو تمام لوگ
باہر پہرتے ہین کافی ہوسون مین کہاتے ہین بازار کی سیر کرتے
ہین صدہا کرسیان کافی ہوسون کے برآمدون مین اور اون کے
سامنے بازار کے صحن مین بچہی ہوئی ہین اوسپر سب بیٹہتی ہین
دس گیارہ بجے تک تمام بازار کہلے رہتے ہین عورت و مرد اعلیٰ و ادنیٰ
سب سیر کرتے رہتی ہین گیاس کی روشنی اسقدر ہوجاتی ہے کہ
رات بمنزلہ دن کے ہوجاتی ہے وینس کا شہر تمامہ پانی مین
بنایا گیا ہے سب طرف پہرو دیکہو تمام شہر پانی مین بسا ہوا ہے
دو محلون کے بیچ مین نہر ہی دل چاہی نہر ہی نہر تمام شہر کے محلون

کی سیر کر آؤ ـ صدہا کشتیاں کہڑی ہین اور ہر جگہہ پہرتی ہین
جسقدر دور چاہو پیدل جاؤ جہان سے دل چاہے کشتی مین سوار ہو
جہان چاہو چلے جاؤ ـ سمندر ہی مین یہہ نہر ہے اور اسی نہر مین
ہوکر جہاز بہی آتا ہے گہراؤ اوسکا کہین کم کہین زیادہ ہے مکانات
بڑے بڑے رفیع الشان برابر نہر کے کنارے بنے ہوے ہین کیسے
خوشنما کہ بیان نہین ہوسکتا دوجس پیلس ایک نہایت
عظیم الشان مکان ہے اسمین بڑے بڑے کمرے ہین و عجیب و
غریب تصاویر اوس مین لگی ہوئی ہین اسکی علاوہ ایک بہت
بڑی گیلری اور ہے وہان کچہہ فیس ہی داخلہ کی لی جاتی ہے
وہان کی تصاویر اور بہی زیادہ تر عجیب و غریب ہین دن بہر دیکہا
کرو خاتمہ نہین ہوتا ہم نے بہی دو مرتبہ جاکر اوسکو دیکہا یہان ایک
قدیم چیزون کا میوزیم بہی ہے وہان عجیب عجیب چیزین پرانی اور
بڑی بڑی بیش قیمت ہین اون سے قدیم زمانہ کی صناعی معلوم
ہوتی ہے زیور و نگینے بہت ہی پرانے پرانے زمانہ کے ہین جس سی
صدہا برس کے واقعات آنکہون کے سامنے آجاتے ہین اور ہیڈنا بٹ

ہوتا ہی کہ قدیم زمانہ محض وحشی زمانہ نہین تہا - کچہہ اسی زمانہ مین شائستگی پیدا نہین ہوئی - پہلی ہی بہت کچہہ تہا -

یہان دو بڑے مشہور گرجا ہین ایک کا نام فراری ہے دوسری کا نام سینٹ پارک سینٹ پارک کی تعمیر عمارت کی بڑی تعریف ہی مگر ہمکو فراری زیادہ عمدہ معلوم ہوا یہہ فراری بہت بڑا گرجا ہی نہایت عمدہ پتہر کی تصویرین اوسمین ہین سنگ مرمر کی اور نہایت عظیم الشان عمارت ہے - یہہ دونون گرجا رومن کیتھلک کے ہین بیسیون جگہہ حضرت عیسی کی تصاویر ہین صلیب کی حالت کی کیلون کی علامات کی اونکے بچپن کے اور مختلف حالات کی - اسیطرح سے حضرت مریم کے مختلف اوقات کی تصویرین ہین تمام مکان مین پورا بتخانہ معلوم ہوتا ہے تمام دن پادری صاحب لباس خاص عبادت کا پہنے ہوے خود ہی عبادت کرتے ہین اور لوگون کو بہی عبادت کرواتے ہین -

باری باری سے پادری صاحب کی تبدیلی ہوتی رہتی ہے پادری صاحب ایک مقام خاص مین ایک محراب کی سامنے لوگون کی

طرف سے پیشت کئے ہوئے کہڑی رہتی ہین اونکی پڑہنے کی کچہہ آواز نہین
آتی تہوڑی دیر بعد وہ ایک گہنٹی بجاتے ہین لوگ جو اپنی اپنی بینچون
پر بیٹھے ہوتے ہین کوئی اون مین سے کچہہ سر کو جنبش دیتا ہی اور کوئی
بدستور بیٹہا رہتا ہی ہم مختلف اوقات مین وہان گرجاؤن مین گئے
ہمنے یہہ دیکہا کہ ایک بڑا مشہور خوبصورت مکان وہان ہے
اور اوسپر ایک گہنٹہ لگا ہوا ہے کلاک ناور اوسکا نام ہی اس گہنٹہ
کے اوپر دولوہے کی تصویرین دو طرف ہین اپنی اپنی طرف سے
وہ گہنٹہ بجاتے ہین پہلی ایک پہر دوسری اور ہر روز ایک خاص وقت
پر اوسمین خوب تماشہ ہوتا ہے۔ وہان حضرت مریم کی تصویر ہے
گہنٹہ کی پاس اور سامنے ایک مختصر سا برانڈہ کے طور سے ہی دونون
طرف دو کہڑکیان ہین جس وقت وہ گہنٹہ بجتا ہے تو ایک طرف
کی کہڑکی کہل جاتی ہے اور اوسمین سے چار بادشاہ نکلتے ہین تین
بادشاہ یورپ کی اور چوتہا ایک حبشی بادشاہ ایک کے بعد دوسرا
پہر تیسرا پہر چوتہا سب سے اخیر حبشی بادشاہ آتا ہی اور ہر ایک جب
حضرت مریم کی تصویر کی سامنے آتا ہی تو سلام کرتا ہی اور دوسری

وارِدت کی کہڑکی مین گہس جاتا ہے یہان ایک مشہور ارسنل[1] ہے
اوسکو ہمنے دیکہا اوسمین جہازون کی بہت سی حالتین دیکہین چہوٹے
چہوٹے کاٹ کے جہاز بناکر وہان رکہے ہین اور اون سے معلوم ہوتا ہے کہ
پہلی صورت جہاز کی کیا تہی اور پہر کیا کیا تبدیلی ہوتی گئی اور اب
کیا ہے — وہان صدہا قسم کی ہتہیار ہین جو پرانے زمانہ مین استعمال
ہوتے تہے — عجیب عجیب صورت کی ہتہیار ہین جو ہمنے کبہی کسی کتاب مین بہی
نہین پڑہے —

مسلمانون سے اور وینس والون سے لڑائی ہوئی تہی اوسمین
کچہہ ہتہیار اور ایک نشان وینس کی فوج کے ہاتہہ آیا تہا وہ بہی ہمنے
دیکہا نشان پر آیت اِنّا فتحنا نہایت خوش خط لکہی ہوئی ہے
لیکن وہ آیت ناتمام ہے مجہکو اوسکا کچہہ سبب معلوم نہین ہوا یہہ
نہین ہے کہ نشان کے کپڑے کا جسپر وہ آیت لکہی ہے کوئی حصہ تلف
ہوگیا ہو جسپر بقیہ آیت ہو فی الاصل ابتدا ہی سے پوری تحریر
نہین ہوئی — افسوس ہے کہ اس وقت مجہکو یہہ یاد نہین ہے کس لفظ
تک وہ آیت اوس نشان پر تحریر تہی نہین تو سفرنامہ مین اوسکو لکہتا —

[1] ارسنل یعنی جہاز بنانے اور رکہنے اور ہتہیارون کا مکان —

مسلمانوں کے ہتیار جو پہنے وہاں دیکہی وہ بڑی مہیب تہی اور اکثر ادنمیں کے
ایسی لمبی لمبی بانسوں مین ہتی جیسی نیزہ کا برچہی کا بانس ہوتا ہی زیادہ تر
برچہی نما ہتی مگر اون مین صرف برچہی کا سا پہل ہی نہین تہا اور بہی
پہل متعدد دہتی بہت سی قسم کی زرہ و بکتر و چار آئینہ اور لوہی کی تمام
چیزین جو قدیم زمانہ مین سر سی پانون تک پہن کر لڑا کرتے ہتے
سب وہان تہین حیرت ہوتی ہی کہ اسقدر وزن کا لوہا پہنکر کیونکر
وہ لوگ لڑتے ہتے —
یہہ خیال نکرنا چاہئے کہ آدمی اوسوقت کے نو نو گز کے قد کے
لمبے اور دیو کے دیو ہوتے ہتے — وہ ہمارے ہی قد وقامت و
جسم و صورت کے آدمی ہتے اونکی زرہ بکتر چار آئینے وغیرہ سب
موجود ہین اور پہر اس قدر لوہا پہنتے ہتے اور لڑتے ہتے —
وہان ایک لڑکے کا اسی قسم کا تمام لوہے کا سامان پوشش
ہی اوس لڑکے کی عمر تخمینا بارہ سال کی ہتی یہہ زیادہ تعجب انگیز
تہا اس اسٹل کے باہر کے دروازہ وہیر ہیر کا ایک بہت بڑا شہر ہے
جسکی نسبت یہہ کہا جاتا ہے کہ اتنا بڑا شہر کہین دنیا مین نہین ہی

یہہ شہر ایک واقعہ تاریخی ہی اسکی ابتدائی وجود کا کہ وہ کب ہوا تہا ٹہیک زمانہ معلوم نہین ہے لیکن اوسی پر جو علامات ونشانات ہین اونسی یہہ معلوم ہوتا ہے کہ جو ہنی پانچوین صدی عیسوی مین جب ونگی قوم لی استنبول پر قبضہ پایا تہا اوسوقت یہہ شہر بنا ہوا موجود تہا اس مقام پر اٹلی مین یہہ شہر استنبول سے قریب گیارہوین صدی عیسوی کے آباہی اکثر جگہہ وینس مین ہم نے اس صاحب اور مسس راس ساتہہ سیر کرتے تہے۔ راس صاحب کی وجہہ سے سیر مین بڑی مدد ملتی تہی گو مجہکو فراری کا گرجا زیادہ خوبصورت معلوم ہوا لیکن سینٹ مارک کی خاص باتین زیادہ تر قدر کی لایق ہین اور اوس کے بعض حالات بیان کرنے ضرور ہین۔

اس گرجا مین چار گہوڑے لوہے کے ہین شاہ نیرو کے وقت کی اوسمین پانسو ستون ہین سنگ مرمر کی اونمین پچی کاری کا کام بہی ہے اور یہہ کام پچی کاری کا گیارہوین صدی عیسوی کا ہے۔ محرابین اوسکی مشرقی عمارت کی طرز کی ہین گول نہین ہین وہ مواقع جہان پادری بطور امام کے کہڑا ہوتا ہے اوس گرجا مین گئی ہین

ایک اوہمین سی ایسا ہی جسکی نسبت لوگون کا یہ خیال ہے کہ وہ
سلیمان کی وقت کا ہے۔

یہہ وینس وینشیا کا دارالسلطنت تہا تین بڑے اور ۱۱۴ چھوٹے
جزیرون کو ملا کر وینس بنا ہے نہرون کی تعداد ۱۵۰ ہے پل اوسمین
۴۰۰ چھوٹی ہین برج آف سائز ایک مشہور پل یہان کا ہے بڑی
نہر جو بیچ مین سے وینس کے گذری ہے وہ ایسی طرح سی گذری
ہے کہ ایک طرف بڑا حصہ دوسری طرف چھوٹا حصہ وینس کا ہے
انگریزی مین جسطرح ایس (S) ہوتا ہے وہ شکل نہر کی ہے کشتیون
کی تعداد ۴۰۰۰ ہے گہوڑے پر یہان کوئی نہین چڑہتا ہے نہ یہان
ہمنے گہوڑا دیکہا ایک باغ یہان ہے اوسکی سپرنٹنڈنٹ کی پاس
ایک گہوڑا ہے اوسکو لوگ بطور تماشہ کی خیال کرکے دیکھتے ہین۔
مونگا یہان بہت کثرت سے دیکہا اور بہتر ہر قسم کا اور بہتر کی چیزین
بہت بکتی ہین تصویرین نہایت عمدہ اور سستی ہوتی ہین مصورہ یہان کی
مشہور ہین۔

جب ہم پکچر گیلریون مین گئی تو وہان ہمنے بہت مصورون کو دیکہا

کر وہ قدیم شاہ او پر سے نقل آثار رکھے ہین کچھ مردے بھی معمور نسبتیں
صورتین بھی لعل ویر کھینچی ہین انگریزی سکہ یا فرنچ کا یہان نہین
چلتا ہے یہان ایک سکہ ہی فرانک کا اور کاغذ کا وہ مستعمل ہے - ایک پونڈ
کے ۲۴ فرانک آتے ہین اور ہر ایک فرانک کی سو سانٹیم ہوتی ہین دس
سانٹیم تانبہ کا سکہ ہے - لیکن پانچ پانچ سانٹیم کا بھی سکہ ہوتا ہے
زیادہ تر اوسیکا برتاؤ ہے -

اسی وینس مین بشپ کا بھی محل ہے -

شیشے کے کارخانے یہان متعدد ہین جب ہم اونکی دیکھنے کو گئے
تو ہمارے سامنے ہی اونھون نے چیزین بنائین ایک گلاس جمشید الدولہ
کو بنا کر دی -

پبلک گارڈن بھی یہان ہے لیکن کچھ عمدہ نہین ہے - وینس
مین ایک بہت بڑا شفاخانہ ہے مگر نہر ہی شدت یہہ ہے کہ اوسمین
بھی دو جگہہ گرجا ہے ہم ۱۱ مئی سنہ ۱۸۹۳ء کو وینس پہونچے تھے اور
۱۵ مئی کو وہان سے چل کر میلان کو آئے

## میلان

میلان نہایت قدیم و مشہور و عمدہ شہرون مین اٹلی کے ہے وینس سے ۱۷۶ میل اور ٹورن سے ۹۴ میل ہے۔

سنہ ۴۵۲ء مین اسکو اٹیلا نے اسیر پورش کی اور خوب لوٹا تہا

پہر سنہ ۱۱۶۲ء مین فریڈرک اول نے اوسکو نصف برباد کیا تہا۔

سنہ ۱۱۶۷ء مین افواج متفقہ برگامو۔ کریمونا۔ برسیا۔ منٹوا۔ ویرونا نے اوسکو نکالا اور شہر کو آباد کیا۔

سنہ ۱۵۳۵ء مین چارلس پنجم کے قبضہ مین آیا اور اوسنی اپنے بہتیجے کو وہان کا ڈیوک و حاکم بنایا۔

سنہ ۱۷۱۳ء مین جو معاہدہ ہوا تہا اوسکی موافق یہہ شہر آسٹریا کے قبضہ مین گیا تہا۔ سنہ ۱۸۵۹ء مین اوسکو فرانس نے آسٹریا سے لڑکر آزاد کرایا اور جب سے وہ شامل اٹلی کے ہے۔

یہہ شہر سات میل کے گرد مین ہے تیرہ اوسکی دروازے ہین جو بہت وازکہ نہایت مستحکم و سنگین ہین۔

یہان ایک بہت بڑا گرجا ہے سینٹ پیٹر روم کی گرجا کے بعد دوسرا درجہ اسکا ہے دنیا کی مشہور عمارتون مین سے ہی اسکا نام ڈوامو

ہے طول مین ۵۰۰ فٹ اور عرض مین ۱۹۶ فٹ ہے ۵۲ ستون ہین
اوسکا مینار ۳۰۰ فٹ بلند ہے پتہر کی مورتین گرجا کے اندر ۹۷ ہین
اور باہر ۱۹۲۳ ہین - اوسکی مینار کی سیڑہیان ۴۹۰ ہین اوسکی
تعمیر کا آغاز سنہ ۱۳۰۰ مین ہوا تہا یہان ایک لائبریری ہے (کتب خانہ)
اوسمین ایک لاکھ چالیس ہزار کتابین موجود ہین بہت سی ایسی
پرانی مشہور ہین کہ اور کہین نہین ملتی ہین -
اکیڈیمی مین ایک دوسرا کتب خانہ ہے جسمین دو لاکھ کتابین ہین
اور بہت سے سکے و دیگر اشیا -
شہر نہایت آباد و پر رونق و پر فضا ہے - بڑے بڑے کافی
ہوس اوسمین ہین اور صدہا آدمی اونمین جاتے ہین و کہاتے ہین
سب سے عمدہ کافی ہوس بینی کافی ہوس ہے - ہم نے اور ہمارے
دوست راس صاحب نے بہی وہان کہانا کہایا و برینہ کہائی یہانکا
تصویر خانہ بہی نہایت ہی عمدہ ہے بڑی بڑی مشہور مصورون کے
ہاتہ کی جو موجب کہلاتے تہے تصویرین وہان ہین -
اس شہر مین ایک بازار ہے وہ اسقدر عمدہ ہے کہ اوسکی تعمیر کی

اور خوبصورتی کی جسقدر تعریف کیجاوے بجا ہی یہہ بازار اوپر سے پٹا ہوا ہی اکثر بلکہ شیشہ کی چہت ہے اور اس قدر اونچی چہت پٹی ہے کہ میلان والون کو اوسپر یہہ فخر ہے کہ دنیا مین اس قدر مرتفع بازار نہین ہے دنیا مین تو ہم نہین پہرے ہین مگر جہان جہان ہم پہرے ہین ہمنے بہی ایسا عمدہ بازار نہین دیکہا ہے اوسی بازار کی ایک سمت پر یعنی کافی ہوس ہے اور دوسرے سرے پر ایک بہت بڑا اور کافی ہوس ہے اسی بازار سی آگی بڑہو تو وہ بڑا گرجا آتا ہے جسکا ہمنے ذکر کیا ہے یہہ بازار قدیم نہین ہے آزادی کے بعد بہت تہوڑے روز ہوے کہ سنہ ۱۸۶۷ع مین تیار ہوا ہے قوم مین اس قدر جوش ہے کہ جو تعمیرات کہ آزادی کے زمانہ سی پہلے کی ہین اونکو وہ بالکل نیست و نابود کر دینا چاہتے ہین چنانچہ برابر ایسا ہی کر رہی ہین ہمنے وہ حصے عمارت کے دیکہی جو قوم نے جدید التعمیر کئے ہین قدیم کو ڈہا کر اور اونکو بہی دیکہا جنکی انہدام پر وہ آمادہ ہین وہ غلامی کے زمانہ کی کسی علامت کو بہی اپنی آنکہون سی نہین دیکہ سکتے وہی وینس کا طریقہ یہان بہی ہے کہ تمام شرفا

شب کو پہرتے ہین ہم میلان مین میلنین ہوٹل مین ٹہرے تہے اوسکے سامنے پبلک گارڈن بہی تہا یہہ باغ نہایت ہی عمدہ وپرفضا تہا اور بہت بڑا باغ تہا اوسکے اندر ایک میوزیم بہی تہا ہم چار دن وہان رہے تہے انہین چار دنون مین ایک روز اتوار کا بہی تہا ہم نے یہہ بات وہان دیکہی کہ تمام لوگ اوس پبلک گارڈن مین تفریح کو پہرتے تہے اور باغ مین اوس روز معمولی ایام سے زیادہ آرایش کی گئی تہی باغ مین صدہا کرسیان بچہی ہوئی تہین آرام وآسایش کے لئے۔ اکثر قسم کے جانور بہی یہان رہتے تہے۔ ہمارے ملک کے بہی جانور وہان تہے مور بہی ہمنے وہان دیکہا تہا اور بہی پرند جانور بہتے۔

ہمکو وہان معلوم ہوا کہ ہزارہا روپیہ اونکی قیمت کی بابت دیا جاتا ہے اور کوئی کمپنی بہی ہی جو ان ملکون مین یہہ جانور بہیجتی ہے ہمکو اپنے ملک پر افسوس آتا ہے کہ کاش ہمارے ملک نے بہی ایسی کمپنی قایم کرلے تو کس قدر اونکو فائدہ ہوتا۔

سوام

جسکا ترجمہ ہماری ملک مین راج ہنس کیا کرتے ہین سیاہ رنگ کے
ہمنے اول اسی باغ کے اندر پانی مین تیرتے دیکھی یہہ جانور اکثر جگہہ سفید
ہوتا ہی سیاہ کمیاب ہی کچھہ بہت خوبصورت جانور نہین ہے مگر کمیاب
ہونیکی وجہہ سی قدر کی لایق ہے۔
مختلف مقامات پر اس باغ مین پانی جاری تہا ہر جگہہ ایسی صورت
بنائی گئی ہی جو نیچرل حالت دکہاتا تہا کہین معلوم ہوتا تہا کہ پانی
پتہرمین سے نکلتا ہے کہین پہاڑ کے نیچے پتہرون مین پانی جاری تہا
حوض و باولی نہین بنائی ہی ایک طرف ایک بہت بڑا فوارہ
چل رہا تہا جو نہایت ہی خوبصورت طور سے چھوٹتا تہا تہیٹر یہان
بہت بڑے بڑے ہین منجملہ اون کے ایک تہیٹر ہی جسکا نام لاکیلا
ہے یہہ اسقدر بڑا ہے کہ اوسمین چار ہزار آدمی بیٹہہ سکتی ہین
اول درجہ کی اول قطار مین درجہ اول کے ایک بکس کے ایک
سیزن کے واسطی ایک ہزار فرنک دینی ہوتے ہین علم موسیقی اٹلی
کا مستند ہی اس علم کا مخزن و منبع اٹلی ہی شمار کیا جاتا ہے۔
گہوڑی یہان نہایت ہی خوبصورت ہم نے دیکھی اور خوب تیار۔

یہان فرنک کا نرخ بنکون مین مختلف تہا کوئی تو ایک لیر کو تینالیس
فرنک دیتا تہا کوئی سینتالیس فرنک اور تیس سانٹیم اور کوئی چہیالیس
سانٹیم اس اختلاف کی ہمکو کچہہ وجہہ نہین معلوم ہوئی اور یہ بات
پسندیدہ بہی نہین تہی بالخصوص بنکون مین ہمارا ارادہ تہا کہ سترہ
تاریخ کو ہم یہان سے پیرس کو روانہ ہونگے لیکن ۱۷ کو ہمارے ایک
ساتہی محمد رفیق کو بخار آگیا لہذا اس صاحب اور مسٹر الیاس تو رہگئے
اور ہم چارون رہگئے ۱۸ کو ہم میلان سے روانہ ہوے -
شمورن ایک جگہہ ہے جہان اٹلی کی ریل ختم ہوجاتی ہے اور فرانس
کی ریل شروع ہوتی ہے وہان ریل تبدیل ہوجاتی ہے اور گاڑیان
بدلی جاتی ہین مسافرون کو وہان اوترنا پڑتا ہے اور تمام اسباب
اُتارنا پڑتا ہے اور ایک اسٹیشن سے دوسرے اسٹیشن پر جانا
پڑتا ہے وہان ہم ۱۸ تاریخ کی شام کو پہونچے تہے ہمنے اپنے ساتہہ
بہت ہی کم اسباب رکہا تہا صرف اسقدر تہا کہ ہر آدمی ہاتہہ مین اُٹہالے
ریل بیگ جسکو مین اپنے گلے مین ہمیشہ رکہتا تہا وہ شمورن سے دو تین
اسٹیشن پہلے تک میرے گلے مین تہا اور اوسمین دو سو پونڈ تہے اسکو

مین نے اپنے گلے سے اوتار کر جسطرف مین بیٹھا تہا اوس طرف
نشست کے اوپر جو بطور الگنی کے بنی ہوتی ہے اوسپر رکہدیا
جب تہورن کا اسٹیشن آیا اور سب اوترنے تو اول مین اوترا کہ
دیکہون کس جانب جانا ہوگا اور کسقدر توقف ہے اور اپنے تینون
ہمراہیون سے کہا کہ اسباب کو احتیاط سے اوتارو۔
مینے ہینڈ بیگ تو لیلیا جس مین ہنڈوی اور نوٹ وغیرہ تہی لیکن
وہ بیگ جسمین دو سو پونڈ خرچ راہ کے تہے الگنی سے نہ اوتارا میرے
ہمراہیون نے بہی اوسکو نہ دیکہا اور اسباب اوتارلیا جب ہم سب
دوسرے اسٹیشن پر پہونچ گئے اور گاڑی مین بہی بیٹہ گئے تو اوس
وقت سب چیزون کو مینے دیکہا اور مینے پوچہا کہ وہ تہیلا کہان ہے
معلوم ہوا کہ وہ نہین اوتارا گیا۔ فوراً مین اور حمید اللہ گاڑی سے
اوترے اور اوس اسٹیشن پر پہونچے کہ جہان اوترے تہے اور
جہان ہماری ٹرین آکر کہڑی ہوئی تہی ایک طرف حمید اللہ گئے
دوسری طرف مین گیا اتنی دیر مین گاڑیان سب کٹ کٹا کے
منتشر ہوگئی تہین کچہہ پتہ نہ لگا۔ پوچہین تو کیونکر پوچہین وہ سب

اسپیلین بولتے تھے وہ ہماری عربی فارسی یا حمید اللہ کی انگریزی
کیا سمجھتے تھے ہم کچھہ کہتے تھے وہ کچھہ کہتے تھے ۔ ہم اپنی کہتے تھے
وہ اپنی ہانکتے تھے اسی تردد مین پہرتے تھے کہ پہلا گہنٹہ روانگی کا ہوگیا
اب یہہ تردد تہا کہ اگر ہم دونون تلاش و تحقیقات کے لئے یہان
ٹہر جاوین اور حامد علی خان و محمد رفیق کو پیرس جانے دین اور
فرض کرو کہ تہیلا نملا تو اسقدر روپیہ بہی نہین ہے پاکٹ مین کہ
پیرس پہونچ جاوین اور اگر چلے جاتے ہین تو اسوقت تو شاید
ممکن ہے کہ تہیلا ملجاوے جب زمانہ گذر جاویگا اور مال کسیکی
ہاتہہ آجاویگا تو پہر کون دیتا ہے یہہ بہی خیال تہا کہ اگر رہی تو ہماری
زبان تو کوئی سمجہتا ہی نہین ہم کرینگے کیا بالاخر یہہ رائے قرار
پائی کہ چلنا چاہیئے تار کے ذریعہ سے باتین کرینگے اور یہہ خیال تہا
کہ تار تو انگریزی ہی لیا جاویگا اوسوقت حمید اللہ آنکہہ سے کہین اوجہل
ہوگئے اور بہی سخت پریشانی ہوئی کہ یہہ رہگئے تو کیا ہوگا غرض کہ
وہ بہی سامنے سے دکہائی دئیے اون سے کہا کہ کچھہ پرواہ نکرو
چلو کہین گاڑی نہ چہوٹ جاوی بہزار دقت دوڑ کر اپنی گاڑی پر

آئی سوار ہوئے گاڑی روانہ ہوگئی اگر ایک منٹ توقف ہوتا تو رہجہ
ہی جاتے جب آگی ٹرین اور ایک اسٹیشن آیا تو وہان یہہ کیفیت تہی کہ
وہان فرنچ زبان شروع ہوگئی انگریزی کوئی نہین سنتا پہر کئی
اسٹیشنون کی بعد ایک اسٹیشن آیا کہ وہان کچہہ ریل ٹہری کچہہ لوگ
وہان اوترے ہم بہی اوترے ایک گاڑی مین ایک نوجوان جنٹلمین
سے بات ہوئی انہون نے کہا کہ انگریزی یہان معدوم ہی وہ
نوجوان جنٹلمین فرنچ بہی جانتے تہے اور انگریزی بہی غرض کہ
یہہ صلاح ٹہری کہ جہان ٹرین تبدیل ہوگی اوس اسٹیشن سے تار دیا
جاوے بنصف شب کے قریب اوس اسٹیشن پر پہونچے مین نے
تو اسباب اوترایا اور حمید اللہ تار دینے کو گئے اونہین جنٹلمین کے
ہمراہ ٹرین یہان تبدیل ہوئی تہی حامد علی خان و محمد رفیق
کو تو مینی سوار کرا دیا تہا اور اسباب بہی رکہدیا مگر حمید اللہ نہین آئے
تہے اور ریل کی روانگی کا وقت قریب آگیا تہا مین اونکو ڈہونڈہنے
گیا وہ اودہر سے مجہکو تلاش کرنے آتے تہے بیچ مین مجہکو ملگئے اور
گاڑی مین چلتے ہوئے جنہے تار مین یہی یہہ لکہوایا تہا کہ ہمکو جواب

پیرس کے گرینڈ ہوٹل مین اُترے۔ اس لئے کہ یہہ قرار پا گیا تہا کہ ہم و
راس صاحب گرینڈ ہوٹل مین رہینگی یہی ہوٹل سب سے بڑا ہے
پیرس مین ہے ۱۹ مئی کو ما بین العصر و المغرب ہم پیرس مین پہونچے
ہمارے دوست راس صاحب اور مسز راس ہماری لینے کو اسٹیشن
پر مع گاڑی کے موجود تہے ہم اور نے محمد رفیق و حامد علی خان
کو راس صاحب پاس چہوڑا اور کنجیان بکسون کی راس صاحب کو
دین کہ اسباب کو دکہا دین ہین اور حمید اللہ تار گہر مین جو اسٹیشن پر
تہا گئے یہان حمید اللہ انگریزی بولے وہان کون سمجہے پہر لال
کتاب مین سے فقرات فرنچ کے چہانٹ کر بولے کچہہ اسنے جواب دیا
مطلب کچہہ معلوم ہوا اپنا سا منہہ لیکر چلے آئے اسٹیشن پر آکر اسباب
گاڑی مین رکہوا کر راس صاحب کی ہمراہ گرینڈ ہوٹل مین پہونچے
اسباب اوتار الکمرون کا بندوبست راس صاحب نے پہلے ہی کر رکہا
تہا اپنے کمرہ مین جا کر وضو کیا نماز پڑہی پہر سب کہانا کہانے چلے گئے
پہر سیر کو گئے پہرتے رہے جب واپس آئے سونے کے کمرہ مین گئے
تو تار ملا معلوم ہوا کہ شیلا محفوظ ہے لندن اور دوسرے شریفون کی اور

جو کچھ اودہرا اوسمین تہا دریافت کی تہی اور پوچہا تہا کہ کہان بہیجدین
ہمنے دوسرا تار دیا راس صاحب نے وہ تار لکہا تہا اور امر مفصل لکہدیا
وہ تہیلا معہ اشرفیون کی آگیا ڈاکخانہ سے مین جاکر لے آیا۔ رسیدہ بود
بلائے ولی بخیر گذشت۔ اوسکی ملجانے کی وجوہ مین اختلاف
واقع ہوا ہے۔ مین تو یہہ کہتا ہون کہ مال مزکی تہا اسلئے
محفوظ رہا اور ایک صاحب الرای فرماتے ہین کہ یورپ کی نیک نیتی
اوسکی وجہہ تہی۔ ہم پیرس مین ۲۴ مئی تک رہے راس صاحب کے
ساتھہ جہانتک ممکن تہا ہمنے پیرس کو دیکہا۔ ورسیل جو مشہور
مقام ہے وہان بہی ہم گئے اوسکو بہی دیکہا مگر ہم اقرار کرتے ہین کہ
پیرس ایسی جگہہ نہتی جسکو ہم پانچ روز مین دیکہہ سکتے پیرس لندن
سے ۲۷۰ میل اور بلجیم کی دار السلطنت برسل سے ۱۲۶ میل
اور کلون سے جو مشہور شہر اٹلی کا سمندر کی کنارہ پر ہے ۳۱۴
میل ہے پاپولیشن اوسکا نوے لاکہہ ہے پندرہ میل کے دایرہ
مین اوسکی آبادی ہے ۱۳۵۰ سڑکین ہین ۴۴ سڑکین ایسی
ہین کہ اون پر دونون طرف درخت لگے ہوئے ہین۔ جہازون کو

کشتیون کی قیامگاہ ہے ۔ ۲ ہین ایسی مواقع جو بطور میوزیم وغیرہ
ہین اور جنمین عموماً لوگ جا سکتے ہین اور اونکو پبلک بلڈنگ کہتے
ہین ۹۹ ہین جس دریا کے متصل پیرس آباد ہے اوسکا نام سین
ہے ۔ اس دریا مین بارہ جزیرے ہین گرد شہر کے بطور فصیل
کی دیوار سی بہی ہے ۔ جسوقت شہر مین داخل ہو تو اسباب دیکہتے
ہین محصول کی نظر سے ریل کی مسافرون کا اسباب اسٹیشن پر دیکہہ
لیتے ہین ۔ ریل سے ہوٹل تک پورٹر اسباب لیجاوے تو ایک
فرنک مقرر ہے (یہہ ایسی اچہی بات ہے کہ جہگڑا نہین ہوتا ہے) اسی
طرح گاڑی کا کرایہ بہی معین ہے دو فرنک فی گہنٹہ لیتے ہین اور
کبہی بحساب فاصلہ کے بہی لیتے ہین دو آدمی گاڑی کرایہ پر لین
اور تیسرا آدمی بیٹہہ جاوے تو وہ فری ہوتا ہے اگر گاڑی پر
پورٹ منٹو بہی رکہا ہو تو اوسکی ۲۵ سانٹیم لیتے ہین جو ایک
فرنک کی سو ہوتے ہین تین پورٹ منٹو تک بہی حساب ۲۵
سانٹیم کا رہتا ہے تین سے اگر زیادہ ہون وہ فری ہوتے ہین تار برقی
کا محصول یہان نہایت سستا ہے فرانس کے ملک مین جہان جہان

چاہو تار بہیجو ۲ لفظ کا تار ہو تو صرف پانچ سانٹیم دیدو - اگر فرانس سے باہر لندن بہیجنا منظور ہو تو ۲ لفظ کے ۵ فرانک ۲ دینے ہوتے ہین -

تہیٹرون کی و اوپرا وغیرہ تماشہ گاہون کی یہان بڑی کثرت ہے -

گرجا بہی بہت ہین - ایک گرجا مین ہم گئے نوٹرڈیم ڈی کورنٹا دس کا نام ہے وہان ہمنے یہہ ایک نئی بات دیکہی کہ ہر عبادت کرنے والی کے پاس ایک ایک تسبیح ہے اور وہ اوسکو پڑہ رہا ہے - معلوم نہین کہ یہہ طریقہ تسبیح پڑہنے کا فرنچ نے مسلمانون سے سیکہا ہے یا مسلمانون نے اونسے اخذ کیا ہے -

میوزیم یہان متعدد ہین کسی مین فرنچ تصاویر ہنر کی ہین - کسی مین اٹالین گریک - مصری وغیرہ اور نقشجات وجہازون کے نمونے اور جس جس قدر جس زمانہ مین تبدیلی جہازون مین ہوئی ہے وہ سب موجود ہین - ایک میوزیم مین جدید تصاویر ارٹسٹ کی ہین - اون شہرون کی تصاویر کے میوزیم مین ایک بڑی مشہور تصویر ہے عورت کی وینس آف میلو - یہہ عشق کی دیوی مشہور ہے یہہ تصویر نہایت ہی عمدہ ہے میلو ٹاپو سی ۱۸۲۰ء مین نکلی ہے

حضرت عیسیٰ سے کئی سو برس پہلے کی یہہ تصویر ہے ایک ہاتہہ اُس تصویر کا جو اوٹہا ہوا تہا ٹوٹ گیا ہی اسکی عمدگی کی تاریخ لوگون نے بہت لکہی ہے ہمنے بہی اوسکو دیکہا اور غور سے دیکہا تو بلاشبہہ نہایت ہی صنعت کی ہے منجملہ اونکی ایک یہہ ہے کہ ہاتہہ کے اونچا کرنی سے جسطرح ایک عورت کی بدن مین نشیب و فراز وغیرہ ہوسکتا ہے وہ اوسمین صاف نمایان ہے یہہ ایک بات تمثیلاً ہے بہت سی صنعت اوسکی غور کرنی سے معلوم ہوتی ہے — یہان متعدد لایبریریان ہین منجملہ اونکی نیشنل لایبریری ہین آٹہہ لاکہہ کتابین ہین بہتر ہزار اون مین قلمی ہین پانچ ہزار نقشجات کی قسم کی وسکہ وغیرہ — لایبریری آف دی ارسنل مین ایک لاکہہ ستر ہزار کتابین ہین اون مین چہہ ہزار قلمی ہین لایبریری سینٹ جوی مین ایک لاکہہ دس ہزار کتابین ہین دو سو اون مین قلمی ہین اور چہوٹی چہوٹی لایبریریان ہین جیسا بمبئی مین ہمنی ٹریم وے کو چلتے دیکہا تہا اور میلان مین یہان بہی ٹریم وے چلتی ہے یہہ وہی گاڑی ہے جو لوہی کی سڑک پر چلتی ہے اسکی علاوہ جیسی میلان مین اومنی بس چلتی ہی ویسی ہی

ایسی بسین ایک ایک گہوڑی ... جسمین ... سوار ... ایک ... پانچ ... چہہ ... صاف ... مین ... یہہ ... معمولی ... چلتی ہی اور ہر جگہہ کی لوگ اوس مین ... اور ترقی مین اور بعدازین ... مسافت کرایہ ... دیتے ہین

یہان بہی چلتی ہے اور گہوڑی نہایت عمدہ اوسمین جوتی جاتی ہین ۔
جب ہم فرانس کی حد مین گذرے اور دن ہوا تو ہم نے پہاڑی ملک
دیکہا لیکن پہاڑ سطح تہا اور اوسی پر زراعت ہتی ۔
فرانس کے بازارون کی وسعت اور اونکی صفائی اور لطافت و
رونق تحریر مین نہین آسکتی ہے ۔ ایک دکان مین اسقدر جواہر
وزیور ہوگا کہ ہمارے شہر کی تمام جوہری بازار کے جوہریون کے
جواہر بہی اگر اکٹہے ہون تو بہی برابر نہو ۔ جب ہم اون بازارون
مین پہرتے تہے تو اپنی دلی کے چاندنی چوک و جوہری بازار اور
اونکی دکانین کا خیال دل مین لاکر بہت ہی شرمندہ ہوتے تہے
مگر یہہ ضرور ہم کہینگے کہ جیسا ہمارا چاندنی چوک ہے کہ دو طرف
سڑکین اور بیچ مین نہر بہتی ہے ایسا کوئی بازار فرانس مین نہین تہا
تہیٹر وایبلا اور دیگر تماشہ گاہون کی بڑی کثرت اور بیسیون جگہہ پولی
تہی سواریون کی بہی کثرت تہی کہ چہوڑے سے چوڑے بازارون
مین ایک سمت سے دوسری سمت جانا مشکل ہوتا تہا ۔
بہت تیز بہاگ کر اونپر سے اودہر آدمی جاسکتے تہے بہت سی قسم

پرس کی ترتیب ہوئی جب سی وہ شہر ہیران ہی محمد علی پاشا نے
یہہ مینار دیا ہے سنہ ۱۸۳۳ء مین وہ پرس مین آیا ہے ــ
یہہ محمد علی پاشا وہ ہین جنہون نے سلطان سی مخالفت کی ہتی ؛
فرانس نے چونکہ اونکی اعانت کی ہتی لہذا یہہ مینار دیا گیا تہا یہہ مینار
نہایت ہی عمدہ وہر فضا مقام مین پیرس کی قایم ہے جہان جلسے
سے تفریح ہوتی ہے اسی مقام پر سہ پہر کے وقت تمام امرا اوسکی
سیر کو و تفریح کو اپنی اپنی سواریون مین گذرتے ہین بیچ ہیین تفاوت
رہ از کجاست تا بکجا ــ اس شہر مین علاوہ گیاس کی روشنی کے
بجلی کی روشنی بہی چند جگہہ ہوتی ہے ــ یہہ روشنی نہایت ہی
نفیس ہے او سمین دن کی سی روشنی ہوتی ہے ــ پیرس مین یہہ
بات ہمنے دیکہی کہ بعض عورتون کے بہی ڈاڑہی ہوتی ہے ــ ہمنے
بڑی بڑی شاہی عمارات یہان کی دیکہین ــ بعض عمارات مین اون
تمام نامور اشخاص کی تصویرین ہین جو بڑے عالم یا بڑے ریفارمر پیرس
کے ہوئے ہین اونکی دیکہنے سے اونکی یاد ہوتی ہی یہہ تصویرین پتہر کی
ہین ــ

## ورسیل متعلق فرانس

یہہ ایک مشہور نامی مقام ہے شہر سے پیرس کے ۱۱ میل دریای سین
پر واقع ہے آبادی اوسکی نو لاکہہ ہزار آٹہہ سو پچاس ہی لوئی چہاردہم
شہنشاہ پیرس نے اوسکو بنایا ہی لاکہہ کروڑ روپیہ اوسمین صرف
ہوا تہا اسمین بہت کمرے ہین سو دروازی اوس مین ۲۷۵ ہین
اسمین بادشاہان فرانس رہا کرتے تہے لوئی سولہوان معہ اپنی
بیگمات کے بہی اسمین رہتا تہا جسکو لوگون نے بلوہ کرکے ۱۷۹۳ع
مین معہ اوسکی بیگمات و اکثر اہل خاندان کے مار ڈالا اور اوسکی
بعد ری پبلیکن ہو گئی تہی۔

یہہ ہی وہ جگہہ ہے کہ جب پروشیا و فرانس مین ۱۸۷۱ع مین لڑائی
ہوئی اور فرانس کو شکست ہوئی تو شہنشاہ پروشیا اوسمین
رہی تہے اور ۱۵ فروری ۱۸۷۱ع کو شہنشاہی کا خطاب اسی محل
مین لیا تہا۔ یہان اب بڑی عمدہ گیلری ہی اوسمین نہایت ہی
عمدہ عمدہ تصویرین پینٹنگ کی ہین جسقدر لڑائیان ہوئی ہین اونکی
وہ نمونہ ہین تمام اینٹ ان ناموروں کی تصاویر وہان مین ہارس

ورنٹ ہال ڈلروخی جیوانٹ وغیرہ جو بڑے مشہور مصور گذری ہین
اونکی ہاتہہ کی اکثر تصاویر اوس مین ہین اون کمرون مین میوزیم بہی ہی
ہر ملک کی عمدہ عمدہ چیزین اوسمین ہین — ملکہ انگلستان قیصر ہند
اور شہنشاہ روس وغیرہ کے تحایف بہیجی ہوے بہی وہان رکہی ہین
اور نہایت ہی عمدہ و عجیب ہین یہان ایک بڑا پارک ہی کہتے ہین
کہ بیس میل کے اندر وہ ہے یہان ریل پر ٹریم وے پر گاڑیون
پر ہر طرح لوگ آجاتے ہین — ۱۱ بجے سے چار بجے تک سوای یکشنبہ و
دوشنبہ کے ہر شخص وہان کے مکانات کو دیکہہ سکتا ہے —
ہوٹل بہی وہان متعدد ہین آبادی مختصر ہے مگر خوبصورت —
طریقہ میوزیم و گیلری وغیرہ دکہانیکا یہہ ہے کہ جب تہوڑے
آدمی جمع ہوجاتے ہین تو ایک گائڈ اونکے ہمراہ ہوتا ہے اور ہر
کمرہ مین سب کو لیجاتا ہے اور ہر چیز کو دکہاتا دیتا ہے —
بہت سی عمدہ عمدہ سواریان بادشاہون و خاندان شاہی کی
یہان ایک مکان مین رکہی ہین اونکی بہی نمایش ہوتی ہے انہین
مین وہ گاڑی بہی ہی جو شہنشاہ نپولین اول کی واسطے اوسوقت

تیار ہوئی تہی جبکہ وہ تمام فتح کرکے پیرس میں آئے تہے اور اوسمین اونکو سوار کیا تہا یہہ گاڑی بالکل گاڑی کی طرح ہے سولی کا کام اوسپر کثرت سے ہے۔

۲۴ مئی تک ہم سب پیرس میں رہے ۲۵ کی صبح کو سات بجے کے بعد پیرس سے روانہ ہوئے چند گہنٹے ریل میں سفر کیا اور چند گہنٹے ایک چہوٹے اسٹیمر مین دریا مین چلے پہر چند گہنٹے ریل مین۔ اس چند گہنٹے کے دریائی سفر مین مجہکو و حمید اللہ و راس صاحب و سٹلس کو کچہہ تکلیف نہین ہوئی محمد رفیق کو کچہہ دوران ہوا تہا مگر وہ سو رہے لہذا زیادہ نہین معلوم ہوا حامد علی خان کو دوران ہوا اور ایک مرتبہ کچہہ قے ہوئی خفیف سی ابین العصر و المغرب ہم سب لندن کے اسٹیشن چیرنگ کراس پر پہونچگئے۔ ہمنے بذریعہ تار کے اپنی ایجنٹ ہنری اسکنگ اینڈ کو اپنے پہونچنے کی خبر دیدی تہی اونہون نے اپنا ایک ایجنٹ بہیجدیا تہا وہ ہمسے لا تمام بکس وغیرہ اوسنے اپنے اہتمام مین لئے کپتان راس صاحب کی والد جو ہمارے ممالک مغربی و شمالی مین جسٹس تہے وہ اور اونکی میم صاحبہ بہی

بیٹے کو لینے آئے تھے وہان اونسی ملاقات ہوئی تہوڑی دیر باتین
ہوتی رہین اوسکی بعد کپتان راس مسٹر راس اپنے والدین کے
ہمراہ گئے اور ہمکو ہمارے ایجنٹ چیرنگ کراس ہوٹل مین لیگئے ۔
یہہ ہوٹل بالکل اسٹیشن پر واقع ہے ہوٹل مین بیڈ روم ہمارے
جدا جدا تھے اور سٹنگ روم ایک بڑا کمرہ اپنی بیٹھنے کو ہمنی لیا تہا
۲۷ شلنگ فی یوم کرایہ تہا ۔

## لندن

سب سی پہلی لندن مین ہمسی مسٹر سڈنس پرنسپل محمدن کالج سے
ملاقات ہوئی جسوقت ہم اپنی ہوٹل مین پہونچی اور منہہ ہاتہہ دہو چکی
تو ڈنر کا گہنٹہ ہوا ہم سب میز پر گئی ابہی ڈنر ختم نہوا تہا کہ ویٹر نے
مسٹر سڈنس کا کارڈ مجہکو دیا حمید اللہ میرے پاس بیٹھی تھے اونہون
نے دیکھا اور اپنی پرنسپل سے ملنے کے شوق مین ایسی آئے کہ کہانا چہوڑ دیا
قاعدہ کی موافق اپنے قریب و اپنی مقابل کے کہانے والون سی معافی
مانگ کر میز پر سے اوٹھکر اپنی پرنسپل صاحب سی ملنی کو چلے گئے ۔ تہوڑی
دیر کی بعد ڈنر ختم ہوا ہم سب بہی گئی سٹنگ روم مین مسٹر سڈنس و

حمید اللہ بیٹی بھی تھے وہان ملاقات ہوئی معلوم ہوا کہ مسٹر بڈلنس
ہماری لینی کو اسٹیشن پر گئی تھے لیکن اونکی پہونچنی مین کچھہ توقف ہوگیا
تھا لہذا وہ ہوٹل مین ملنی کو آئی دیر تک باتین ہوتی رہین پہر وہ رخصت
ہوے —

دوسرے روز ہم اول مرزا پیر بخش صاحب سے ملنی کو گئے اور
اون سے پتے پوچھکر اون ہندوستانی اہل اسلام سے جاکر ملے جو
لندن مین تعلیم کی غرض سے آئے ہوے تھے بعض سے ملاقات
ہوئی اور بعض گہر پر نہ تہی ہم کارڈ چھوڑ آئے —

لندن ایک عظیم الشان شہر تیس میل کے اندر ہے آبادی
اوسکی تخمیناً چالیس لاکھہ آدمیون کی ہے پیرس سی اوسکی
آبادی دوچند خیال کرنی چاہئے تجارت یہان پیرس سی بہت
زیادہ ہے — یہہ ایک عجیب دولتمند شہر ہے کہ اوسکے دیکھنے سے
یہہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا تو یہان دولت زمین مین سے اوبلتی ہے
یا آسمان سے برستی ہے —

میلان — وینس — الگزنڈریہ — بمبئی — کلکتہ سب یہان ہیچ

قیمت کی ہی چیز ہو بلکہ کبھی ہی ہو سب یکساں ہیں اگر میوہ فروش
کے ان سے تم چار شلنگ کی انگور ایک پونڈ خرید و تو وہ بھی تمہارے
گہر پہونچا ویگا یہ ایک ایسی عمدہ بات ہے اور اوس سے نہایت ہی
آرام ملتا ہے — سوڈا واٹر ایمنیڈ کی بوتلیں اگر تم خرید و تو دو
شلنگ فی درجن ملتی ہیں مگر بوتلوں کی قیمت نہ نذرانہ اوسی
وقت تم سے لیگا اوسکا آدمی تمہارے گہر بوتلیں پہونچا آویگا جب وے
خالی ہو جاویں تو پہر اوسکا آدمی آویگا اور بوتلیں لے آویگا تمکو
جو بوتلوں کی پیشگی لی تہی وہ تمکو واپس کر دیگا —
لیکن اگر تم لندن میں اقامت رکہتے ہو تو تمکو ہمیں لینڈ لیڈی
سے بہت ہوشیار رہنا چاہئے وہ اوس سے بہت کچہہ کبہی کبہی تغلب
کرجاتے ہیں اسلئے کہ قیمت لینڈ لیڈی کے ہاتھ میں آتی ہے ؛
بوٹل والا اوس سے بوٹل لیتا ہے اوسیکو قیمت دیتا ہے ہماری
ایک لینڈ لیڈی ہمارے کئی شلنگ ایک مرتبہ ہضم کر گئی اور
تو تیرہ بائیس بتا دئے —
جو مسافرانہ طور سے یہاں آتے ہیں وہ یہاں دو طریقہ پر اکثر رہتے ہیں

ایک لاجنگ مین دوسری فیملی مین — لاجنگ کا یہ مطلب ہی کہ
کمرہ کرایہ لیتے ہین اور کہانا جو دل چاہتا ہے پکواتے ہین قیمت اوسکی
مالک خانہ کو جو کہانا پکا کر دیتی ہی دیدیتے ہین یہ قیمت و کرایہ
ہفتہ وار دینا پڑتا ہے موافق اوس بل کے جو لینڈ لیڈی دیوی
لینڈ لیڈیان اکثر قیمت بہت لگاتی ہین جو منتظم ہین وہ اس
آفت سی لینڈ لیڈی کے بچنے کو یہ طریقہ اختیار کرتے ہین کہ کوئی
تو باہر کافیون مین کہانا کہاتے ہین اور بعض لوگ کلب مین داخل
ہو جاتے ہین مگر جو دونون کام نہین کرتے جیسی کہ ہم اونکی خرابی
ہی وہ خوب لٹتے ہین اگر ایک کمرہ عمدہ سٹنگ روم اور ایک
بیڈ روم کرایہ لیا جاوے تو دو گنی سے تین گنے تک فی ہفتہ
اچھال سکتا ہی دوسرا طریقہ فیملی کا ہے وہ یہ ہے کہ کسی کنبہ
مین مسافر ہے ایک کمرہ خاص اوسکی سونے کو ملتا ہے اور کہانا
پینا سب کنبہ کی ساتہہ ہوتا ہے سٹنگ روم شریک ہوتا ہی — اسکی شرح
بلحاظ حالت فیملی کے مقرر ہوتی ہے زیادہ تر تیس شلنگ فی ہفتہ
کا رواج ہے مگر خاص حالات مین تین گنی فی ہفتہ ہوتا ہے —

طالب علم کے واسطے فیملی میں رہنا زیادہ مناسب سمجھے
فیملی کا عمدہ ملنا لندن میں نہایت ہی مشکل بات ہے اور یہی ایک بات
ہے جسکا طالب علم کے حالات پر بڑا اثر ہو سکتا ہے جسطرح بعض امراض
کسی آدمی کو ہوتے ہیں کہ اونکا صورت پر کوئی اثر نہیں معلوم ہوتا
اور وہ شخص اونمیں فی الحقیقت مبتلا ہوتا ہے وہی حالت لندن
کی ہے۔ صورتیں سبکی پاک و صاف مزاج کے سب خلیق پوشاک
ولباس جنٹلمینی مگر بقول شخصی ع ہنہان وردن ہنیہ ہیں
بنبہ دانہ را۔ اندرونی حالات اکثر ابتر ہیں بہت سی لوگ ایسی ہیں
جنہوں نے اپنی پیشہ کے طور سے فیملی مقرر کیا ہے اور اوسکی واسطے
اشتہارات دیتی ہیں وہ زیادہ اچھی نہیں ہیں ہاں ایسی خاندان
بھی ہیں جو شریف ہیں اور ہیں اور کسی صدمہ کے سبب سے اونکی
حالت تمول کی باقی نہیں رہی ہے اور اس وجہ سے وہ اپنی گھر میں
طالب علموں کو رکھتی ہیں یہ اکثر اچھی ہوتے ہیں۔ بعض تعلیم یافتہ
اشخاص بی اے ایم اے رینگلر ہیں جنکی حالت تمول کی نہیں ہے
وہ پڑھاتی بھی ہیں اور اپنی گھر میں بھی رکھتی ہیں یہ میری رائے میں باہم

اچھے ہونے ہین ایسی خاندان مین رہنے سے طالب علم کو فائدہ بہت
ہوتا ہے ملک کی دولتمندی کی حالت دیکھکر بے اختیار یہہ سوال ہوتا ہے
کہ ایسی دولتمندی کیونکر ہوئی اوسکا جواب بجز اسکی اور کچھہ نہین ہے
کہ لیاقت سے اور جب یہہ پوچھا جاوے کہ لیاقت کیونکر آئی تو یہہ
جواب ہوگا کہ تعلیم و تربیت سے ہماری ملک مین اگر اتفاق سے کوئی
ولایت کا بی اے چلا گیا تو کچھہ نہ پوچھو کہ کیا کیا اوسکی نسبت کہا جاتا
ہے یہان کوئی محلہ ایسا ہوگا جہان بیسون بی اے ایم اے رینگلر
نہ رہتی ہون جس محلہ مین مین رہتا ہون اوسمین اور اوسکی
قریب شاید سو دو سو بی اے ایم اے رینگلر رہتی ہونگی جسکو سنو
ڈگری یافتہ ہے اور یہہ ایک معمولی بات شمار ہوتی ہے ہمارے
ملک مین جو کوئی پایونیر اخبار پڑھ لیتا ہے اوسکی قابلیت کی تعریف
ہوتی ہے اور جسنے لندن ٹائمز پڑھ لیا وہ تو مسلم الثبوت لایق
ہو جاتا ہے یہان یہہ کیفیت ہے کہ ہر کیب مین اور آمنی بس کے
کاڈ کے ہاتھہ مین ٹائمز و ٹیلیگراف موجود ہے جہان گاڑی سکے
چلانے سے اوسکو فرصت ہوئی اور اوسنے اوسکو پڑھا۔

جس وقت برک نفاست کہا کر گھر سے باہر جاؤ ہر عام آدمی سے سنلو کہ کابل مین کل کیا ہوا اثر کی ہین کیا ہوا ہوس آف کامنز مین کیا کیا مباحثہ ہوا ہوس آف لارڈز مین کونسا قانون منظور ہوا ہر شخص اپنے حقوق قانونی سے واقف ہے اور اوسکی لینے و حاصل کرنی پر مستعد ہے قومی ہمدردی ملکی محبت ہر متنفس کے دل مین ہے آزادی کے خیالات شایستگی کے ساتھ ہر ایک ادنی و اعلی کے دماغ مین بھرے ہوے ہین —

لبرل و کنسرویٹو کے باہمی اختلافات و حالات کو سنو و دیکھو تو متعجب ہوگا لیکن اپنے ملک و قوم کے نفع و نقصان و ترقی و تنزل مین پوری صاف دلی سے کوشش کرنے والے ہین ایک ادنی سے خرچ کو جسکو وہ بیجا جانتے ہین اپنی ملک پر عائد نہین ہونے دیتے اور اوسمین بڑے سے بڑے وزیر کی راے سے اختلاف کرنے کو موجود مجاز لی کا پورا ادب کرتے ہین —

انگلستان مین اگرچہ مذہبی خیالات کی پابندی اور اونکا اثر ہے لیکن مناسب مواقع پر زیادہ تر تعصب کو جائز نہین جانتے

ہین ابہی چند روز ہوے کہ مسٹر بریڈلا کا مقدمہ پارلیمنٹ مین ہوا جو دنیا مین مشہور ہے۔

کیمبرج مین جاؤ تو وہ تمام شہر علما و فضلا سی بہرا ہوا ہے اٹہارہ کالج وہان موجود ہین ایک قصبہ ہی جس مین تین ہزار طالب علم پڑہتے ہین پہر فیلوشپ والی اور پروفیسر و ٹیچر اوسکی علاوہ پہر اکسفورڈ بہی ویسا ہی ہے۔ اسکاٹلینڈ ایک چہوٹا ملک ہی (یعنی ہندوستان سے چہوٹا ہے) اوسمین اڈنبرا گلاس گو۔ ابرڈین۔ سینٹ اینڈروز۔ چار تو یونیورسٹیان ہین۔ پہر ایرلینڈ کی یونیورسٹی ہے یہہ تو یونیورسٹیان ہین جن مین ہزارون کامل الاستعداد والے پڑہتے ہین بڑے اسکول ہیرو ایٹن وغیرہ کو جاؤ دیکہو جو کالجون سے تعداد طلبا ہین بہت زیادہ ہین پہر چہوٹے اسکولون کو حساب کرو جو شمار مین بہی نہین آسکتی مین پہر اوسکی بعد پرائیوٹ تعلیم گاہون کو غور کرو اگر خیال کروگی تو قریب قریب یہہ نتیجہ نکلیگا کہ تمام ملک تعلیم و تعلم مین مصروف ہی اور پہر ابہی بس نہین ہی بل من مزید

نکالکہ برابر جاری ہے ہزارون آدمی ہین جو تعلیم کی ترقی کے واسطے اپنا روپیہ وقف کرتی ہین اور یہہ فیضان وعطا برابر جاری ہے پہر یہہ ملک دولت مند وشایستہ نہو تو کون ہو۔

ایک مدارس ہی پر منحصر نہین ہے بہت سی شفاخانے وہاسپٹل ہین جو لوگون نے اپنی خاص روپیہ سی بنوائی ہین صرف تعمیر ہی نہین کی بلکہ اونکی تمام مصارف واخراجات کا استحکام بندوبست کر دیا ہے جس سی وہ ہمیشہ قایم رہینگی۔ یہہ خیرات حسنہ شایستگی وتعلیم کا نتیجہ ہین او خدا او خدا تو ہماری قوم ہمارے ملک مین بہی یہہ برکت عطا فرما۔ آمین۔

مین کیمبرج گیا اور وہان کے کالجون کو دیکہا سب سی بڑا کالج کیمبرج مین ٹرنٹی ہی اسمین تخمیناً چہہ سو طالب علم ہین یہہ بہت بڑا کالج ہے بورڈنگ بہی اسمین ہے کئی سو طالب علم اوسمین رہتی ہین اکثر امرا کی لڑکے اوسمین پڑہتی ہین اور اسوجہہ سے جو طالب علم اوسمین پڑہتی ہین اونکو خرچ زیادہ کرنا ہوتا ہے۔ کچہہ تعلیم ومدرسہ کی متعلق اخراجات زیادہ نہین ہین زیادہ تو کالجون مین مساوی

ہین لیکن چونکہ طالب علم زیادہ ہین اور امرا کی اولاد ہین آپس مین
ایک دوسری کی دعوت کرتے ہین اپنے رہنے کے کمرون مین اسباب
آرایش زیادہ رکھتے ہین سواے ڈنر کے جو کہانا اپنے حکم سے پکواتے
ہین اوسمین زیادہ صرف کرتے ہین اسلئے خرچ زیادہ ہوتا ہے۔
بلڈنگ اس کالج کی نہایت خوبصورت ہے باہر کا صدر دروازہ
ایک ہے اور اندر چوک ہے چوک کی گرد بورڈنگ بنے ہوے ہین پہر
ایک چوک ہے اور گرد بورڈنگ اور تعلیم کے کمرے ہین پہر ایک وسیع
باغ ہے جس مین نہایت سبز گہاس جسکا جوڑ ہندوستان
مین نہین ہے لگی ہے اوسکے بعد بلحاظ تعدا و طلبار کے سینٹ
جان کالج ہے اوسمین قریب پانسو کے طالب علم ہین طریقہ
عمارت کا اور باغ کا وہی ہے۔ کنگس کالج کی عمارت بہی
نہایت خوبصورت و وسیع ہے ہر کالج کے اندر باغ ہے وہ باغ
نہین جہاڑ جہنکاڑ وہی سبز و نرم گہاس جس کی سامنے مخمل
بہی شرماجاوے اور کہین کہین اوسمین کوئی درخت یا کسی مقام
پر کوئی پہول۔ ٹرنٹی ہال چہوٹا کالج ہے عزت مین چہوٹا نہین ہے

باکہ قانون کی تعلیم کے واسطے عمدہ مشہور ہی مگر لحاظ تعمیر عمارت
وباغ وتعداد طلبا کے چہوٹا ہے کرسٹ کالج یہہ کالج بہی مشہور
کالج ہے اسی مین ملٹن نے جو ایک مشہور آدمی انگلستان مین گذرا ہے
تعلیم پائی تہی اوسکی ہاتہہ کا لگایا ہوا ایک درخت توت ہنوز اوسمین
ہے اوس درخت مین سے ایک ٹہنی چہرا ہوا تہا محافظ کی اجازت سے
ٹوٹنے اوسکو بطور یادگار نشان عظمت کے لیا تہا مین روزہ سے
تہا اوسکو اوسوقت کہانیکا ارادہ تہا کہ بعد افطار کہاونگا لیکن
مین بہول گیا اور وہ ایک اور دوست کو نصیب ہوگیا —
ایک اور کالج یہان ہے اس کالج مین تعصب زیادہ معلوم ہوتاہے
جو میری راے مین کالج مین ہونا چاہیی اور وہ یہہ ہے کہ اوسمین
سواے عیسائی مذہب کے اور کسیکو تعلیم پانے کی اجازت نہین ہے
اور بہی کالج ہین لیکن عمدہ بڑے کالج یہہ ہی ہین جنکا حال لکہا
لکہا ہے ایک جدید کالج یہان ہوا ہے جسکا نام کوئنس کالج ہے
یہہ کالج ابہی پورا بنا نہین ہے مکان اصلی تو بنگیا ہے مگر اور بہی
تعمیر باقی ہے اس کالج کی مصارف تمام کالجون سے کم ہین چند پونڈ

مین ضروری اخراجات کا انتظام کالج سے ہوتا ہی اور تعلیم بخوبی ہے
کامل طور سی کرے جو طالب علمون کے رہنے کے ہین وہ بہت چہوٹے
ہین اور صرف ایک کمرہ دو سال تک طالبعلم کو ملتا ہے تیسری سال
دوسرا کمرہ اسٹڈی کو ملتا ہو برخلاف اور کالجون کی کہ اون مین
طالبعلم اوس ایک کمرہ بیڈ روم دوسرا اسٹڈی روم اور ایک
مختصر سی کوٹہری اسباب کے لئے ہوتی ہے لیکن بلحاظ مصارف
کے یہہ کالج نہایت عمدہ ہی ایک بات اس کالج مین زیادہ ہی کہ غسل
کے واسطی بہی کمرہ ہے اور اوسمین نہانے کا حوض جہاز کیطرح
کا بنا ہوا ہے کہ اوسمین بیٹہ کر لیٹ کر نہا سکتی ہو اس کالج مین
زیادہ تر سولہ سترہ برس کے لڑکے کو لیتی ہین اور کالجون مین
اوس سی کم عمر کے لڑکی نہین ہین ـــ

دو کالج یہان لڑکیون کے ہین جن مین لڑکیان تعلیم پاتی ہین
ان دونون کو بہی مینی بالتفصیل دیکہا ہے ـــ ایک کا نام گرٹن کالج
ہے ـــ

یہہ کالج ۱۶ اکتوبر ۱۸۶۹ء مین کہولا گیا یہہ کالج کا مکان نہایت

خوبصورت ہی لڑکیون کے سونے و پڑہنی کا کمرہ جدا جدا ہے ــ
لکچرون کی کمری جدا ہین جس صفائی سی اونکی سکونت ہی وہ دیکہنی
کی لایق ہے سب کمرے ایک لین مین ہین اور اکثر ایک صورت کی
ہین کہیلنی کے اور ورزش جسمانی کے لئی مکان جدا ہین ممبر و
چندہ دینی والے اس مدرسہ کی اکثر عورات ہی ہین منتظم عورات
ہین ــ عورتون نے بہت سا روپیہ اسکالرشپون مین دیا ہے
بعض نے اپنے متوفی خاوندون کے نام سے اسکالرشپ جاری
کرنے کو روپیہ دیا ہے مقدار زر عطیہ کی دیکہنی سے ظاہر ہوگا کہ
اون فیاض تعلیم دوست عورتون نے کیسی فیاضی سی روپیہ دیا ہے
جسکو ہندوستان کے امیر مرد پڑہکر شاید تعجب کرینگی ــ
اس کالج کی سکرٹری مسس کروم رابرٹس اور ٹریزرر یعنے
خزانچی مس ڈیوس ہین اور نیچرل سائنس اور علم ریاضی کی معلمہ
مس سی ہرشل اور قدیمی زبانون کی معلمہ مس ویلش ہین لڑکیون
کو مدرسہ مین رہنا ہوتا ہے اور اونکی نگرانی اور تعلیم و تربیت کا
نہایت معقول انتظام ہے ــ اس مدرسہ مین علوم مندرجہ ذیل کی

تعلیم دیجاتی ہے ـ

**علم الٰہیات** ـ زبان لاطینی ـ زبان یونانی ـ علم ریاضی نیچرل فلاسفی ـ لاجک ـ پولیٹکل انکونمی ـ مارل و پولٹیکل فلاسفی ـ کمسٹری ـ فزیالوجی ـ تواریخ ـ زبانہای حال ہم نیچرل سائنس ـ

کالج کی جاری ہونی کے بعد ۹۶ لڑکیاں داخل ہوئی ہین اونمین سے اٹھئیس نے یونیورسٹی کیمبرج کی خواندگی کے بموجب آنرز کا درجہ حاصل کیا ہے یعنی چھہ نے علوم قدیمہ مین پانچ نے ریاضی مین چار نے نیچرل سائنس مین تین نے مارل سائنس مین اور ایک نے تواریخ مین ـ اور گیارہ نے وہ امتحانات پاس کئی ہین جن سے معمولی درجہ بی اے کی قابلیت حاصل ہوتی ہے جسقدر چندہ کالج کے واسطے دیا گیا ہے اوسکا ایک بڑا حصہ عورتون کا دیا ہوا ہے چنانچہ مسس رسل گرنی نے نہایت فیاضی سے ایک ہزار پونڈ یعنی دس ہزار روپیہ انٹرنس اسکالرشپ کی قایم کرنی کے واسطے دیا ہی جو اونکی خاوند ریٹ آنریبل رسل گرنی کی یادگار مین ::

رسل گرنی اسکالرشپ کے نام سے موسوم ہے ایک دوسری لیڈی
نے اس سے بھی بڑھکر فیاضی ظاہر کی ہے یعنی لوزا لیڈی گولڈ اسمتھ
نے بارہ سو پونڈ یعنی بارہ ہزار روپیہ ایک اسکالرشپ کی قایم
کرنے کے لئے دئے ہین جو اونکی خاوند سر فرانسس گولڈ اسمتھ کے نام
سے موسوم ہے —

دوسرا کالج لڑکیون کا نیونہام ہال کالج ہے یہہ کالج گرٹن
کالج سے ابھی چھوٹا ہے مگر عمارت جدید تعمیر ہو رہی ہے اور یہہ کالج
بہت ہی تھوڑے زمانہ سے قایم ہوا ہے اسمین جو تیس لڑکیان
پڑھتی ہین اور گرٹن کالج مین اس سے زیادہ ہین اس مین رہنے کے
اور لکچرون کے کمرے چھوٹے چھوٹے ہین —

یہہ کالج سنہ ۱۸۷۱ع مین جاری ہوا تھا مس اے جی کلف اوسکی
پرنسپل اور مس ایم جی کنیڈی سکرٹری اور آنریری ٹریزرر یعنی
خزانچی مس اے یا ہم کارٹر اور مس ایچ سپوک ہین کونسل
کے بارہ ممبر معہ چیرمین کے ہین جنمین سے چھہ عورتین ہین کوئی طالبعلم
جسکی عمر سترہ برس سے کم ہو داخل نہین کیا جاتا بورڈ اور لاجنگ کی

تین نئی ٹرم ہیں گنی ہیں اور درس کا سال یونیورسٹی کیمبرج
کی ٹرم کے بموجب تین ٹرم مین منقسم ہوتا ہے کوئی طالب علم بغیر
اجازت پرنسپل کے باہر نہین جا سکتا ہی نیون ہام ال کے اختیار
مین دو اسکالرشپ ہین جو اون طالب علمون کو دی جاتی ہین
جو کالج کے اندر رہتی ہین ان مین سی ایک اسکالرشپ پچاس پونڈ
یعنی پانسو روپیہ سالانہ کی ہے اور دو برس کی واسطی دیجاتی
ہے اور وہ اون طالب علمون کو ملتی ہے جو کیمبرج کے اعلی
درجہ کے لوکل امتحانات مین کامیاب ہون چنانچہ سنہ ۱۸۷۷ء
مین مس ہارگریولے اس اسکالرشپ کو حاصل کیا دوسری
اسکالرشپ جو برمنگہم اسکالرشپ کے نام سے موسوم ہے بیس پونڈ
یعنی دوسو روپیہ کی ہے اور اوسکا قایم کرنے والا اپنا نام
ظاہر کرنا نہین چاہتا ہے سنہ ۱۸۷۷ء مین یہ وظیفہ مس ناکسلی
کو دیا گیا علاوہ ان اسکالرشپون کے اوس ایسوسی ایشن کی
کمیٹی جو کیمبرج مین عورتون کے اعلی درجہ کی تعلیم کو ترقی دینے
کیواسطی قایم ہے چند وظیفی طالب علمون کو بعض شرایط پر دیتی ہے

اکتوبر ۱۸۶۹ء سے جون ۱۸۷۹ء تک ایک سو انتالیس طالب العلمون
کے نام مس اے جی کلف پرنسپل نیون ہام ہال کے رجسٹر مین
داخل ہوے۔ اس کالج کی پہلی طالب علمون مین سے مس وکانز ہیڈ
مسٹرس کلیب ہم ہائی اسکول نے ۱۸۷۹ء مین یونیورسٹی سینٹ
اینڈ روز مین تمام مضامین مین ایل اے کا درجہ معہ آنرز کے اور مس
کرایک ہیڈ مسٹرس بریٹن ہائی اسکول نے یونیورسٹی لندن
کے درجہ بی اے کے پہلی امتحان مین پہلا درجہ اور زبان لاطینی
اور انگریزی مین اول درجہ کی آنر حاصل کی ہے۔
علاوہ کالجون کے ایک کلب یہان نہایت عمدہ ہے اوسمین
اخبارات کے پڑھنے اور لکچرون کے دینے کے کمرے بنے ہوے ہین
اور ایک مکان ہے جس مین متعدد کمرے ہین اور اوسمین پروفیسر
کالجون کے لکچرز دیتے ہین یونیورسٹی ہال جس مین ڈگری دیجاتی
ہے وہ جدا ہے وہ بہی بڑا ہال ہے جس روز مین کیمبرج مین تہا
اوسروز بہی ایک جلسہ اوس ہال مین تہا بڑا ہجوم تہا اور بڑا غل
ہوتا تہا طالب علم خوب غل کرتے تہے جسقدر کالج کیمبرج مین مینے دیکہی

اونکی زمین کی وسعت بلحاظ مکانات وباغ کے محمدن کالج علیگڈہ
کے قطعہ اراضی سے زیادہ نہین تہی مگر تہی جو سب سی بڑا کالج ہے
میری راے مین اوسکا بہی باغ ومکانات تمام ملکر اوس قطعہ سے
زیادہ نہین تہا جسقدر رکہ محمدن کالج کا ہے مگر کمی جسقدر ہی وہ یہ تہی
کہ ہمارے ملک مین علم کی قدر نہین ہے خیالات عمدہ نہین شایستگی
ولیاقت کا نشان نہین اور اس ملک مین اوسکی انتہا نہین ہے
مگر امید ہے کہ جب ہمارے ملک کی لوگ دوسری ملکون کے حالات و
اسباب ترقی سے واقف ہونگے تو ضرور اونکو بہی جوش آویگا اور
پہر ہم دکہاوینگی کہ محمدن کالج بہی کیا کالج ہے۔

## طرز عمارت وطریقہ ملاقات

عمارات سکونتی کا طریقہ یہان جو ہے کہ بیچ مین سڑک ہے اور دونون
طرف اوسکی اکثر چومنزلہ پچمنزلہ مکانات بنے ہوے ہین تمام مکانات
اکثر محلون کے ایک سیدہی لین مین واقع ہین کوئی ذرا بہی آگی
پیچہی نہین ہے اور جو وضع ورو کار اوس محلہ کے ایک مکان کی ہے
وہی تمام مکانات دورویہ کی ہے۔

کسی جگہہ اسقدر وسعت ہی کہ سڑک ہی مکانات کی سامنی ہے اور بعد
سڑک کی ایک باغچہ کے طور سے بنا ہوا ہے اوس مین محلہ کے لوگ تفریحاً
شام کو صبح کو یا جسوقت دل چاہے پہرتے ہین لان ٹینس کہیلتے
ہین کرسیان بچہا کر بیٹہتے ہین گویا ہر محلہ مین بڑا وسیع چمن لگا ہوا
ہے ہر سڑک کے سرے پر اوس سڑک کا نام ہے اور
شماری نمبر ہر مکان مین لگے ہین نمبر ہر محلہ کا ایک سے شروع ہوتا ہی
تمام مکانات کے دروازے اندر سے بند رہتے ہین اندر ایک کہٹکہ
ہوتا ہی جب دروازہ کو بند کرو وہ خود بخود لگ جاتا ہے دو طرفہ
قفل دروازہ مین ہوتا ہے اندر ہی باہر ہی جا ہو اندر سے کہولو
جا ہو باہر سے آؤ تو کہولو۔ ہر دروازہ کی کنجی و قفل ایسی بنائے
گئے ہین کہ ایک کی کنجی دوسرے کے دروازہ کے قفل کو نہین
لگتی ہے۔ دروازہ کے باہر کے رخ پر کہٹ کہٹانے کو ایک خوبصورت
کڑا پڑا ہوا ہے اور دروازہ کے دونون بازون کی طرف دو گہنٹیان
ہوتی ہین اور اونمین ایک رسی خواہ تار لگا ہوتا ہے اور وہ رسی یا تار
ڈیوڑہی کے اندر دو گہنٹیون مین لگا ہوتا ہے اون دو گہنٹیون مین سے

ایک پر لکہا ہوتا ہے وزیٹر (ملاقاتی) دوسری پر لکہا ہوتا ہے سرونٹ (نوکر) جب کوئی نوکر باہر سے گہر مین آوے تو وہ سرونٹ والی گہنٹی کو کہینچتا ہی اور اوس کرہ سی دروازہ کو کہٹ کہٹاتا ہے دروازہ کی آواز اور اندر کی گہنٹی کی آواز سی اندر کی نوکر جاکر دروازہ کہولتی ہے (مونث کا صیغہ مینے اسلئے بولا ہے کہ اکثر نوکرین عورت ہوا کرتی مین اسلئے کہ وہ پانچ شلنگ فی ہفتہ و کہانے پر ملجاتی ہین مردون کی تنخواہ زیادہ ہوتی ہے) اگر ملاقاتی ہے تو وہ وزیٹر والی گہنٹی کو بجاتا ہے اور کرہ سے دروازہ کہٹکہٹا دیتا ہے نوکر آتی ہی دروازہ کہولتی ہے ملاقاتی اوس نوکر سے پوچہتا ہے کہ فلان صاحب گہر مین ہین اگر صاحب خانہ گہر مین ہوے تو چیمبر میڈ (یہ لقب عورت ملازم کا ہے) نہایت ادب سے بخندہ پیشانی کہتی ہے کہ گہر مین ہین ملاقاتی اپنا کارڈ اوسکو دیکر چلا آتا ہے کہ یہ صاحب کو دیدینا چیمبر میڈ اوس کارڈ کو لاکر اوس میز پر رکہدیتی ہے جسپر رکہنے کا دستور ہی تاکہ آتی ہی صاحب خانہ دیکہہ لین اور اگر کوئی ایسی جگہہ معین نہین ہی تو اپنے پاس رکہتی ہی اور بجرد آنے کی

دیدیتی ہے —
اگر صاحب خانہ موجود ہین تو وہ کہتی ہے کہ ہان موجود ہین اور ملاقاتی کو اپنے ہمراہ لیجاکر سٹنگ روم مین (بیٹھنے کا کمرہ) بٹھادیتی ہے اور کارڈ لیکر صاحب خانہ کو لیجاکر دیتی ہے وہ فوراً ملنے کو چلی آتی ہین ہندوستان کی طرح احاطہ کی باہر یا اندر خواہ برانڈہ مین ٹہلنا یا بیٹھنا نہین پڑتا ہے اور انتظار کی تکلیف نہین ہوتی ہے —
جب مینے انگلستان مین یہہ طریقہ پسندیدہ دیکھا تو مجھکو یہہ تعجب ہوا کہ ہندوستان کے انگریزون نے ہندوستان مین یہہ طریقہ کہان سے سیکھا وہ بھی تو یورپ ہی کے رہنے والے ہین اور یورپ ہی مین پیدا ہوے ہین اور یورپ ہی مین تعلیم و تربیت پائی ہے چھوٹی عمر سے اسی طریقہ کے عادی ہوے پھر ہندوستان مین ایسے کیون ہوجاتے ہین اگر خاص آدمیون سے کسی خاص حالات کی وجہہ سے کوئی ناپسندیدہ طریقہ برتا جاوے تو شاید برا نہو لیکن اکثر بہ طور سے بلکہ عموماً اس قسم کا برتاؤ قابل اعتراض کے ہے —
ہندوستان کے انگریز اپنے برتاؤ سے کچھہ اپنے ہی تئین قابل

اعتراض کی نہین کرتی ہین بلکہ وہ اپنی عمدہ و شایستہ قوم پر اعتراضات
کے بانی ہوتی ہین — جو شخص انگلستان نہ آوی اور یہان کے امراء
جنٹلمینون کی ملاقات نکری وہ ہندوستان کی انگریزون کی برتاؤ
کو دیکھکر بلاشبہ یہی جانیگا کہ انگریزون کی قوم کے ہی اخلاق برے
ہین حالانکہ یہہ محض غلط ہی اونکی قوم کے ہرگز اخلاق خراب نہین ہین
میل جول اونکا لایق تعریف ہی زمانہ بالکل بدلتا جاتا ہی ہمارے
افسران ہندوستانی کو بہی اپنی میل جول کی طریقون مین اصلاح
و تبدیلی ضرور ہی —

یہان اکثر پارٹیان رات کو ہوتی ہین اور اون سی بالخصوص اتحاد
و اخلاص و محبت کا ترقی دینا مقصود ہی یہہ جلسے نہایت ہی عمدہ و
پر رونق ہوتے ہین — مین یہان متعدد پارٹیون مین گیا سب سی
معزز پارٹی لندن مین ڈیوک آف ڈیون شائر کی ہی اوسکی شرکت
کی مجہکو بہی عزت حاصل ہوئی ہے اس پارٹی مین خود ڈیوک ڈچز مع
کی استقبال کو موجود تہی اور نہایت اخلاق سی پیش آئی تہی تمام ڈیوک
و مارکوئیس و لارڈ و لیڈیان اوسمین موجود تہین اور بی تکلفانہ طرز

سے آپس مین سب ملتی اور باتین کرتے ہیے بارہ بجے تک رات کے
یہہ عمدہ جلسہ رہا تہا ہر شخص کے واسطے میز تیار رہتی تنقل کے طور
سے جسکا دل چاہتا تہا وہ کچہہ کہاتا یا پیتا تہا سب حسن و خوبی
کا امر انکا یہہ میل جول کا جلسہ تہا ایسا کہین دیکہنے مین نہین آیا۔
سڑکین یہان پتہر کی ہین اور گاڑیون کی یہان اسقدر
کثرت ہی کہ بازار مین اگر جاؤ تو گاڑیون کی گڑگڑاہٹ کی آواز
کے سبب سی کان مین آہستہ بات کی آواز نہین آتی ایک شور
ہوتا ہی مکانات اکثر لب سڑک ہین اگر کوئی شخص بیمار ہوتا ہی
اور آواز سے اوسکو تکلیف ہوتی ہے تو یہان یہہ طریقہ ہی کہ
اوس محلہ کی سڑک پر گہاس کے پولے بچہا دیتے ہین تاکہ اوسپر
سے گاڑیان جو جاوین تو آواز و گڑگڑاہٹ نہو جس سی مریض
کو تکلیف ہو نجی یہہ نہایت اچہا طریقہ ہے۔
یکشنبہ کا دن انگلستان مین عجیب دن ہی لندن سی شہر
مین جہان چالیس لاکہہ آدمی بستی ہین یہہ کیفیت ہو جاتی ہی
کہ گویا تمام شہر خالی ہو گیا ہی تمام دوکانین بند ہو جاتی ہین

راستہ مین بجز ایکا دوکا آدمی کی کوئی بازار میں چلتا پہرتا نظر نہین
آتا۔ البتہ خاص سڑکون پر گرجاؤن کی اور وہ بہی اوقات معینہ نماز
پر ہر مرد و عورت امیر و غریب جوان و بوڑہے بچے بنیک چلن باچلن کو
دیکہو گی کہ ہاتہہ مین بایبل ہے اور قدم بڑہائے جلدی جلدی گرجا چلا جاتا
ہی تمام دن عجیب سناٹے کا عالم رہتا ہے شراب خانے تو نماز کے بعد
ایک بجے کہل جاتے ہین اور تہیٹر کی دوکانین۔ وہان تو جو جا ہے
جاوے و خوب پئے و کہاوے اور کوئی چیز کہانے پینے کی نہین ملتی
ہے۔ جس کسی کو اتوار کے واسطے کہانے پکانے کی چیز خریدنی
ہوتی ہے وہ رات کو دس بجے تک ہفتہ کو خرید لاتا ہے کہانے
کے اوقات سب بدل جاتے ہین ڈنر کا وقت جو چہہ یا سات بجے کا
ہی وہ دوپہر پر دو بجے ہو جاتا ہے اسلئے کہ پکانے کہلانے والے
ملازم بہی چل دیتے ہین الا ماشاء اللہ اور نوا اور ریل کا چلنا بند
ہو جاتا ہے۔ کنٹری مین اسکاٹلینڈ مین تو بالکل اوسدن ریل
بند ہو جاتی ہے مسافر جہان ہے وہین رہتا ہے لندن مین انڈر
گراونڈ ریلوی گیارہ بجے سے ایک بجے تک بند ہو جاتی ہے۔

مین اسکاٹلینڈ مین جب سفر کرتا تہا تو ایک مقام ہے ایبن وہان مین شنبہ کو پہنچا — وہ جسگہہ بلحاظ آب وہوا کی بہت اچھی ہے پہاڑ ہی پہاڑ کے بیچ مین بستی ہے بلکہ گویا پہاڑ مین وہ بستی ہے اور چہوٹی بستی ہے دریا بیچ مین بہتا ہے مگر کچہہ بہت بڑی بستی نہین ہے نہ وہان کوئی عمدہ چیز ایسی ہے جس کی دیکہنے کو وہان زیادہ قیام ہو مین چاہتا کہ دوسری روز اتوار کو وہان سے چلون لیکن ریل بند تہی اور کشتی کا بہی چلنا موقوف تہا مجبور مجہکو وہان رہنا پڑا اور دوشنبہ کو وہان سے چلنا ہوا — اسکاٹلینڈ مین بہی وہی حال دیکہا جو لندن مین دیکہا کہ کوئی نہ دوکان کہلی تہی نہ راستہ چلتا تہا گرجا کے جانیوالے تو اوقات معینہ پر دکہائی دیتے تہے اور کوئی نہین — مین خیال کرتا ہون کہ یہہ بات لازمی طور سے شاید قرار پا گئی ہے کہ یا تو کوئی اوسروز اپنی گہر سے باہر نہ نکلی اندر ہی بیٹہا رہے اور اگر باہر نکلی تو گرجا ہی کو جاوی یہہ بات کہ لوگ عموماً گرجا مین جاتے ہین میری رائ مین کچہہ قابل اعتراض کی نہین ہے جو شخص جس مذہب کو اختیار کری اوسکو فرایض مذہبی کی پابندی ہی ضرور ہے — مگر

بعض معتبر اشخاص بیان کرتے ہین کہ لوگ گرجا مین صرف عبادت ہی کے مقصد سے نہین جاتے بہرحال کچھہ ہی ہو عباد تگاہ مین تو جاتے ہین اور یہ کہتے تو یہی ہین کہ ہم گرجا مین عبادت کو جاتے ہین بائبل ہر آدمی کے ہاتھہ مین بطور شہادت کی ہوتی ہے مجلس عبادت مین شریک ہوتے ہین ۔

ہان مین بھول گیا جو مین نے کہا کہ گرجاؤن کی سڑکون ہی پر لوگ اوقات معینہ پر نظر آتے ہین نہین نہین ایک اور جاپہ بہی ہی جہان بہت لوگ پہرا کرتے ہین وہ بازارون و محلون کے شرابخانے ہین جسطرح ہماری ملک مین گوشت کی اوپر چیلین منڈلایا کرتی ہین اور جسوقت گوشت پہینکو سب اوسپر گرتی ہین اوسیطرح لوگونکا حال اتوار کو ہوتا ہے کہ جب تک شرابخانہ بند ہوتا ہے یہہ لوگ باہر اوسکی مشتاق ادہر اودہر کہڑے ہوتے ہین اور کبہی دوکان کی اندر جاتے ہین اور کبہی باہر آتے ہین جسوقت نماز کی اختتام کا وقت ہو گیا شراب کی بکری شروع ہوئی اور یہہ سب بیقرار ہو کر شرابخانہ مین گہسے ۔

یہہ لوگ صرف مرد ہی نہین ہوتے ہین بلکہ عورتین بہی بہت پیتی ہین بعض شراب پی پی کر بالکل بدمست ہو جاتی ہین ــ

مجہکو لندن مین سب سے زیادہ یہہ بات ناپسند ہے کہ شراب خانون کی بڑی کثرت ہے اور شراب نوشی ہمیجا باہر سربازار کثرت سے ہے سڑکون پر عورتین و مرد شراب کی نشہ مین پہرتے ہین ــ کچہہ جوان ہی عورتین شراب نہین پیتی ہین بلکہ عمر رسیدہ عورات بہی اوسمین مبتلا ہین ــ ایسی شایستہ ملک مین یہہ حالت میری راے مین نہایت ہی لایق اعتراض کے ہے اور مجہکو نہایت تعجب ہوتا ہے کہ کیون اوسپر لحاظ نہین ہوتا ہے کنزرویٹو اور لبرل دونون گورنمنٹین اوسکو کچہہ نہین دیکہتی ہین اور اگر دیکہتی ہین تو زیادہ تعجب ہے کہ اوسپر کچہہ لحاظ نہین کرتین ــ

نہایت قابل تعریف کے اس معاملہ مین اٹلی اور فرانس کا ملک ہے جہان کہین ایک شرابخانہ بہی تم ایسا نہ پاؤ گے جیسا کہ انگلستان مین صد ہا پاؤ گے بلکہ شاید ہزار ہا مین اس باب مین فرانس و اٹلی کی بڑی تعریف کرتا ہون پیرس مین مین رہا و نیس

مین رہا میلان مین رہا یہی نہ کہین ایک شرابخانہ دیکہا نہ کسی آدمی کو بدمست بازار مین پہرتا دیکہا۔

**اتوار** کو اٹلی کے کسی پبلک گارڈن مین جاؤ تو سبکو سیر کرتے ہوے دیکہو گے اور سب صاف ہونگی لندن مین بعض بعض گارڈنون مین جاؤ تو دیکہو گے کہ کسقدر میلی لوگ و خراب اکہٹی ہین اور وہی شراب نوشی جاری ہے۔

**ان** شرابخانون کی کثرت کی وجہہ سی اور شراب خواری بیباکانہ سے لندن بلکہ انگلستان کی شائستگی پر بہت بڑا اعتراض ہوتا ہے اور یہی اکثر یورپ مین جنٹلمینون کو بہی اسباب مین اپنی رای سے متفق پایا ہے۔ اس نامناسب و ناپسندیدہ طریقہ کی تائید مین بہی اگرچہ کچہہ کہا جا سکتا ہے لیکن وہ ویسا ہی ہے جیسی ہر ناپسندیدہ کام کے واسطے کوئی وجہہ پیدا ہو سکتی ہی اور ہر عاقل اوسکا فیصلہ مناسب طور سی کر سکتا ہے۔

**اتوار** کا روز عبادت کا ہے اور جو مذہبی اسرار اوس روز ظاہر ہوتا ہی اوسکی مقابلہ مین جب یہہ دیکہا جاوے کہ تمام کارخانے تو بند

ہین مگر شراب خانی کھلی ہین تو زیادہ تر حیرت ہوتی ہی —

کبھی کبھی لوگ یہہ تاویل کرتی ہین کہ مزدورون کو ایک روز آرام و آسایش کا موقع ہونا چاہئی — مین اسبات کا مخالف نہین ہون کہ آرام کا موقع نہ دینا چاہئی لیکن آرام کا موقع شراب خانہ نہین ہی نہ اتوار کو اونکا کھلنا اسوجہہ سی ہی اسلئی کہ ہر شام کو مزدورون کو یہہ موقع ملتا ہی کچھہ اتوار کی خصوصیت نہین ہی ہان اگر اونکی مینخواری کا ایک ہی روز معین ہوتا تو شاید تاویل صحیح ہوتی اٹلی و فرانس و لندن مین جو اس معاملہ مین فرق ہی وہ ایسا ہی جو شایستہ و ناشایستہ حالت مین ہوسکتا ہی اور اگر میری رای اس معاملہ مین صحیح ہی تو مین سمجھتا ہون کہ حال کی گورنمنٹ بہت جلد اونکی نسبت کچھہ لحاظ کریگی یا اوسکا کرنا چاہئی —

## مکانات

یہان بہت بڑی بڑی و عظیم الشان مکانات بہی ہین اور کثرت سی ہین اور اونکی کتابین چھپی ہوئی ہین مشہور مکانات مین سی یہان کچھہ جنکو مینی دیکھا ہی اور جو لایق ذکر ہین چنانچہ اون مکانات کا مین ذکر

کرتا ہوں ۔ ہوس آف کامنز ۔ ہوس آف لارڈس ۔ یہہ دونون
مکان ایک صورت کی ہین یہہ عمارت ایسی خوبصورت ہی کہ اسوقت
تک کوئی نہین دیکھی باہر سی دیکھو ایک بڑی خوشنما عظیم الشان
عمارت ہی ایکطرف ہوس آف کامنز ہی دوسری طرف ہوس آف
لارڈس ۔ بہت بڑے بڑے دو کمرے ہین چہت نہایت اونچی
ہے دروازے آئینون کے ہین اور آئینے رنگین مختلف رنگون
کے ایسے بنائے گئے ہین جن سے روشنی زیادہ آتی ہے تمام
کمرہ مین بینچ بچہی ہوے ہین جسپر ممبران پارلیمنٹ بیٹہتی ہین یہہ
بینچ دائین بائین بچہی ہوئی ہین بیچ مین رستہ ہوتا ہی ایک
قطار کے بعد دوسری قطار ہوتی ہے مگر پہلی قطار سی تہوڑی
اونچی اسیطرح اوسکے بعد کی قطارین تہوڑی تہوڑی اونچی
ہوتی جاتی ہین یہہ سب ممبرون کی جگہہ ہے اوسکی اوپر چند
درجے ہین اونکو گیلری کہتی ہین انکی صورت ایسی خیال کرلی
جاہئے جیسی ہمارے ملک مین دو ہاشمہ مکان ہوتا ہی اوس مین
بہی بینچ بچہی ہوئی ہوتی ہین بطور کرسی کی اسکو اسپیکر گیلری کہتے

ہین اونمین خاص اجازت سی خاص آدمی جا سکتی ہین مجھکو کئی مرتبہ
وہان جانی کی عزت حاصل ہوئی ہے اوس گیلری کی اجازت ملی
تہی جو ممبرون کی نشست کی ایک یا دو گیلری اوپر تہی جہان سے
گفتگو بخوبی و بلا تکلف سننی مین آتی تہی ـــ ہوس آف لارڈس کا
کمرہ مستطیل ہی ـــ صدر مین اوسکی ایک مقام بنا ہوا ہی جو ملکہ معظمہ
قیصر ہند کی تشریف رکہنی کی جگہہ ہی اوسکی آگی لارڈ چینسلر کے لئی ایک
جگہہ بنی ہوئی ہے جہان وہ بیٹہتی ہین یا کہڑے ہوکر گفتگو کرتی ہین
اوسکی آگی میز بڑی ہوئی ہے اوسپر کتابین وغیرہ رکہی ہوئی ہین
اور لکہنی والی اور عہدہ دار جلسہ بیٹہتی ہین پشت اونکی لارڈ چینسلر
کی طرف ہوتی ہے دائین بائین میز کی ممبرون کی نشست ہوتی ہے
جن گیلریون کا ہمنی ذکر کیا اوپر جنٹلمین بیٹہتی ہین لیکن سب گیلریون
کے اوپر ایک درجہ ہی اور اونمین جالیان لگی ہوئی ہین اوسکی اندر
لیڈیان جو دیکہنی کو آتی ہین وہ ہوتی ہین لارڈ چانسلر ممبرون کی نام
لیتی جاتے ہین اور وہ ممبر کہڑا ہو کر جو کچہہ کہنا چاہتا ہی کہتا ہی اگر وہ بات
ایسی ہوتی ہے جسکا جواب وزراؤن مین سی کسیکو دینا ہی تو وہ کہڑا ہوکر

اوسکا جواب دینا ہے —
اگر کوئی خاص نزاع یا تکرار یا خاص صورت پیش آتی ہے اوسکو
لارڈ چانسلر فیصلہ کرتے ہین — اجلاس کے شروع کا وقت معین
ہوتا ہے اوس سے قبل جو لوگ آتے ہین وہ ایک بڑی ہال مین جو
ہوس آف کامنز و ہوس آف لارڈ کے بیچ مین ہے ٹہرتے ہین جب
ہوس کا وقت آتا ہے تو اندر جاتے ہین — جو ممبر وغیرہ ہوس کے
ہین انکو مین دیکہا کہ وہ عموماً ٹوپی نہین اوتارتے ہین کوئی پہنے
رہتا ہے کوئی اوتار لیتا ہے اور جو اوتار لیتا ہے وہ جب چاہتا ہے
پہن لیتا ہے — یہہ ہی تصویر و حال ہوس آف لارڈ کا ہے اجلاس
دونون ہوس کا اکثر بڑی دیر تک رہتا ہے اوس عرصہ مین جب
کوئی وقت کہانے کا آجاتا ہے تو تہوڑی دیر کے واسطے سب کہانیکو
چلے جاتے ہین ہوس ہی کے متعلقہ کمرون مین کہانا ہوتا ہے — ہر
شخص کو اختیار ہوتا ہے کہ جسقدر دیر تک وہ چاہے بیٹہے خواہ مخواہ
یہہ ضرور نہین ہے کہ اول سے آخر تک رہے — مجہکو اس بات کے کہنے سے خوشی
و فخر ہے کہ یہان مینے اون دانشمندون کو دیکہا اور اونکی تقریر کو سنا

ہی جنکی ہر لفظ پر دنیا کی کان لگی ہوے ہین اسی ہوس کہ قریب ایک
مشہور و نامور مقام ہی ویسٹ منسٹر ایبی یہہ چرچ ہی اور اسی
جگہہ تمام مشہور و نامور اس ملک کی دفن ہین یہہ ہی وہ مقام ہی جہان
صرف دفن ہو جانا اوسکی اعلی درجہ کی لیاقت و عزت و ناموری کا
ثبوت ہی ۔ پرنس نپولین فرانس کے آخری بادشاہ کا بیٹا جسنی
زولو کی لڑائی مین اپنی جان دی اور انگریزی فوج کی ہمراہ وہ
لڑنے کو گیا تہا اوسکی نسبت اسی جگہہ کی عزت پانی کی لیے ہوس آف
کامنز مین تحریک ہوئی تہی جو مخالف پارٹی کی وجہہ سے نامنظور ہوئی اور
وہ نوجوان اوسجگہہ کی عزت حاصل کرنے سے محروم رہا ۔
اوسی کے قریب ایک نامی مکان رایل اکوریم ہے اسمین مچھلیان
بہت ہین اور اونکی وہ حالت وہان معلوم ہوتی ہے جو دریا مین
رہنے کی سی ہے ۔ مچھلی کو لوگ جانتے ہین کہ وہ ہمیشہ پانی مین تیرا کرتی
ہی زمین پر نہین چلتی ہے لیکن دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اوسی
طرح زمین پر چلتی ہے جیسی اور جانور سمندر کی سطح ارضی پر
مچھلیان زمین پر لیٹ جاتی ہین اور سوتی ہین اور زمین پر پہرتی

مخالف پارٹی یعنی غلبہ ای باکثرت رای ۔

ہیں بڑی مچھلیاں پتھر پر ایسی دوڑتی ہیں جیسے اور چوپائے — بلحاظ
مچھلیوں کی نمایش کے لندن کے رایل اکویریم سے برائیٹن کی اکویریم
بہت عمدہ ہے برائیٹن میں ایک مچھلی بڑی بھی دیکھی تھی جسکا نام لاین
آف سی ہے یعنی سمندر کا شیر اوسکی صورت کسیقدر خوفناک ہے آواز
بھی اوسکی بھری ہے اوسکی دہاڑنیکی آواز دور تک جاتی ہے صورت
اوسکی مچھلی کی سی نہیں ہے سر بہت بڑا ہے قد میں تو شیر صحرائی سے
چھوٹا ہے مگر شاید میں زیادہ ہے رنگ سیاہ ہے جہان پانی میں
وہ تھا وہ جگہ ایسی طرح بنائی گئی تھی کہ گرد پہاڑی صورت تھی
سب پتھر تھے اور بیچ میں پہاڑ کی گویا پانی تھا پانی سے باہر نکل کر
وہ پہاڑ کے پتھروں پر اچھی طرح سے دوڑتا تھا ایک آدمی اوسکو
مچھلیاں کہلانے کو آیا وہ اوسکے ساتھ پانی کے باہر وہ پھرتا تھا
کبھی کسی پتھر پر چڑھ جاتا تھا کبھی صاف پتھر پر دوڑتا تھا - ایک
بڑی مچھلی بھی اور اس پانی میں تھی وہ بھی اسیطرح سے دوڑی
دوڑی پھرتی تھی - چھوٹی چھوٹی مچھلیوں کو دیکھا کہ وہ کنکروں
پر پھرتی تھیں پر سچ اکویریم کی لحاظ سے تو برائیٹن کی اکویریم لندن

ہ برائیٹن ایک جدید آباد شہر ہے جو سو برس سے بھی کم سے آباد ہوا ہے سمندر کے کنارہ پر لندن کی بابت جسقدر شہر ہیں سب میں یہ نہایت عمدہ ہے

کی اکیوریم بہی مجہی اچہی معلوم ہوئی لیکن لندن کی ایل اکیوریم مین اور بہی تماشی بہت ہوتے ہین ہر قسم کی ۔ چند زولوا اپنی حالت اصلی پر وہان ہین عجیب وغریب طور سی کودتی ہین اور آوازین نکالتے ہین اونکی قد لمبی نہین ہین مگر بدن بہت چست ہی عورتون کی بدن بہی مثل مردون کے کہنچی ہوئے اور خوب چست ہین ایک عورت جو سو گہنٹے پانی مین تیرتی ہی اسی اکیوریم مین ہی اوسکی قریب انڈیا آفس ہی یہ بہی بہت بڑی عمارت ہی انڈیا آفس کے نہایت قریب ایک وہ کہڑکی ہی جو بڑی تاریخی واقعہ کو یاد دلاتی ہے وہ یہہ جگہہ ہی جہان چارلس اول بادشاہ انگلستان کو کرامول نے قتل کیا تہا ۔

ٹاور آف لندن یہہ وہ مکان ہے جہان ایک بڑا اسلحخانہ ہے لاکہون آدمی اگر دفعتاً کسی لڑائی پر بہیجی ہون تو فوراً اونکو ہتیار مل سکتی ہین اسمین ملکہ معظمہ قیصر ہند کے زیورات وتاج رکہی ہین کوہ نور لاہور جو مشہور ہیرا ہی اوسکی صورت ومقدار یہان دیکہہ سکتی ہین بادشاہون کی تصویرین وپرانی ہتیار وغیرہ یہان رکہی ہین ۔ یہہ ہی ٹاور کسی زمانہ مین جیلخانہ بہی تہا سروالٹر ریلی جو ایک

مشہور لایق شخص گذرا ہی وہ اسی جگہہ بارہ برس قید رہا تہا اسی
ثاور مین اوسی قید کی زمانہ مین بغیر مدد کسی کتاب کی اوسنی عالم کی تاریخ
لکہی تہی ابتدا سی کچہہ پہلی زمانہ حضرت عیسیٰ تک - اکثر لوگ جو قید ہوی
ہتے اونہون نے دیوارون پر کچہہ کچہہ لکہا ہی وہ آجتک وہان لکہا
ہوا ہے -
وہ کوٹہریان جنمین لوگ قید کئی جاتے تہے تنگ ہین اور روشنی
و ہوا کا موقع اونمین اچہا نہین ہے - ہتیار یہان کثرت سے ہین
مگر ایسی خوشنما طریقہ پر لگائے گئے ہین کہ دل چاہتا ہے کہ انہین
دیکہا کیجئی ایک جگہ چمن کہین باغ کہین یا ایک نہایت آراستہ نگارخانہ
کہین سب کچہہ سجا ہے -
تمام در و دیوار و چہت و محراب ہتیار ہی ہتیار ہین تمام نقش و نگار
دیوارون و چہتون پر ہتیارون سے بنائی گئی ہین -

## سینٹ جیمس پیلس

یہہ بہی ایک عمدہ مکان ہی لیوی کا جلسہ پرنس آف ویلز نے اسی
مکان مین کیا تہا اسکی کمرے بڑی بڑی ہین لیوی کے دن اوسمین

نہایت ہی عمدہ جلسہ تہا ایک کمرہ مین سب لوگ حسب معمول جمع ہوئے
سامنے سے سواری پرنس آف ویلز کی آئی طلائی کام کی ایک گاڑی
مین پرنس سوار تہے دو اور گاڑیون مین ڈیوک آف کناٹ و ڈیوک
آف ایڈنبرا تہے لیوی کی کمرہ مین پرنس آف ویلز آکر کہڑی ہوئے اور
اونکی قریب دونون ڈیوک تہے ہر شخص جاتا تہا اور جیسا کہ قاعدہ
ہے سلام کرتا تہا پرنس مصافحہ کرتے تہے وہ آگی بڑہ کر دوسرے
کمرہ مین چلا جاتا تہا ہر شخص اپنا تعظیمی لباس پہنی تہا مین
اور حمید اللہ ترکش کوٹ اور لال ٹوپی پہنی ہوئے تہے ایک
ہندوستانی رئیس اور تہے نواب عنایت علی خان رئیس
مالیر کوٹلہ کے بہائی چونکہ اونکا تعظیمی لباس پنجابی تہا اسلئے وہ
اپنی پنجابی لباس مین تہے ایرانی عہدہ دار ایک خاص قسم کی ایرانی
ٹوپی پہنی ہوئے تہے ترکی افسرون کی سر پر سرخ ٹوپی ترکی
تہی جیسے ہم دونون کی تہی ۔ اسسینٹ جمس پالیس مین
پرنس آف ویلز رہتی نہین ہین رہنی کا محل بکنگہم پالیس ہے وہ بہی
کہتی ہین کہ نہایت عمدہ ہے لیکن ہمنے اوسکو نہین دیکہا ہے پارک بہی

یہان متعددین ہائیڈ پارک اور کنزنگٹن پارک یہان مشہور پارک
ہین لیکن جوان طالب علم کو اس ہائیڈ مین شام سی دس بجے
شب تک جانا نچاہیے اس پارک مین اور اوسکی قریب اور بالخصوص
ریجنٹ اسٹریٹ مین کوئی نوجوان جنٹلمین جانا پسند نہین کریگا ــ
نئی نوجوان جنٹلمین کا لفظ غلطی سی کہا بلکہ میرا تو خیال یہہ ہی کہ کوئی
جنٹلمین شاید جانا پسند نکریگا ــ یہہ مواقع زیادہ تر گذرگاہ و ممبر
آزاد و بی شرم عورات کے ہین بلکہ مبالغہ کے طور سے یہہ کہنا کچھہ بیجا
نہوگا کہ اشراف آدمی کا وہ گذرگاہ خاص اوقات پر نہین ہے
اور میرا تو خیال یہہ ہی کہ بجز خاص خصلت کی لوگونکی وہان اور لوگ
جانا وگذرنا بھی پسند نہین کرتے ہین ــ اگرچہ لندن مین آزاد و
بیباک عورتون کا ہر کوچہ و بازار مین دورہ ہی مگر جن مواقع کا مینی
نام لیا ہے یہہ لندن کے ایسی مجمع کے لئے مشہور ہین اگرچہ چیرنگ
کراس کی اطراف اور رائل ایکوریم بھی کچھہ کم نہین ہین لندن مین
کثرت سی بی شرم و بیباک عورتون کا عموماً بازارون مین پہرنا لندن
جیسی شایستہ و تعلیم یافتہ شہر کی لئی ایک بڑا و بدنما داغ ہی اور

نوجوانوں کی بڑی ابتری کا باعث ہی —

مین لندن کی دو باتون کو نہایت ناپسند کرتا ہون —

اول شراب خانے کثرت سی ہین شاید کوئی محلہ یا بازار ایسا ہوگا جہان سر بازار متعدد شراب خانے ہونگی اور میخوارون کا وہان ہروقت مجمع یا گذر ہوگا —

دوم بیشرم ناپاک خصلت عورتون کی کثرت ہی اور وہ نہایت بیباکی و بیحیائی سی ہر بازار و کوچہ و سڑک پر دوری کرتی پہرتے ہین اور کچھ شبہہ نہین ہی کہ اونکی وجہہ سے لندن کی بڑی بدنامی ہے — کچھہ لندن ہی پر منحصر نہین ہے اور مقامات لندن اور دیگر انگلینڈ کی شہرون مین اور اسکاٹلینڈ مین بہی یہہ ہی بیماری ہے —

لاحول و لاقوت مین کہان سے کہان پہونچ گیا یہہ دو نون پارک وسیع ہین انمین دور دور تک سبز گہاس ہے متعدد پانی کے تالاب ہین ہائیڈ پارک مین جا بجی تھمینا بڑا لطف ہوتا ہے وہان چند سڑکین ہین ایک سڑک پر روساے لندن کی صرف

گاڑیان چلتی ہین اور دوسری پر صرف گہوڑے -

تمام ڈیوک ولارڈ اور اونکی لیڈیان گاڑیون پر سوار ہوتی ہین اور وہان سیر کو آتی ہین و ہوا کہاتی ہین - اسقدر کثرت سواریون کی ہوتی ہی کہ کبہی دیکہنے مین نہین آئی پیدل آدمی کو اوس سڑک پر چلنے کی اجازت نہین ہی یہی حال گہوڑون کی سڑک کا ہی لیکن چونکہ یہہ دونون سڑکین نہایت بڑی ہین اور پارک مین جو آدمی پہرتے ہین وہ ایکطرف سے دوسری طرف سڑک کی جاتی ہین اسلئے یہہ طریقہ مقرر ہے کہ تہوڑی دیر کے بعد کانسٹبل گاڑیون کی سڑک کے بیچ مین کہڑا ہو جاتا ہے اوسوقت گاڑیان اوسی جگہ ٹہر جاتی ہین اور راستہ صاف ہو جاتا ہے پیدل لوگ ایکطرف سے دوسری طرف چلے جاتے ہین پہر وہ ہٹ جاتا ہے گاڑیان چلنے لگتے ہین - اوسوقت کانسٹبل کے اختیار کو دیکہنا چاہئے کہ ڈیوک ہو یا مارکوئیس یا لارڈ فوراً اونکی گاڑی وہین کی وہین ٹہر جاتی ہے ایک قدم آگے نہین بڑہتی ہی اسیطرح گہوڑے کی سڑک پر مختلف مقامات پر کرسیان لوہے کی رکہی ہین تاکہ آدمی جب چاہی بیٹھ جاوی تمام لوگون کو اجازت

ہی وہان جاوین اور پھرین — جب سے مین یہان آیا ہون ملکۂ
معظمہ قیصر ہند لندن مین تشریف نہین لائین مگر ایک روز پرنس آف
ویلز کے محل بکنگھم پیلس مین آئی ہوئی تہی اوس روز ملکۂ معظمہ پرنس
کے محل کو تشریف لائی تہین واپسی کا وقت سات بجے شام کا تہا
ہائیڈ پارک کے سامنے سے سواری نکلی جلوس کی سادہ سواری
تہین یعنی حضور سادہ طور سے ایک فٹن پر سوار تہین مین اور حمید اللہ
بہی اوس جلسہ مین ایک ایک کرسی پر وہان بیٹہے تہے ہزارہا آدمی
اوس روز جمال جہان آرای اپنی شہنشاہ کا دیکہنے کو ہائیڈ پارک
کے اندر باہر جمع تہے — کثرت سے کرسیان تہین خاص آدمی کچہہ
فیس کی طور پر دیکر وہان بیٹہے تہے جس وقت سواری نکلی ہر ایک نے گرمجوشی
سے سبنے تعظیمی سلام کیا —

## زولاجیکل گارڈن یعنی جانورون کا باغ

یہہ وہ باغ ہے جہان زندہ جانور چرند پرند جمع ہین — جیسے خوبصورت
جانور یہان دیکہو جس جس قسم کے ہمنے دیکہے تو کیا کبہی سنے بہی نہین ہین
عجب عجب قسم کے جانور ہین کہ جنکی قسم کے ہمنے پہلے دیکہے تہے گو ویسے نہین ہیں

دیکھی ہتے مثلاً طوطی صد ہا قسم کے ہتے گو ہمنی ایسی خوبصورت طوطی
ندیکھی ہون لیکن طوطون کی نوع سے ہم واقف ہتی چہوٹی چہوٹی چڑیان
ہر رنگ کی وہان تہین اور کیا کہون کہ کیسی کیسی خوبصورت وخوشرنگ
ومختلف رنگون کی تہین لیکن ہم کہہ سکتے ہین کہ ہمنی پہلی ہی چڑیان
دیکہی تہین ــ
کیا خاک ہمنی پہلی دیکہا تہا ایسا ہی دیکہا تہا جیسا کہ ہم ایک عمدہ
روشنی کے لمپ کو دیکہین اور ہیرا بنی ڈیوٹ کو خیال کرکی کہین کہ
ہمنے بہی ایک روشنی کا الہ پہلی سے دیکہا ہے گو قسم جدا ہو مگر نوع
تو وہ ہی ہے ایسی ہے اون طوطون وچڑیوان کی مشابہت ہی
اور اور چیزون کی جنکو ہمنے اس ملک مین دیکہا عقاب وہان عجیب عجیب
صورت کی دیکہی مگر نام تو اونکا بہی ہمنے اپنے ملک مین سنا تہا صورت
بہی دیکہی تہی لیکن ایک جانور ہمنے یہان دیکہا اوسکا نام کنگرو ہی اس
جانور کی پچہلی پانون تو بہت بڑی ہین اور اگلی بہت ہی چہوٹی ہین
بہ پچہلی پانون سی عجب طرح سی پہدک پہدک کی چلتا ہی ــ پیٹہین
اوسکی سوراخ ہی اور تہیلی کی طرحسی اوسکی پیٹہین بنا ہوا ہی اپنی بچی کو

چلنے اور پہید کہنے کے وقت اوس سوراخ کے اندر تہیلی ہین ہٹہا لیتا ہی
ایک دوسرا جانور چوپایہ صحرائی ہے اوسکا پچہلا دہڑ بہت
بہاری ہے بدن پر بال بڑے بڑے ہین لیکن سر نہایت چہوٹا ہی
اور منہہ ایسی قطع کا ہے کہ اوسکو چہوٹی سونڈ سے تشبیہ دو یا بڑی
چونچ سے کچہہ عجیب طرح سے سر کی پاس سے گول و لمبا ہوتے
ہوتے ہونٹہی تک آیا ہے —
تیسرا ایک پانی کا جانور تہا وہ اسقدر بڑا اور موٹا تہا جیسا کہ
کوئی بہت بڑا بہینسا یا بڑا گینڈا ہو لیکن ہندوستان ہین تو ایسا
موٹا و بڑا بہینسا ہمنے دیکہا نہین حصار کی بڑی سی بڑی بہینس
سے بہی اوسکو کچہہ بڑا سمجہنا چاہئی اور موٹا — برائیٹن ہین جو
ہمنے لاین آف سے دیکہا تہا کلائی و مثالی ہین اوسکی کچہہ بہی
حقیقت نہین ہے — یہہ جانور پانی سے باہر نکل کر اوسیطرح سے
پہرتا تہا جسطرح کوئی بہت بڑا بہینسا زمین پر پہرتا ہی —
شیر بہی یہان مختلف ملکون کی ہنے اور ملکون کے شیر تو
قوی نہین ہتے لیکن افریقہ کا شیر البتہ بڑا تہا اور وہ قدو قامت

مین ہمارے ملک کے شیر سے بڑا معلوم ہوتا تہا لیکن جب خوب غور کرو تو جو شجاعت و تیزی ہمارے ملک کی شیر مین معلوم ہوتی ہتی وہ اوسمین بہی نہین ہتی دبست و کاہل معلوم ہوتا تہا

## برٹش میوزیم و لائبریری

یہہ مکان نہایت ہی عظیم الشان ہے اور کمرے نہایت ہی وسیع ہین اسی ایک مکان مین میوزیم بہی ہے اور لائبریری بہی ہے۔ لاکہون کتابین وہان ہین ریڈنگ روم جدا ہے جسکا دل چاہے اجازت لیکر وہان جاوے جس کتاب کو چاہے نکلوالے اور جبتک چاہے وہان پڑہے ہزارون قسم کے سکے ہزارون قسم کی چیزین جو ہسٹری سے متعلق ہین اور جو کتابون مین ڈہونڈہتے ڈہونڈہتے تہک جاؤ تو شاید ملین وہان سب آنکہون کی سامنے رکہی پاؤگے۔

مین جتنی دیر اور جبتک وہان رہا مجہکو اپنی دوست منشی ذکاء اللہ صاحب پروفیسر میور کالج یاد آئی اسلئے کہ اونکو تاریخ سی اور اس قسم کی تحقیقات سی بڑا شوق ہی اگر وہ ہوتے

نوون ہیرلائیبریری مین اہتی میوزیم مین جاؤ ہزار ہا تصویرین پتہر
کی ہین تمام چیزون کے خدا وہان دیکھوگے کہین اگ گالی کا خدا
رکہا ہی کہین عشق کا خدا کہڑا ہے ایک دو خدا ہون تو آدمی لکہی
ہی صدہا خدا وہان موجود ہین اکثر بادشاہون کی انضا وبیر ہین ج
بہت سی ممیان وہان رکہی ہین مینے یورپ مین جہان اور
چیزون پر التفات کیا ممیون پر زیادہ غور کیا اور اسمین میری
بہت سی اغراض تہین — یہہ لاشین ہزارون برس کی ہین
اور آجتک مردہ کا جسم اونکین باقی ہے صورت صاف معلوم
ہوتی ہے ہاتہہ پاؤن قد وقامت کچہہ بگڑا نہین ہے — برٹش
میوزیم کے دیکہنے کے بعد مین یہہ کہہ سکتا ہون کہ مینے ممی کو جہانتک
ممکن ہے خوب دیکہا ہے اور اس سے زیادہ کہین اور جگہہ نہین
ہے —

مجہکو یہہ تلاش تہی کہ کہین لوگز کے قد کی ممی مین دیکہون اسلئے
کہ سنتے ہتے کہ پہلی زمانہ مین لوگز سے آدمی ہوتے ہتے لیکن مجہکو
کہین نشان بہی نہ ملا کوئی لوگزا تو کیا ٹین گزا بہی نہ ملا —

پسلیان ہڈیان سبکی بجنسہ باقی ہین کہین ضغطہ کی مشہور آثار نمایان نہین پائی گئے۔

جب اسقدر بڑے بڑے اجسام باقی ہین اور توقع نہین ہے کہ آیندہ بہی کوئی صورت اونکی زوال و انعدام کی ہی تو اجزاے لاینجزی کی بحث و مناظرہ قابل تامل کی ہے۔

جانور مردہ ہزارون قسم کی وہان ہین تمام ملکون کی عجیب و غریب ہم اپنی ملک مین پدہ کو سب سی چہوٹا جانور جانتی ہین اور ہمارا خیال تہا کہ شاید اوس سی چہوٹا کوئی جانور ہوتا ہوگا یہان ہمنے اوسکی قد و قامت سی بہی نصف جانور دیکہی اور کیسی خوشرنگ اور عجیب کہ کیا کہون تصویر اوسکی لکہنی مشکل ہے۔

بعض ایسی محقق پیدا ہوئے ہین جو یہ کہتی ہین کہ انسان ابتداءً بندر کی قسم تہا اوسپر لوگ ہنسی سے کہا کرتے تہے کہ اگر بندر تہا تو صورت تو پہلا بدلتی بدلتی بدل گئی لیکن دم کیا ہوگئی جب مین میوزیم مین بندرون کی مقام پر پہونچا تو مجہکو بن دم کی بندر کی تلاش ہوئی۔ جو بندہ یابندہ دیکہتا ہون کہ ایک بڑی شیشہ

اور لٹتا ہے اور چوتھہ ہوکر ایک خانہ مین آپڑتا ہے ــ ایک لڑکا تیرہ
چودہ برس کا کہڑا ہی وہ اونکو اوٹہاتا رہتا ہے ہزارون پرچے دم
بھر مین چھپ کر ومڑ کر وکٹ کر تیار ہوجاتے ہین مجہکو یہہ کل نہایت
ہی عجیب وغریب معلوم ہوئی اسلئے کہ اوس سے پہلے مینے کبہی کلون
کو اس قسم کی نہ دیکہا تہا ــ
لیکن جب مینے وولچ کو جاکر دیکہا جہان توپ وبندوق وغیرہ کا
کارخانہ ہے اور پورٹسموتہہ مین گیا جہان جہازون کا کارخانہ
ہے اور وہان کی کلین دیکہین تو اسکی بہر کچہہ بہی حقیقت نہین
معلوم ہوتی تہی بلکہ وہ ایک کہیل کی کل معلوم ہوتی تہی ہمارے
سامنے ایک توپ پر لوہا چڑہایا گیا بہت سے مختلف کام ہمارے
سامنے ہوے اور ہمکو دکہائے گئے پس عقل حیران تہی ــ جو
کام اون کلون کے ذریعہ سے معدودے چند اشخاص لیتے ہین
اور کرتے ہین وہ سیکڑون بلکہ شاید ہزارون سے بہی نہین ہوسکتے ــ
ممکن نہین ہے کہ جو کچہہ مینے وہان دیکہا مین اوسکو بیان کرسکون
ہان اگر ہر کل کی تصویر کہینچون اور تمام اوسکی کیفیات وحرکات

بیان کرون تو شاید کچہہ سمجہہ مین آوے لیکن شاید ہر کل پر
ایک رسالہ ہونا چاہئی اور وہ بہی اوسکی ماہر کا ۔ جس توپ پر
میرے سامنے لوہا چڑہایا گیا تہا وہ بہت ہی بڑی توپ تہی اور
وقت تو ہتی اوسکا وزن بہی معلوم کیا تہا مگر اب یاد نہین رہا) اور
اوس کام کو پانچ چار آدمی کر رہی تہے اوس توپ کو اگر پچاس
بیل لگین تو اوسطرح سے حرکت ندی سکین جسطرح وہ چند آدمی
کر رہی تہے ایک بہت موٹی چادر تہی وہ ادنی حرکت سے کل کے
اوس توپ پر چڑہتی چلی جاتی تہی ۔ جب چادر چڑہ چکی تو
ایک دوسری کل نے اوسکو اوٹہا لیا اور ایک دور فاصلہ پر
لیگئی جہان ایک گہن تہا معلوم نہین کہ وہ گہن کئی سو یا کئی ہزار من
کا تہا توپ اوسکی نیچے رکہدی گئی اور گہن اوسپر پڑنا شروع ہوا
اسقدر عظیم الشان گہن ایک ادنی حرکت سے چلتا تہا اوس وولچ
اور پورٹ موتہہ کے کارخانہ کے دیکہنے کے بعد معلوم ہوسکتا ہی کہ
گورنمنٹ انگلستان کیا چیز ہے اور وہ کیسی زبردست ہی اور اون
کارخانون کی ذریعہ کہ اوسکی بری وبحری شان وشوکت کیا ہی جسطرح

کا کارخانہ وہ ہے کہ جسقدر آلات حرب و سامان چاہو اوسمین تہوڑی دنون مین تیار ہو سکتا ہی جو عہدہ دار کہ پورٹ موتہہ مین مجہکو جہازون کو اور کارخانہ کو جہاز کے بننے کے دکہاتا تہا اوسنی مجہہ سی کہا کہ اگر آج حکم ہو تو مین ایک ہفتہ مین بارہ جہاز مرتب کرکی روانہ کرسکتا ہون یہہ اوسوقت اوسنی کہا تہا جب مینی اوس سے بعض جہازون کی نسبت جو نامرتب ہی پوچہا تہا۔ پہر یہہ ایک ہی تو کارخانہ نہین ہے متعدد کارخانے جہازون بنے کے اور ہی ہین اور یہہ تو سرکاری کارخانہ ہین جو کمپنیان اپنی کارخانی جدا کرتی ہین وہ بہت ہین۔ جب مین گلاسگو مین گیا جو ایک مشہور شہر اسکاٹلینڈ کا ہے وہان مینی ایک کمپنی کا کارخانہ لوہی کا دیکہا اور تعجب کیا۔ اسی کمپنی نے شہنشاہ روس کی فرمایش کا وہ جہاز سیر دریا کا بنایا ہے جو مشہور ہی اور اخبارون مین مشتہر ہو چکا ہے۔ یہہ جہاز اس قدر بڑا اور خوبصورت ہی کہ ایسا جہاز ابتک نہین بنا یہہ جہاز ابہی پورا تیار نہین ہوا ہی مینی اوسکو دیکہا تمام کمرون مین اور چہت پر اوسکی پہرا کچہہ شبہہ نہین ہی کہ بینظیر جہاز ہے ایسی ایسی کمپنیان متعدد ہین اور گورنمنٹ

خود اونسی کام لیتی ہے ۔ پورٹ سمو تہہ مین وہ جہاز نلسن کا ہی
جسمین وہ گولی سے اوسوقت مرا تہا جب نیپولین اول شہنشاہ
فرانس کو اوسنی شکست دی تہی اوس جہاز مین مین گیا ۔
نلسن کی زخمی ہونے کی جگہہ اور گولی لگنی کی جگہہ اور تمام مقامات دیکہے
یہ جہاز بادی ہے یعنے توپین اوسپر چڑہی ہین اوسوقت تک
دخانی جہاز کا ایجاد نہوا تہا ۔
خاص لندن کی سوا اطراف لندن مین دو مکان بڑی نامی و عالی
شان ہین ایک کرسٹل پیلیس دوسرا الکزنڈریہ پیلیس ۔ مکان کیا
ہین بڑے محل ہین بلکہ اگر یہہ کہو کہ اونکی اندر متعدد محل ہین تو بہی
بجا ہے ۔ ان دونون جگہون مین ہر روز گویا کوئی نہ کوئی میلہ
رہتا ہے ہمیشہ تماشے ہوتے ہین اونکی اندر سوداگرون کی دوکانین
مین بطور بازار کے ۔ اوسکی اندر تہیٹر ہین ۔ آپرا ہین ۔ ہوٹل
ہین آتشبازی جو کرسٹل پیلیس مین چہوٹتی ہے مشہور ہی ۔
ہمارے ملک مین جب لارڈ لٹن نے دربار کیا تہا ۱۸۷۷ء مین
اوسوقت آتشبازی چہوٹی تہی اوسکی بڑی تعریف تہی اور فی الحقیقت

وہ تعریف کے لایق تھی ہمارے ملک مین کسیکی ایسی نہین دیکھی تھی
مگر جو آتشبازی ہمنے کرسٹل پالیس مین چھوٹتی دیکھی وہ ہماری اوس
دلی کی آتشبازی سے بہی عمدہ تھی ہمنے الگزنڈر یہ پلیس اوسدن
دیکھا تھا جب اوسمین پہولون کی ایک بڑی نمایش ہوئی تھی
گلاب کی پہول اسقدر بڑے اور خوشرنگ کبھی ندیکھے نہ شاید
دیکھینگی۔
انگلینڈ کی شہرون مین سے مینے برائیٹن پورٹ موتھہ باتھہ
ایگسٹر مینچسٹر اچسٹر اسس بورن وونڈسر کو دیکھا۔ مجھکو سب
سے زیادہ برائیٹن پسند آیا یہہ شہر جلد آباد ہی اہی اوسکی آبادی
کو سوبرس نہین ہوے ہین ایک لاکھہ آدمی کی آبادی ہی سمندر
کے کنارہ پر بستا ہے آبادی نہایت خوشنما آب وہوا بہت اچھی
بیمار و ضعیف اکثر تندرستی و قوت کی واسطے وہان جاتی ہین او
رہتی ہین صبح کو لوگ سمندر مین خوب نہاتے ہین خاص آدمی شین
دکل مین بیٹھہ کر نہانے جاتے ہین اور عام لوگ یونہین نہاتے ہین
یہہ شین ایک مسقف گاڑی ہے اوسکی اندر جاؤ کپڑا اوتار و جانگیا

پہنو نہاؤ ـ لب دریا ڈہلوان سطح ہی جہان وہ گاڑی نہانی کی کہڑی
ہوتی ہے اور گاڑی کے پیچہے ایک رسی بندہی ہوتی ہے اور وہ رسی
ایک چرخی مین لپٹی ہوئی ہی جب اوس مشین مین آدمی بیٹہا تو کل
والے نے گاڑی کی رسی ڈہیلی کی گاڑی لڑک کر دریا مین گئی آدمی
نہانے والا اوسمین سے نکلا اور پانی مین نہایا جب نہا چکا تو پہر گاڑی
مین آگیا کل والے نے گاڑی کو پہر کہینچ لیا چہ پنس اوس گاڑی کا
کرایہ دینا ہوتا ہے ـ مسٹر مینی نے جو ہندوستان مین کلکٹر و کمشنر
رہے ہین میری و حمید اللہ کی دعوت کی تہی لنچ کہانے کے بعد ہمکو
وہ اکوریم کی سیر دکہانے لیگئے وہین ہمنے لائن آف سی دیکہا اور خوب
سیر کی مختلف تماشے دیکہے دور روز ہم وہان رہے ـ یہان لب دریا
ایک پیر نہایت ہی خوب صورت بنا ہوا ہے اور اوس پر چند دوکانین
سودا گرون کی ہین صبح شام تفریح کو اکثر لوگ وہان جاتے ہین یہہ
پیر لوہی کا بنا ہے ـ صبح کو کچہہ دن چڑہے وہان چہوٹا آگ بوٹ
آتا ہے جسکا دل چاہے اوسمین بیٹہی ایک گہنٹہ تک دریا مین سیر
کرآتا ہے ـ ہم اور مینی صاحب اور ای رکس صاحب جو ائی کورٹ الہ آباد

کے حاکم اول تھے اور اونکی مس صاحب سب اوس پر سوار ہوکر خوب دریا

مین پھرے ــ

آس بورن چھوٹا قصبہ ہی اٹھارہ ہزار آدمی کی بستی ہی سمندر کے

کنارے پر ہے اور صاف ہی یہان بھی پیر بنا ہوا ہے مگر برائٹن کا سا

خوبصورت نہین ہے یہان مسٹر جارج لارنس بھی ہین جو علیگڈہ

مین کلکٹر اور جج رہی تھے اب تک جارج لارنس کرایہ کے مکان مین

رہتے تھے مگر وہ اپنا خاص گھر بناتی ہین اونہون نے اپنا گھر جو بنا دیکھی

جاکر مجھکو دکھایا ــ ایکسٹر پہاڑ کے اوپر بستا ہے آبادی اوسکی چالیس

ہزار آدمیون کی ہے ہمارے بڑے دوست جان ہیلٹ یہان

رہتی ہین جو ہائی کورٹ کے جج اور کمشنر و جج و کلکٹر ممالک مغربی و

شمالی مین رہی اونکی ہان مین و حمید اللہ مہمان رہی اسقدر محبت سی

ملے کہ اونکا اور اونکی میم صاحب کا شکریہ نہین ہوسکتا وہ اوس محبت

سے ہم سے ملے جسطرح کوئی عزیز سے عزیز ملتا ہے ــ یہان ایک کیتھڈرل

نہایت عمدہ ہی ایک حصہ اوسکا نارمن کی زمانہ کا بنا ہوا ہی ہال اوسکا چارسو

فیٹ کا ہی کلب کا مکان بھی نہایت پاک چہا ہی لایبریری ہی آدمی بہت

## باتھہ

یہہ قدیم شہر ہے اُبادی اوسکی قریب قریب ایک سٹرکے ہے یہہ شہر بہی پہاڑ پر واقع ہے ریل کے اسٹیشن کے قریب ہے مکانات پختہ ہین لوگون کی وضع کے دیکہنے سے معلوم ہوتا تہا کہ یہان لندن کی فیشن کی ہوا نہین پہونچتی ہے پرانی وضع ولباس کے آدمی اکثر وہان دکہائی دئیے

## چیسٹر

یہہ ایک چہوٹا قصبہ ہے ایک مشہور گہوڑ دوڑ یہان ہوتی ہے اوسکی دیکہنی کو ہم گئے تہے جیسا کہ ڈربی ریس مین ایک پونڈ کا ٹکٹ تہا اوسمین بہی ایک پونڈ کا تہا حمید اللہ بہی میرے ہمراہ تہے پرنس آف ویلز اوسکی صدر نشین تہے رایل فیملی کے لوگ بہی وہان موجود تہے جسقدر لباس خوشنما لیڈیون کے یہان تہے ایسی ہیئت مجموعی کبہی دیکہنی مین نہین آئی یہہ ریس بالخصوص پوشاک کے باب مین مشہور تہ بڑا لطف یہہ تہا کہ معزز اشخاص اپنی لنچ کا سامان سب وہان لیجاتی ہین دوپہر کہانا ہر جگہہ ایسا عمدہ معلوم ہوتا ہی کہ اوسکا لطف بیان

نہین ہوسکتا ہیہ ایک نہایت پرتکلف میلہ تہا —

## پورٹسموتہ

یہہ نہایت خوبصورت مگر چہوٹا شہر ہے لب دریا واقع ہی مختصر پیر
ہی یہان ہی شام سی دس بجی تک یہان اوس شہر کی ہر قسم کے
لوگون کا جلسہ رہتا ہے — ایک میل کے فاصلہ پر یہان جہازون
کا کارخانہ ہی یہان باجازت امیر البحر لارڈ نارتہ بروک کی ہم نے
کارخانہ جہازون کی سیر کی جہازون کو تعمیر ہوتی دیکہا موجود جہازون
کو جو وہان کہڑے تہے اونکو دیکہا لڑائی کے جہاز بہی دیکہے نلسن کا
وہ مشہور جہاز بادی جسمین نلسن سوار تہا اور نپولین فرسٹ کو اوسنے
شکست دی اور بالاخر اوسکی گولا لگا جسکی سبب سی وہ مرگیا ہم نے
دیکہا اس جہاز مین ۳۲ توپین چڑہی ہوئی تہین — یہہ جہاز پرانی
طریقہ کی موافق اور لکڑی کا بنا ہوا ہے — ایک جنگی جہاز پر بہت بڑی
توپ تہی اور اوسکی حرکت سی کل کے اوسکو حرکت ہوتی تہی مینے اپنے
ہاتہہ سی اوس توپ کو اوس کل کی ذریعہ سی ہلایا تہا اور بڑا تعجب ہوتا تہا
وولچ اور پورٹسموتہ کی کارخانون کی دیکہنی کے بعد آدمی انگریزی قوت

بری و بحری کا اندازہ کرسکتا ہی اور یہ سمجھ سکتا ہے کہ کیا قوت
انگلش گورنمنٹ کی ہوسکتی ہے ۔

## مانچسٹر

یہ بہت بڑا اور پر رونق شہر ہے جسقدر کارخانے اس شہر مین
اور اوسکی قرب وجوار مین ہین اسقدر اور کسی شہر مین انگلینڈ کے
نہین ہین مینے یہان متعدد کارخانون کی سیر کی مینچسٹر انگلینڈ
مین و گلاسگو اسکاٹ لینڈ مین ایک قسم کے شہر ہین ۔

## ونڈسر یا ونڈزر

یہ مختصر شہر ہے ملکہ معظمہ قیصر ہند کا محل خاص اور پارک و باغ اسی
شہر مین ہی اس خاص محل کا نام کاسل ہے ۔ جن ایام مین
ملکہ معظمہ قیصر ہند وہان تشریف نہین رکھتی ہین اور اسکاٹ لینڈ
وغیرہ مین رونق افزا ہوتی ہین تو ہر شخص کاسل کو گیارہ بجی
کے بعد جاکر بغیر کسی خاص حکم کے دیکھ سکتا ہے ریلوی اسٹیشن و
کاسل کے بیچ مین ایک مکان ہے سیر کرنیوالی کو اوسمین جانا
چاہئی اور اپنے نام کا کارڈ دینا چاہئی کارڈ کو لیکر وہ شخص جو

وہان ٹکٹ تقسیم کرتا ہے ایک ٹکٹ دیگا اوسکو لیکر کاسل
کے اندر جانا چاہیے داخلہ کے دروازہ پر دربان اوس ٹکٹ
کو لیلیتا ہے اور سیر کرنیوالے کے سامنے ایک کتاب پیش کرتا ہی
سیر کرنیوالے کو اوسمین اپنا پورا نام اور پتہ کہ کہان سے وہ
آیا ہی اور کیا عہدہ ہے لکھنا ہوتا ہے اوسکی بعد وہ اندر جاتا
ہے اور ایک کمرہ مین جہان پانچ چہہ ہوسے مین ٹہرتا ہے ہر
پندرہ منٹ کی بعد گائڈ آتا ہے اور جسقدر لوگ اوس کمرہ مین
جمع ہوجاتے ہین اونکو اپنے ہمراہ ہر ہر کمرہ مین لیجاتا ہی اور
سیر کراتا ہے اور جو جو تصاویر وغیرہ اون کمرون مین لگی ہوئی
ہین یا خاص اسباب رکہا ہوا ہی اونکی متعلق حالات بیان کرتا ہے
اور ہر ہر کمرہ کی نسبت کہتا ہے کہ یہہ ڈائیننگ روم ہے یہہ خاص
نشست کا کمرہ ہے وغیرہ وغیرہ۔

یہہ کمرے وسیع ہین اور بڑی بڑی بیش قیمت پینٹنگ کی تصویرین
اوسمین لگی ہوئی ہین ڈائیننگ روم اسقدر وسیع ہے کہ کئی
سو آدمی اوسمین کہا سکتے ہین یہہ کاسل گو بطور قلعہ کے ہی لیکن

کچھہ لڑائی کا سا قلعہ نہین ہے نہ اِس قسم کا خوبصورت قلعہ ہے
جیسا کہ ہماری دہلی کا نہ اوسکی ایسی خوبصورت چار دیواری ہے
جیسی دہلی یا اگرہ کے قلعہ کی ۔ پتہر کی چنائی ہے ۔ البتہ سامنے
صحن مین ایک چمن پہولون کا نہایت خوشنما ہے اور اوسمین فوارہ
چہوٹتا ہے ۔ صدہا برس سے بادشاہان انگلستان اسمین
رہتے چلے آئے ہین پارک نہایت وسیع ہے اسی پارک مین وہ مکان
ہے جسمین ملکہ معظمہ قیصر ہند کے واسطے کہانا پکتا ہے ۔
اسمین خاص پرند جانور ہین اسمین خاص کتے ہین ۔ اسمین خاص
مویشی خانہ ہے جیسی بڑی و خوبصورت گائین و بیل ہمنے اس مویشی
خانہ مین دیکہی ایسی پہلے کبہی نہین دیکہی ہے ۔ مویشی خانہ کے قریب
ہم ایک سمت کو گئے وہان ہمکو نہایت ہی متعفن بو آئی ہم جلدی
جلدی آگے بڑہے تاکہ اوس بو سے نجات پاوین چند قدم چلے ہے کہ
ہمنے دیکہا کہ وہان چند سور ہین وہ سورون کے رہنے کا در پرورش
پانے کا موقع تہا ۔ یہ سور معمولی صورت کے تہے مگر خوب موٹے لیکن
نہایت بدبو کی حالت مین ۔ اوسوقت معلوم ہوا کہ وہ بدبو انہین

کی تہی ہم فوراً وہان سے واپس آئے —

اون مکانات کے اور اون جانورون کے دیکہنے و سیر کیواسطی ایک معزز افسر کے خاص حکم کی ضرورت ہوتی ہی اور وہ حکم اون مکانات کے مہتمم کو دیا جاتا ہے جسکی اجازت سی اون تمام مکانون کو و چیزون کو دیکہہ سکتی ہین —

اسی پارک کی متصل ایک نہایت وسیع و لاجواب باغ ہی جسمین سوای انبہ کے تمام قسم کی میوے موجود ہین ہر قسم کی پہول عجیب عجیب رنگ کی — خوش رنگ پتون کے درخت مختلف اقسام کے — بیلون کے درخت نہایت ہی خوشنما — بیج مختلف گرم ملک کی میری مہتمم سے پوچھی اور اونہون نے مجہکو وہ دکہائی سرخ مرچ جسقدر ہوتی اور بڑی اس باغ مین تہی ایسی ہمارے ملک مین بہت ہی کم ہوتی ہے —

ایک قسم کے اور رنگ کے پہول سے مختلف اقسام کے و رنگ کے پہول بنے ہین — ایک خوشرنگ پتے کے درخت مین مختلف قسم کے خوشرنگ پتون کے درخت بنے ہوی ہمنے وہان دیکہے — ایک پودا

اور پہولون اور پتون کی درخت شیشہ کے مکان مین بتے جس ملک کا درخت تہا اوسی ملک کی آب وہوا اوس مکان مین معلوم ہوتی تہی نل اور بہاپ کی ذریعہ سے گرمی و سردی کی کیفیت کی تبدیلی کی گئی تہی۔

بہت سی میوے وہان لگے ہوے تھے اور صورت سی نہایت ہی پختہ اور لذیذ معلوم ہوتے تھے۔ لیکن افسوس کہ ہم اونکی کہانے کے مجاز نہتی کاسل سے تخمیناً آدھ میل کے فاصلہ پر دو مدرسہ ہی جنکا نام ایٹن ہی ایک یہ ایٹن اور دوسرا ہیرو یہ دو مدرسی بطور ہائی اسکولون کے ہین اکثر امرا اور روسا و معزز اشخاص کی لڑکی انہین مدرسون مین پڑہتی ہین ونڈسر کے ملی ہی دریا بہتا ہی بلی تو ہمارے ملک کی یہہ بات تعجب کی ہے کہ شہر ونڈسر صدہا سال سے نوسکن بادشاہان انگلستان کا ہی لیکن وہ نہایت ہی کم رونق ہی جابجی تہا کہ جب بادشاہ یہان رہتی ہی تو اور ڈیوک و لارڈ و روسا بہی وہان آباد ہوتے اور اسطرحسی وہ ایک عظیم الشان شہر ہو جاتا و پر رونق لیکن یہہ کچہہ بہی نہین

ملکہ معظمہ انگلستان و قیصرہ ہند جسکی عظمت و شوکت و ثروت آج
دنیا میں مسلّم ہے اور جسکی عملداری میں کسی وقت آفتاب غروب نہیں
ہوتا ہے جب اونکی اوس ذاتی مختصر ولیسی خانہ اور دیگر کارخانوں
کو دیکھا جاوے تو وہ ایک ہندوستان کے راجہ کی کارخانہ سے
بھی کم معلوم ہوتا ہے اور شاید یہہ امر ایشیائی خیالات کے
موافق برے دل سے دیکھا جاوے لیکن جب غور کیا جاوے
تو یہہ دانشمندانہ طریقہ و طرز تمدن و معاشرت شایان
یورپ بالی انتہا قدر و تعریف کی لایق ہے اور اوسکی عمدگی و نتائج
پر شاید ایک بڑی کتاب تحریر ہو سکتی ہے — صرف بادشاہ
کا ہی یہہ خیال نہیں ہے وزیر اعظم انگلستان (جسکی لبوں کی
جنبش کی طرف دنیا کی نظر ہے جسکی ہر لفظ پر تمام سلطنتیں کان
لگائے ہوئے ہیں) کا کھو انڈیا آفس کی قریب جاکر دیکھو وہاں
نقیب ہے نہ چوبدار ہے نہ ہالی کھڑی ہیں نہ سوار ہیں نہ اور
کسی قسم کی کروفر ہے مکان تو بلاشبہہ سرکاری ہے لیکن
اوسمیں بھی کوئی خاص شان و شوکت نہیں ہے بظاہر کوئی ٹڑ بھی

عظیم الشان عمارت بطور پالیس کی بہی نہین ہی ایک معمولی مجمع
کا مکان ہی۔ سلطنت انگلشیہ مین جہان تک دیکہی نمائیش نمائش ہی
اور سامان تعیش بہت کم نظر آوینگی اندرونی استحکام اور بزنس
کاروبار تجارت ہر حالت مین ہر جگہہ دیکہو گے لندن مین کسی وقت
کسی آدمی کو نہ دیکہو گے (بجز ہائیڈ پارک و ریجنٹ اسٹریٹ کے مگر وہ
بہی خاص اوقات مین) کہ آہستہ چلتا ہو گا اسلئے کہ جہان وہ
جاتا ہے اور جس کام کو وہ جاتا ہے اوسکا وقت معین ہے
اور ٹہیک اوسی وقت پر اوسکو پہونچنا چاہئے اور جہان سے
وہ چلا ہے وقت کا اندازہ رفتار کے ساتہہ کرکے چلا ہی اگر وہ
معمولی تیز رفتار سے ذرا بہی آہستہ چلے تو ہرگز ٹہیک نہین
پہونچ سکتا وقت لندن مین بیش بہا چیز ہے۔ کاروبار کی
کثرت سے تمام شہر مین ایک طرف سے دوسری طرف بلکہ ہر طرف
آدمیون کی آمدورفت اسقدر ہی کہ اوسکا اندازہ نہین ہو سکتا
ہزارہا گاڑیان کیب ٹرینس ٹرامز وغیرہ مین صدہا آدمی بسلسلہ
چلتی ہین تین تین منٹ پانچ پانچ منٹ بعد انڈر گرونڈ ریلوے

کی گاڑی چھوٹتی ہے اور پھر ہزارہا آدمی پیدل چلتا ہی تمام بازاروں
وسڑکوں پر ہر وقت میلہ معلوم ہوتا ہی ۔

انڈر گراونڈ ریلوے ایک ایسی ریل ہے جو سوای لندن کی کہیں نہیں
چلتی ہے کرایہ بھی اوسکا کم ہے اگر انڈر گرونڈ ریلوے اور امنی بس
لندن میں نہوں تو لوگوں کو بڑی تکلیف ہو اور مصارف روزمرہ
بہت بڑھ جاویں اور دوکانداروں و تجارت پیشہ اور بہت لوگوں
کو تکلیف ہو لندن میں ایک شخص رہتا تو ایک جگہ ہی اور دوکان
اوسکی دوسری جگہہ آٹھہ دس میل کے فاصلہ پر ہے یا کسیکو
کوئی چیز خریدنی ہے ایسی دوکان سے جو بارہ میل کے فاصلہ
پر ہے تو اگر انڈر گرونڈ ریلوے یا امنی بس نہو تو آدمی لٹ جاوے
یہ روزانہ کی آمد و رفت کا خرچ سواری بہت اوسکا دوالہ نکالدے
انڈر گراونڈ ریلوے ایک ایسی ریل ہے جو زمین کی تلے چلتی ہے
اوسیطرح سے جسطرح سے گرونڈ ریلوے چلتی ہے تمام لندن
میں نیچے نیچے وہ ریل پھرتی ہے اوسکی اسٹیشن بہت ہیں ہر جگہ
میں اوسمیں فرسٹ کلاس سکنڈ کلاس تھرڈ کلاس کی گاڑیاں

ہوتی ہین محصول ہر درجہ کا جدا ہی ہر ہر اسٹیشن پر ٹہرتی ہے
مسافرون کو اوتارتی چڑہاتی چلتی ہے لیکن زمانہ قیام کا
اکثر بہت کم ہوتا ہے فوراً مسافر کو اوترنا چاہئی اور اسیطرح
چڑہنا چاہئی ذرا سی سستی و توقف مین رہجاتا ہے۔
ریٹرن ٹکٹ ایک روز کے واسطی اگر لو تو محصول مین تخفیف
ہوتی ہے لیکن ریٹرن ٹکٹ ہو تو ضرور ہے کہ سیدہی اوس مقام
پر جاؤ جہان کا ٹکٹ ہے اور اسیطرح آؤ اگر بیچمین کسی اسٹیشن پر
اوترجاؤ تو وہ ٹکٹ ردی ہوجاویگا۔ دہوین کی وجہہ سی گاڑیون
کے جہڑی کے گدون پر تک سیاہی کا اثر ہوجاتا ہے سفید کپڑے
کی خرابی ہے اور وہ تو سفید کپڑا اوان پہنتی نہین لیکن قمیص
وکالر لگاتی ہین ہاتہون مین سیاہ یا بہوری دستانی ضرور
پہنی جاتے مین نہین تو تمام ہاتہہ کالی ہوجاتے ہین انڈرگرونڈ ریلوی
کے سواری تندرستی کے لئے مضر ہے سانس کے ساتہہ دہوان بیٹہ
جاتا ہے اور پہیپہڑے کو بہت نقصان ہوتا ہے۔ ریل والون
نے تمام جگہہ ایسا کیا ہے کہ دہوان نکل جاتا ہے جس جگہہ انڈرگرونڈ

ریلوے بند جگہہ پر جاتی ہے یا جہان اسٹیشن ہین وہان بڑے
بڑے تاہدان بنائے ہین لیکن پہر بہی دہوین کا اثر کہان جاتا ہے
اسلئے طالب علمون کو بجای اندر گرونڈ ریلوی کے اومنی بس مین
پہرنا زیادہ مناسب ہے۔

لنڈن مین ایک محلہ ہے جرمن اسٹریٹ اوسمین ایک حمام نہایت
بڑا اوعمدہ ہے اوسکو ترکش باتہہ کہتی ہین چار شلنگ فی آدمی
دینا ہوتا ہے اور اگر ایک مرتبہ بارہ مرتبہ کے لئے ٹکٹ لیا جاوی
تو بجای ۴۸ شلنگ کے ۴۰ شلنگ دینے ہوتے ہین دو ٹکٹ
کے محصول کی تخفیف ہو جاتی ہے۔

اول جاکر منیجر سے ٹکٹ لو اوسکو چار شلنگ دو تمہاری گہڑی یا
جو کچہہ تمہارے پاکٹ مین ہو وہ تم اوسکو دو وہ اوسکو بحفاظت رکہیگا
پہر اندر جاؤ وہان جاکر جوتہ اوتار ڈالو جوتہ رکہنے والا تمہارا جوتہ ایک
الماری مین جسکی خانون پر نمبر لکہی ہین رکہدیگا اور تمکو ایک ٹکٹ اوسی
نمبر کا دیدیگا اوسکو اپنے پاس رکہو پہر آگے جامہ خانہ ہی وہان جاؤ
کپڑے اوتار کر کہونٹی مین لٹکاؤ حمام کا آدمی دو لنگیان تمکو دیگا ایک کو باندہو

دوسری کو کندہے پر ڈال لو—

یہہ لنگیاں بہت چہوٹی ہوتی ہین اچہی طرح سے بندہ نہین سکتی
ہین انگریزی طریقہ کے موافق تو نہ کشف عورت کی پرواہ ہوتی نہ
ستر عورت کی مگر ہمکو وقت ہتی اسلئے مین اون دونون کو باندہ اتہا
لنگی باندہکر اندر حمام کے جاؤ وہ ایک بہت بڑا ہال ہے یہان سنگ مرمر
کا چبوترہ ہے اور ایک نہر ہے جسمین سرد پانی ہے یہہ نہر اوس ہال
مین سے شروع ہوتی ہے اور جامہ خانہ کے صحن مین وہ ختم ہوئی ہے
گرد ہال کے متعدد کمرے ہین مگر سبکے دروازے اوسی ہال مین ہین
اس ہال کے بعض حصون مین زیادہ گرمی اور بعض مین کم ہے کرسیان
کپڑے سے منڈہی ہوئی متعدد وہان دہری ہین اور بعض جگہ یہہ
کپڑا بچہا ہے چاہو کرسیون پر بیٹہو چاہو اون کپڑون پر لیٹو
اول ہی جب جاؤ تو بڑی گرمی معلوم ہوتی ہے کرسی کا کپڑا ایسا گرم
ہوتا ہے کہ دفعتًا آدمی بیٹہ نہین سکتا مگر رفتہ رفتہ متحمل ہو جاتا ہی
یہان نہانیوالا تہوڑی دیر بیٹہا رہتا ہے تاکہ بدن مین خوب گرمی
آوے اور پسینہ آنے لگے تہوڑی دیر جب ہو جاتی ہے تو نہایت ٹہنڈا

ئے عورت جسکو ستر عورت کہتے ہین یعنی وہ حصہ جسکا ڈہانکنا ضروری خیال کیا جاتا ہے اور دوسرے لفظون مین اسے شرمگاہ کہا جاتا ہے—

پانی لاتا ہی کہ پیاس ہو پہو اسس پانی کے پینے سے اور بہی زیادہ
پسینہ آتا ہے یہہ کمرہ بہت گرم نہین ہے ۔ اوس سے بہی زیادہ
گرمی مین بیٹہنا منظور ہو تو بڑے ہال کے اندر ایک اور کمرہ ہی اوسمین
ہیچ بچھی ہین اور اوسپر گدے ہین اگر اوس سی بہی زیادہ خواہش
ہو تو اندر کے کمرہ کے اندر جاؤ گویا کمرہ در کمرہ در کمرہ ہی وہ تو
نہایت ہی گرم ہے ایسا گرم ہے کہ میرا تو وہان جاتے ہی دم
گہٹنے لگا اور مین وہان سے فوراً بہاگا لیکن مینے دیکہا کہ ہر کمرہ مین
لوگ بیٹہے لیٹے ہتے مجہے تعجب تہا کہ کیونکر وہ وہان بیٹہے لیٹے ہتے
حمید اللہ نے چاہا کہ وہان بیٹہین لیکن مین اونکو بہی لے آیا کہ
کہین غش نہ آجاوے ہر درجہ مین آگ لگا ہوا تہا جس سے گرمی کا
اندازہ ہوتا تہا ایک عرصہ کی بعد حمامی پوچہتا ہے کہ آپ تیار ہوگئی جب
غسل کرنے والا کہتا ہے کہ تیار ہون تو حمامی اوس سنگ مرمر کے
چبوترہ پر اوسکو لیجاتا ہے اور لٹاتا ہے اور بدن کو ملتا ہے ۔ کچہہ
میل بدن پر سے مل کے اور پہر کچہہ کیسی سے اوتارتا ہی اون لوگون کو
وہ مشت مال کرنے نہین آتی ہی جو ہماری دلی کی حمامی کرتے ہین

نہ وہان کے نہانی مین وہ آرام بدن کو آتا ہی جو دلی کی حمامون سے
آتا ہے) اوسکے بعد وہ ایک کمرہ مین لیجاتا ہی اور وہان بالون کو و بدن
کو صابن ملتا ہے اور کچھ چیز ایسی ہوتی ہے جھاگ دار جیسی ہماری ملک
مین ریٹھی وہ بدن کو ملتا ہے اور نہانے والا پانی سے نہاتا ہے
یہان گرم و سرد پانی ملتا ہے اوسکو سمولو اور خوب نہاؤ تمام
غسل کے بعد حمامی کہتا ہے کہ آپ فوارہ کے سامنے چلینگی اگر منظور
ہوا تو نہانے والا وہان جاتا ہے چنانچہ ایک مرتبہ مین بھی مشتاق
اوس فوارہ کا ہوا اور مینے کہا کہ اچھا مین چلونگا وہ مجھکو ایک
کمرہ مین لیگیا وہان کچھ اندہیرا سا تہا حمامی نے جاکر مجھکو ایک
جگہہ کہڑا کر دیا اور فوارہ کی کل ہلا دی وہ فوارہ بطور ہزارہ کی
تہا ایسا ہزارہ نہین جیسا ہمارے شہر مین لڑکے چہوڑتے مین
یا جس سے مالی پہولون کو پانی دیتے ہین وہ شاید ایک بڑی
دال سے بہی زیادہ معلوم ہوتا تہا اوسمین کہ دفعتًا اوس وقت
سرد پانی کی دہارین میری بدن کو لگین کہ مینے یہہ جانا کہ میرے
بدن مین گہس گئین مین فورًا وہان سے ہٹا اور حمامی سے کہا کہ پانی

خوب دکہائی دیتا ہی۔ کوئین میری کا محل ہی۔ ان ہی دہ پانچ کمرے
ہین سب چہوٹی ہین ملاقات کا کمرہ اور سونے کا کمرہ اونمین کچہہ میری کے
ہین کوئی شان وتکلف اون کمرون مین پایا نہین جاتا ہی۔
سونے کے کمرہ مین کوئین میری کے سونے کا پلنگ اور بچہونا اور اوڑہنا
بدستور رکہا ہی بچہونا اوڑہنا اور تمام سامان پلنگ کا اب بہت
پرانا ہو گیا ہی ایک کمرہ مین آتشدان کے اندر ایک لوہے کی بہت
بہدی بنی ہوئی انگیٹھی لگی ہوئی ہے کہتے ہین کہ یہ اول ہی انگیٹھی
ہی جو یورپ مین یا شاید اسکاٹلینڈ مین بنی تہی۔ منجملہ اون
کمرون کی ایک وہ کمرہ ہی جسمین جیمس اول جو شہنشاہ بادشا
ہوا ہی پیدا ہوا تہا اوس کمرہ کو مینے پیمایش کیا تہا تو یا دس
فیٹ طول مین اور اسیقدر عرض مین تہا کوئین میری کی رفیق کا
اوسکی سامنے جہان خون گرایا گیا تہا اوس موقع کو بہی ہمنے دیکہا تہا
کمرہ بہی اونہین پانچ کمرون مین سے تہا۔ میوزیم جو یہان ہین
اونمین کوئی بات لایق تذکرہ کی نہین ہے۔ ایک بہت پرانا کتہیڈرل
(بڑا گرجا) یہان ہی لیکن کوئی خاص خوبی اوسکی عمارت مین نہین

ہے ہاسپٹل یہان متعدد ہین اونمین سی جارج ہیریٹ کا ہاسپٹل
لایق ذکر کی ہی جارج ہیریٹ ایک جوہری تہا اوسکی خاص روپیہ سی اوسکی
تعمیر کی گئی ہی یہہ مکان بڑا اور مستحکم و خوشنما ہی اوسمین ایکطرف گرجا بہی
بنا ہوا ہے رہنی کے مکانات نہایت مضبوط ہین صرف مکان ہی تعمیر
نہین ہوا ہی بلکہ اوسکی مصارف کی واسطی جائداد بہی اوسنی دی ہی
جسکی آمدنی سی آجتک اوسکی تمام مصارف ہوتی ہین یہہ مکان اوسکا
یادگار ہے ایک سمت مین دیوار پر ایک گہنٹہ ہی اوسکی یادگار کی
علامت لگا ہوا ہے جب مین اوسکو دیکہہ رہا تہا تو میری سامنے
مدرستہ العلوم کا نقشہ تہا اور مین یہہ کہتا تہا کہ ای خدا ہماری ملک
مین ہماری مدرستہ العلوم کی واسطی بہی جارج ہیریٹ کی سی ہمت
کی سے لوگ فیاض پیدا کر دی ۔۔ یونیورسٹی کا مکان ایڈنبرا کا بہت
خوب ہی دو ہزار آٹہہ سو طالبعلم تخمیناً اوسمین تعلیم پاتی ہین لایبریری
بہی بڑی عمدہ ہے ایڈنبرا کی باشندے مجہے معلوم ہوتے ہین
بظاہر وہان کی لوگ زیادہ دولتمند نہین ہین یا کفایت شعار ہین
بہت ہی کم اوس لباس مین یا ایسی سواریون پر دیکہی گئے جن مین

لنڈن کی اشرافون کو دکہایا - کچہہ اڈنبراہی پر نہین تمام اسکاٹلینڈ
کی اون شہرون مین جنمین مین پہرا مجہکو وہ تنندی کی وہ آثار نہین
دکہائی دیئی جو انگلستان مین ہین - ننگی پاؤن عورتون و بچون
کو پہرتے ہمنے وہان دیکہا چہپرکے خراب مکان ہمنی اوسی ملک مین
دیکہی بعض شہرون کی بعض محلون مین جو ہمارا گذر ہوا تو ہمکو
اپنی دلی کی سبزی منڈی کے لوٹے گہرون کا اور نصف منہدم
مکانات کا لطف آگیا چمارون کی بستی یاد آگئی -

## ڈنڈی و گلاس گو

ڈنڈی و گلاس گو اسکاٹلینڈ کے مشہور شہر ہین تجارت اونمین
بہت ہی دونون لب دریا واقع ہین جہازون کی آمد و رفت ہی اگرچہ
دونون شہر بڑے ہین مگر گلاس گو ڈنڈی سے زیادہ بڑا اور بہت
آباد ہی کلون اور کارخانے اون دونون شہرون مین ہین لیکن
گلاس گو مین کثرت ہی گلاس گو تجارت و کارخانون و دکانون کی
باب مین اسکاٹلینڈ مین اور مینچسٹر انگلینڈ مین ایک ہی حالت
پر ہین -

ڈنڈی کے کارخانہ والون نے اپنے ہان یہہ نہایت ہی خراب
طریقہ اختیار کیا ہی کہ کسی شخص کو اپنی کارخانون مین جانی کے
اور دیکھنے کی اجازت نہین دیتی ہین — مینچسٹر و گلاسگو مین ہم
کارخانون مین گئی اور تفصیل سے ہمنے اونکو دیکھا لیکن ڈنڈی مین
ہمکو یہہ موقع کسیطرح حاصل نہوا ڈنڈی ہان ایک بڑا پل ہے
اسقدر بڑا پل ہمنے کہین نہین دیکھا لیکن اسمین تعمیر کے وقت کوئی
نقص ایسا ہوگیا کہ اوسکی چند در منہدم ہوگئی اور اب وہ اوسی منہدمہ
حالت پر کھڑا ہوا ہے —
گلاسگو میلا شہر ہے دہوان کلون کی وجہہ سی اوس مین
بہت ہی آب وہوا بہی اچہی نہین معلوم ہوتی — اسی گلاسگو
مین جہان ہمنے چینی کے ظروف بننے کا اور شیشہ کا اور اور کارخانی
دیکھی اونہین مین ایک وہ کارخانہ بہی ہماری نظر سی گذرا جہان
کہات بنائی جاتی ہتے — گلاسگو مین ایک دوکان مین بسکٹ
ومٹھائی بنانے والی کے ہم گئی اوسنی ہمکو تمام اپنی کارخانہ کی
سیر کروائی جو مٹھائی وبسکٹ وغیرہ اوسوقت اوس دوکان مین بنا

تیار تہے اونکو میں نے پوچہا کہ یہہ کس قدر قیمت کا مال تیار ہی اوسنے کہا
کہ مال روانہ ہوچکا ہے یہہ باقی رہگیا ہے یہہ بقیہ کوئی ساڑہے تین
لاکہہ روپیہ کا ہوگا اسی گلاسگو مین ہمنے وہ عظیم الشان دخانی
جہاز دیکہا جو شہنشاہ روس کی فرمایش سے وہان تیار ہوا تہا
جسوقت وہ جہاز دریا مین ڈالا گیا تہا تو بڑی خوشی ہوئی تہی جسکا
اشتہار اخبارون مین سب نے پڑہا ہوگا یہہ جہاز ہوا کہانی کا
ہے اور اسقدر بڑا ہے کہ ابتک اتنا بڑا جہاز کوئی نہین بنا ہے
یہہ ایسی حکمت سے بنایا گیا ہے کہ اوسمین حرکت نہایت ہی کم ہوگی
سی سائنس سے اوسمین بالکل کمغلطی ہوگئی — مین تمام اوسکی
کمرون و برانڈون مین پہرا میں نے ایسا خوبصورت و وسیع جہاز
کوئی نہین دیکہا مین کیا جو تجربہ کار ہین اونکا قول ہی یہہ ہی کہ ایسا
عمدہ و خوبصورت مسیر کا دخانی جہاز ابتک نہین بنا جس کارخانہ
مین وہ جہاز گلاسگو مین بنتا تہا وہ ایک کمپنی کا عظیم الشان
کارخانہ تہا — ایک لوہی کا کارخانہ ہم نے وہان دیکہا اوسمین
کلون کا استعمال دیکہکر عقل حیران ہوتی تہی عجیب و غریب قسم کی

کلین تہین اور جو جو کام اون سے ہوتے ہتے اگر ہین اونکو لکہون تو ایک مختصر کتاب ہو جاوے —

## انورنس

انورنس بہی اسکاٹلینڈ کا ایک مشہور شہر ہے لیکن یہہ کچہہ بہت بڑا شہر نہین ہے نہ اور کوئی خاص چیز وہان عمدہ و لایق دیکہنے کے ہے —

## کریف

یہہ بہی اسکاٹلینڈ کا قصبہ ہے مشہور ہے کہ یہان کی آب و ہوا عمدہ ہے یہان ایک مکان خوبصورت البتہ ہے جسمین دو سو مسافر مقیم ہو سکتے ہین کہانا اونکو ملتا ہے و رہنے کو کمرہ تین پونڈ ہر ہفتہ کہانے و رہنے کی بابت ہر شخص سے لیا جاتا ہی لان ٹینس کہیلنے کا میدان اچہا ہے ہمارے دوست کپتان رسل صاحب اور اونکی میم صاحب اور بہن وہان عرصہ تک رہی تہی ہم اونہین سے وہان ملنے کو گئے تہے —

## پرتہہ

یہہ بہی ایک قصبہ کی طور سی ہی مختصر آبادی ہی ہوٹل او سکی سب خراب

ہین اس لایق نہین ہی کہ وہان کوئی تفریحا جاوے یا رہی الا بضرورت کوئی چیز وہان عمارہ لایق دیکہنی کے نہین ہے ہم ایک شب وہان رہی بہی مگر آخر کو پچہتائے کہ ناحق رہی —

## ابرڈین

یہ ہی مشہور شہر ہے اسکاٹلینڈ کا — آبادی اوسکی اچہی ہے لب دریا واقع ہے یہان ہی ایک یونیورسٹی ہے قدیم اور اوسکی متعلق لایبریری ہے لایبریری کا کمرہ بڑا ہے مگر یہ پہلی نہین تہا سنہ ۱۸۔۔ مین یہہ کمرہ تیار ہوا ہے یہان دو کالج ہین — ایک کا نام مارسل کالج ہے دوسرے کا نام کیکشن کالج ہے — ایک بہت پرانا کتہیڈرل ہی یہان ہے جسکا بڑا حصہ کرام ول نے برباد کر دیا تہا — ٹون ہال ہی ایک خوبصورت مکان وہان ہے یہان ایک مختصر سا کارخانہ اندہون کا ہے اوسمین سب اندہے کام کرتے ہین رسیان بٹتی ہین ٹوکریان بکس اور چہوٹے چہوٹے خوبصورت بید کی و تنکون کی چیزین بناتے ہین — اپنی کارخانہ مین ایسی بلا تکلف بہہ سے ہین جیسی آنکہون والی ابرڈین مین دریا ہی اور اوسکا

پل وہان مشہور ہے لیکن مجھکو تو نہ اوس دریا کی کچھ وقعت معلوم ہوئی نہ پل کی — وہ دریا ہمارے ملک کی چھوٹی ندی کی برابر شاید ہوگا اور پل بہی کچھ ایسا ہی سا تہا — اگر ابرڈین والے ہندوستان مین آوین اور گنگا جمنا کو دیکہین گنگا جمنا کو جانی دو رام گنگا ہی کو دیکہین پہر شاید اوس دریا کی اور اوس پل کی بہت وقعت نکرین —

## اوبن

یہہ بہی مختصر آبادی ہے پہاڑ کی نیچے پہاڑ یہان کا بہت اونچا نہین ہے اور سطح سے بڑا خوبصورت بلحاظ آب وہوا کی یہہ مقام نہایت پسندیدہ شمار ہوتا ہے آبادی لب نہر واقع ہے آبادی کو یہان کی روز بروز ترقی ہے جدید آبادی کے آثار نمایان ہین الگزنڈرا ہوٹل یہان نہایت عمدہ ہے اور بہی ہوٹل ہین مگر ویسی نہین ہین سب سے ناقص ہوٹل میرے نزدیک اوبن ہوٹل ہے خدا اوسمین کسی بہلے مانس کو نلیجاوے مین الگزنڈرا ہوٹل مین ٹہرا تہا لیکن شامت اعمال سے ایک وقت تجربہ کی طور ہی اوبن ہوٹل

مین کچہہ بطور تنقل کے جا کر کہا یا تہا۔

**انورلنس** سے ہم اوبن گگو بتے کالا ڈ ذمین کینل مین ایک دخانی بوٹ مین سوار تہے یہہ کینل (نہر) دو پہاڑون کی بیچمین ہے دونون طرف پہاڑ سطح سبز نہایت ہی لطف دکہاتے تہے اسکاٹلینڈ کی سبزی دنیا مین مشہور ہی فی الحقیقت ایسی خوشنما سبزی سطح پہاڑون پر کہین دیکہنے مین نہین آئی ہے دور سے لوگ خاص اوسی کے دیکہنے کو آتے ہین اس کینل مین ہمنے صبح سے شام تک سفر کیا تہا بیچمین ایک مقام تہا جہان پانی ایک سوراخ سے گرتا تہا وہان بوٹ ٹہر گیا سب سیر کرنے والے اوسکو دیکہنے گئے ہم ہی گئے یہ لوگ ولایت مین اوسکو ایک عجیب چیز خیال کرتے تہے لیکن جو ہندوستان مین نینی تال کے پہاڑ پر گیا ہوگا اوسنے متعدد جگہہ اس قسم کا پانی گرتے دیکہا ہوگا اسلیے مجہکو وہ کچہہ بہت پسندنہ تہا نینی تال کے وہ مواقع جہان پانی گرتا ہے یا بہتا ہے اوس موقع سے زیادہ خوشنما ہین۔

اسکاٹلینڈ مین سب سے زیادہ عمدہ چیز جو دیکہنے وسیر کے لایق

ہے وہ لیکاسس (جھیلیں) ہیں متعدد جھیلیں ہیں ایک لاخ اومند
ولاخ کیلتریں بہت بڑی اور خوبصورت جھیلیں ہیں ہر ایک جھیل
کئی کئی میل ہیں اور دونوں طرف جھیلوں کے وہی سطح
سبز پہاڑ واقعہ ہیں جو لطف ایسی پانی کا اور اون پہاڑوں کا
ہے وہ وہی شخص جان سکتا ہے جو اون جھیلوں میں پہرا ہو
ان دونوں جھیلوں میں بوٹ میں بیٹھ کر ایک طرف سے دوسری
طرف جاتے ہیں بوٹ تمام جھیل میں ہر طرف پہرتا ہے اور سیر
کرنیوالوں کو سیر کروانا ہے۔
پہر گرونڈ ریلوی لندن میں بہت ہی رفتار ہی بہت تیزی ملانگ
ٹرین ایکسپرس ٹرین نہایت تیز جاتی ہے ایک گھنٹہ میں پچاس
میل پچپن میل تک رفتار ہے یہ تیز رفتار ٹرین ہر ہر اسٹیشن پر
نہیں ٹہرتی ہے اکثر اسٹیشنوں کو چہوڑتی چلی جاتی ہے خاص
خاص اور معینہ اسٹیشنوں پر قیام ہوتا ہے اسٹیشنوں پر کہانے
کو کچھہ مٹھائی اور شراب اور پانی ملتا ہے بڑی بڑی اسٹیشنوں
پر ہوٹل کے طور سے کہانے کے واسطے کمرہ بہی ہے۔ گاڑیاں سواری

کی ایسی آسایش کی نہین ہین جیسی ہماری ہندوستان مین ہین
نشست گاڑیون مین دو سمت ہوتی ہی اور ہر سمت مین
چار چار سیٹ ہوتی ہین مسافر بہ گزارام کے لیٹ یا سو نہین سکتا
غسلخانہ نہین خانہ پاخانہ نہین ۔ جسطرح ہماری ملک مین فرسٹ کلاس
مین عمدہ غسلخانہ وخانہ پاخانہ ہوتا ہے تمام بینچ ایک آدمی کو رات
کے سونے کو ملجاتا ہے یہہ لندن مین نہین ہے ۔
یہہ کچھہ انگلینڈ و اسکاٹلینڈ ہی کی ریل مین خصوصیت نہین ہے
فرانس و اٹلی و مصر کی گاڑیان بہی اوسی قسم کی ہین بڑے
سفرون مین کبہی کبہی بعض گاڑیان ایسی ہوتی ہین کہ اونمین
سونے کے لئے سیٹ ملتی ہے کرایہ کچھہ زیادہ دینا ہوتا ہی لیکن
وہ نشست ایسی خراب ہوتی ہے کہ ارام سے نیند نہین آسکتی ۔
بعض بعض اسٹیشنون پر انگلستان کی پیشاب کی جگہہ اور پاخانہ
کی جگہہ بنی ہوتی ہین مگر وہ نہایت میلی کہین کہین اچھی بہی ہی ۔
اس باب مین فرانس کی حالت قابل تعریف کی ہے فرانس مین اسٹیشنون
پر تم ایک کمرہ دیکھو گی کہ اوسمین سنگ مرمر کی سبز دہونی کی سلفچیان

دیواروں میں نل میں سے اونمیں پانی آتا ہے تولیے وہاں رکھے ہیں
آئینہ لگا ہے برش و صابن موجود ہے اوسکے قریب کمرہ میں پیشاب کی
جگہہ نہایت نفیس ہے اور پاخانہ بھی صاف ہے جہاں سنگ مرمر کا فرش
ہے پاخانہ جاؤ خواہ پیشاب کرو وہاں سے نکل کر ہاتہہ دہو منہہ دہو
تولیے سے پونچہو برش کرو بالوں میں اور کپڑوں پر اور تازہ دم
ہو کر اگر کچھہ کہانا ہو کہاؤ نہیں ریل میں سوار ہو جاؤ۔ اٹلی میں
بہی اس قسم کا انتظام متعدد بڑی بڑی اسٹیشنوں پر میں نے دیکھا۔
اٹلی کی ریل پر جو برنڈزی سے برنڈزی کو آتی ہے میں نے دو باتیں دیکھیں
برنڈزی سے جب میں چلا تو میں نے اوس گاڑی میں ایک سیٹ لی جو
سونے کی گاڑی کے نام سے مشہور ہے وہی سیٹ مجھکو ملی جس کا حال
میں نے لکھا کہ آدمی اوسپر لیٹ تو جا سکتا ہے مگر آرام سے سو نہیں سکتا
اوس سیٹ کو قریب قریب اوس صورت کی سمجھنا چاہیے جیسی آرام
چوکی ہوتی ہے میں یہہ سمجھا تہا کہ گو روپیہ زیادہ دینا پڑیگا مگر آرام سے
رات کو نیند تو آویگی لیکن یہہ مطلب خوب طرح سے حاصل ہوا صرف یہہ
تو بات تہی کہ تمام گاڑی میں اکیلا میں تہا یہہ بہی میرا خیال تہا کہ اگر یہہ

پاخانہ ضرور ہوگا لیکن جب مینے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ پاخانہ اوسمین نہین ہے لیکن چونکہ مینے گارڈ سے پاخانہ پوچہا تہا اوسنے کہا کہ اِس نشست کی گاڑی مین تو پاخانہ نہین ہے مگر اِس ٹرین مین ایک خاص گاڑی ہے جسکا ایک درجہ پاخانہ ہے جب تمکو ضرورت ہو تو تم اپنی گاڑی سے اوترکر اوسمین چلے جانا - اوس درجہ کو گاڑی کے جسمین پاخانہ تہا مینے جاکر دیکہا وہ درجہ دو حصون پر منقسم تہا اول حصہ مین بطور کرسی کی نشست بنی گدا اوسپر تہا اور کہونٹی لگی ہوئی ہتی کہ اطمینان سے وہان کپڑا آدمی اوتارے اور لٹکادے - دوسرے حصہ مین کموڈ تہا اور پانی کا نل اوسکے قریب لگا ہوا تہا - ایک دوسری ٹرین مین اٹلی کی مینے ایک عجیب بات دیکہی - اوس ٹرین مین اوس قسم کی گاڑی خاص پاخانہ کی نہین ہتی لیکن گارڈ نے مجہسے کہا تہا کہ اوسمین ایک گاڑی ہے اور اوسمین مسافرین نشست کی بنی ہے اوسمین پاخانہ بہی لگی کی جگہہ بنی ہوئی ہے جس کسیکو ضرورت ہو وہ گارڈ سے اسٹیشن پر کہے گارڈ اوسکو اوس گاڑی کے اندر لیجاتا ہے اور جو مسافر اوسمین

بیٹھے ہوتے ہین اوسنی کہنا ہی کہ آپ اس گاڑی سی دوسری جگہہ چلے جاوین ان صاحب کو ضرورت ہی وہ مسافر بلا حجت اوسمین سی اوتر کر دوسری گاڑیون مین چلی جاتے ہین پہر جب دوسرا اسٹیشن آتا ہی تو ہر ایک بدستور اپنی اپنی گاڑی مین آکر بیٹھہ جاتا ہے — یہہ دونون حالتین اٹلی کی ٹرین ہین مینی دیکہین اور کہین نہین — اٹلی کی عملداری مین جو ریل مڈان سے برنڈزی کو آئی ہے اوسمین دو باتین بڑی عجیب وغریب ہین اول پہاڑ مین سوراخ کا ہی اور اوسمین سی ریل گاڑی جاتی ہے پہاڑ مین سوراخ کا ہونا کچہہ عجیب بات نہین ہی ایسا تو بہت جگہہ ہی لیکن وہ خاص موقع تعجب انگیز وعجیب اسلئی ہے کہ وہ سوراخ اسقدر طویل ہی کہ قریب بیس منٹ کی اوسمین ٹرین چلتی ہے — دوم پہاڑ پر اسقدر اونچا ریل کو لیگئی ہین جو تخمیناً دو تین ہزار فیٹ سی کم نہو گا بلکہ کچہہ زیادہ ہوگا — اور یہہ اندازہ مینی اسطرح کیا ہے کہ وہان برف کا بہی پہاڑ ہے یعنی ایک پہاڑ ہے جسپر برف دکہائی دیتی تہی اور یہہ برف بارہ مہینہ اوس مقام پر رہتی ہے یہہ قاعدہ ہے کہ برف ہمیشہ

اوس جگہہ پر وہ سکتی ہے جو آٹھہ ہزار فیٹ زمین سے بلند ہو ـــ
بس جس جگہہ ہماری ریل چلتی تہی اوس جگہہ سے وہ برف کا پہاڑ
تخمینًا چار پانچ ہزار فیٹ اونچا معلوم ہوتا تہا ـــ واپسی کے وقت
مینے ملوینا کو بہی دیکہا یہہ بہی اٹلی کا مشہور شہر ہے مکان اور
برانڈزی سے بہتر ہین ہر شہر پر تمول کی حالت نہین ہے اٹلی بمقابلہ
انگلستان و فرانس کے مفلس ملک ہے آدمی یہان قد آور کم
دیکہنے مین آئے رنگت مین لوگون کی ایسی سفیدی نہین ہے جیسی
لندن و فرانس کے لوگون مین ـــ لباس انگریزی طور کا سب
پہنتے ہین مگر عورتون کے سر پر اکثر ریشمی رومال ہوتا ہے
عورتون کی رنگت مین و صورت مین ملاحت ہے آنکہین و بال
بہی اکثر سیاہ ہوتے ہین لوگون کا انہین وجوہ سے یہہ قول ہے
کہ اٹلی مین حسن و خوبصورتی زیادہ ہے ملک مین سردی بہی بہت
نہین ہوتی ہے آب و ہوا ملک کی نہایت عمدہ ہے تفریح و تندرستی
کے لئے اور ملکون سے یورپ کے لوگ وہان آتے ہین و جس مین ـــ
ہنر کا کام جیسا اس ملک مین عمدہ ہوتا ہے ایسا کسی ملک مین نہین